اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

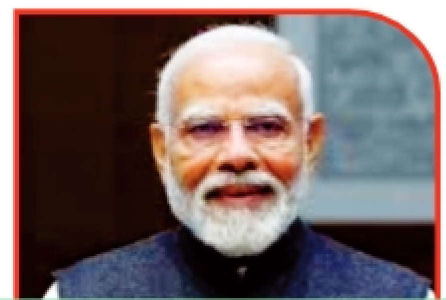

8 امن منصوبہ یوکرین کے لئے حتمی امن معاہدے کی بنیاد بن سکتا ہے

7 ہندوستان اور پاکستان ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے ایک ہی گروپ میں

8 جی 20 میں عالمی اقتصادی ترقی کے معیارات کو تبدیل کرنے کی ضرورت

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 23 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

23 نومبر 2025ء بمطابق 02 جمادی الثانی 1447ھ اتوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 278، صفحات 8، قیمت 3 روپے

دشمن امن کو خراب کرنے اور بھارت کی ترقی کو روکنے کی مذموم کوششیں کر رہا ہے ' لیفٹننٹ گورنر

مسلح افواج کو تیزی سے بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول کے مطابق خود کو ڈھالنا اور چوکس رہنا چاہیے

فوج نے جموں وکشمیر میں پائیدار امن اور مجموعی ترقی کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے میں اہم رول ادا کیا

جموں/۲۲نومبر/(ایجنسیز/ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کہا کہ "مجھے ہندوستانی فوج کی بے لوث خدمت اور عظیم قربانیوں پر فخر ہے جو اتحاد اور قومی یکجہتی کی علامت ہے۔ فوج نے جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں پائیدار امن اور مجموعی ترقی کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔" وہ کمانڈ ہسپتال ناردرن کمانڈ اودھم پور میں سابق فوجیوں، ویر ناریوں اور شہریوں کیلئے منعقد کردہ میگا آئی کیمپ "آپریشن درشٹی" کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ چار روزہ طویل کیمپ کے دوران دہلی کے آرمی ہسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل سے آئے پیشہ ور ماہرین چشم کی ٹیم نے موتیابند کے آپریشن انجام دیئے۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے شمالی کمانڈ، مسلح افواج کی میڈیکل سروسز، آرمی ہسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل دہلی اور کیمپ سے منسلک پیشہ ور میڈیکل ٹیم کی زبردست تعریف کی کہ انہوں نے قوم کے سامنے انسانیت کے اعلیٰ ترین مثالیں قائم کی ہیں۔ انہوں نے آرمی ہسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل دہلی کے مشہور ماہر چشم بریگیڈیئر ڈاکٹر سنجے مشرا کی بھی معاشرے کیلئے بے لوث خدمت پر خوب داد دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "بے خوف سپاہی اور مخلص افسر بنانے کیلئے قائدانہ صلاحیتیں بہت ضروری ہیں جو آگے آگے چل کر قیادت کریں اور اپنی مثال خود قائم کریں۔ یہ کیمپ ایسی ہی قیادت کی دلیل ہے جو کمیونٹیز کو فائدہ پہنچا رہی ہے اور ایک صحت مند معاشرہ تشکیل دے رہی ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے سب سے اپیل کی کہ وہ آنکھیں عطیہ کرنے میں حصہ لیں اور دوسروں کو بھی (بقیہ ۶ پر)

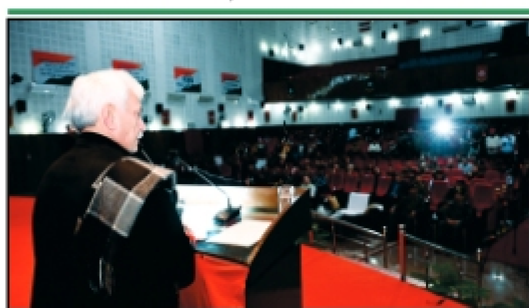

وزیر اعلیٰ نے کلائمیٹ سے متاثرہ جموں وکشمیر کی پنچایتوں کیلئے ایم جی نریگا کے تحت

اضافی 50 دن روزگار کی حمایت پر شوراج چوہان کا شکریہ ادا کیا

جاوید ڈار کو اضافی ورک ڈیز حاصل کرنے پر مبارکباد بھی دی

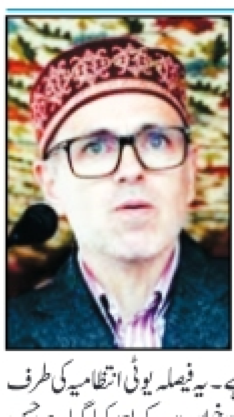

جموں/۲۲نومبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی مسٹر شوراج سنگھ چوہان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جموں وکشمیر کیلئے ایم جی نریگا کے تحت کام کی حد بڑھا دی، ان کا کہنا تھا کہ یہ بہتر حمایت کمزور کمیونٹیز کو معاشی پریشانی پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج مسٹر جاوید احمد ڈار اور ان کی ٹیم کو بھی مبارکباد پیش کی کہ انہوں نے وزارت دیہی ترقی حکومت ہند کو کامیابی کے ساتھ قائل کیا کہ جموں وکشمیر میں قدرتی آفات سے متاثرہ دیہی علاقوں کیلئے ایم جی نریگا کے تحت مزید 50 دن کا روزگار منظور کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اہم فیصلہ حالیہ سیلابوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ ہزاروں خاندانوں کی مدد کرے گا، انہیں بہتر روزگار کے مواقع اور بروقت ریلیف فراہم کرے گا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو فوری امداد دینے پر حکومت ہند کے تئیں بھی اپنی قدر دانی کا اظہار کیا۔ مرکزی حکومت نے جموں وکشمیر میں متاثرہ خاندانوں کیلئے مالی سال 2025-26 کیلئے ایم جی نریگا کے کام کی حد کو باضابطہ طور پر 100 دن سے بڑھا کر 150 دن کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ یوٹی انتظامیہ کی طرف سے خصوصی ریلیف کی درخواست کے بعد کیا گیا ہے، جس میں 1962 پنچایتوں کو سیلاب سے متاثرہ قرار دیا گیا تھا تا کہ زرعی سرگرمیوں اور دیہی روزگار پر پڑنے والے منفی اثرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔ محکمہ زراعت وکسان (بقیہ ۶ پر)

'انکا جو فرض ہے وہ اہل سیاست جانیں'

جموں وکشمیر میں نہ سیاست کے لئے، نہ الیکشن لڑنے کیلئے آیا ہوں، منوج سنہا

سرینگر/۲۲نومبر/یو این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ جموں وکشمیر میں "سیاست کرنے یا الیکشن لڑنے" کے لئے نہیں ہیں۔ تاہم، اپنے اہم سیاسی پیغام کو عملی طور پر پہنچانے کے بجائے، وہ شاعرانہ انداز میں اپنے 'ناقدین' کو جواب دینے کے لیے تیار ہو گئے جو "ان کے اعمال پر سوال اٹھاتے اور اکثر اس پر سیاست کا سہارا لینے کا الزام لگاتے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے راجوری میں ایک تقریب کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں شعر پڑھا "انکا جو فرض ہے وہ اہل سیاست جانیں۔ میرا پیغام محبت ہے جہاں تک پہونچے"۔ بظاہر، یہ مخالفین اور ناقدین کے "دوہری کنٹرول (بقیہ ۶ پر)

اگنی ویر کی گولی لگنے سے موت معاملے کی تحقیقات شروع

پونچھ/۲۲نومبر/(ایجنسیز) پونچھ ضلع کے مینڈھر سیکٹر میں ہندوستانی فوج کے ایک اگنی ویر کی گولی لگنے سے موت ہو گئی۔ سرکاری ذرائع نے متوفی کی شناخت اگنی ویر دیپک سنگھ کے طور پر کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ پولیس اسٹیشن مینڈھر کے دائرہ اختیار میں پیش آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکہ کیس: ایس آئی اے نے سرینگر میں ایک اور ملزم کو گرفتار کیا

پوچھ گچھ جاری ہے اور مزید انکشافات متوقع ہیں، حکام

سری نگر/۲۲نومبر(ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس کی اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (ایس آئی اے) نے 'وائٹ کالر دہشت گردی' کے حالیہ بے نقاب ہوئے نیٹ ورک سے جڑے ایک اور شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ حکام کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت طفیل نیاز کے طور پر ہوئی ہے جو سرینگر کا رہائشی ہے۔ ذرائع کے مطابق، گزشتہ ماہ نوگام سرینگر میں کالعدم جیش محمد کے پوسٹرز نمودار ہونے کے بعد ایس آئی اے نے ایک خصوصی تفتیشی عمل شروع کیا تھا۔ انہی پوسٹرز کی تحقیقات نے ایک منظم، بین الریاستی وائٹ کالر دہشت گردی کے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا، جس کے تار اب دہلی کے لال قلعہ دھماکے سے بھی جوڑے جا رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ طفیل نیاز ایک سیلز مین کے طور پر کام کرتا تھا، تاہم ابتدائی پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس نے مبینہ طور پر نیٹ ورک کے ایک رکن کو اے کے 47 رائفل فراہم کی تھی، جو اس گروہ کی سرگرمیوں کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ ایک سینئر افسر کے مطابق، ملزم سے پوچھ گچھ جاری ہے اور مزید انکشافات متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزید گرفتاریوں اور اس نیٹ ورک کے دیگر پہلوؤں کے سامنے آنے کے امکانات کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق یہ وائٹ کالر نیٹ ورک دہشت گردوں کی مالی، (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے پی ایم جی ایس پورٹل پر اختراعی اور صارف پر مبنی

تجزیاتی ٹولز تیار کرنے کی اہم اہمیت پر زور دیا

انتظامی سربراہوں کی اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر/۲۲نومبر/(آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری، اٹل ڈلو نے آج تمام متعلقہ انتظامی سربراہوں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تا کہ جموں وکشمیر میں پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ لوڈ کردہ ڈیٹا لیئرز (بقیہ ۶ پر)

مجوزہ بجلی کی شرح میں اضافہ ناقابل برداشت: اپوزیشن لیڈر سنیل شرما

عوام جاننا چاہتے ہیں کہ انہیں کس حد تک گمراہ کیا گیا ہے

جموں/۲۲نومبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں بجلی ٹیرف میں مجوزہ 20 فیصد اضافے کو اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے 'سیاسی دھوکہ دہی' قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس (این سی) حکومت پر شدید تنقید کی ہے۔ شرما کا کہنا ہے کہ این سی نے انتخابات سے قبل عوام کو مفت بجلی دینے کا وعدہ کر کے ووٹ لیے، مگر اب انہی عوام پر بھاری مالی بوجھ ڈالنے کی تیاری کر رہی ہے۔ سنیل شرما نے کہا کہ این سی کا 2024 کا انتخابی منشور اپنی ہی جھوٹی یقین دہانیوں کے بوجھ تلے دب کر بیٹھ گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہر گھر کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، مگر ایک سال گزرنے کے باوجود نہ صرف یہ وعدہ پورا نہیں ہوا بلکہ اب حکومت لوگوں کی جیبیں خالی کرنے کے منصوبے پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے عمر عبداللہ کو چیلنج دیتے ہوئے کہا: 'اگر وزیر اعلیٰ میں ذرا سا بھی اخلاقی حوصلہ ہے تو وہ بتائیں کہ کتنے گھروں کو واقعی 200 یونٹ مفت بجلی (بقیہ ۶ پر)

سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے نزدیک پاکستانی ڈرون کی پر اسرار پرواز، سیکورٹی ایجنسیاں چوکس

بی ایس ایف اور مقامی پولیس نے رات بھر علاقے میں مشترکہ تلاشی اوپریشن میں حصہ لیا

جموں/۲۲نومبر(یو این آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع سانبہ میں ایک بار پھر پاکستانی ڈرون کی مشکوک پرواز نے سیکورٹی ایجنسیوں کو الرٹ کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب بین الاقوامی سرحد کے نزدیک واقع گھگوال کے ریگل گاؤں کے اوپر ایک ڈرون کو چند منٹ تک پرواز کرتے دیکھا گیا، جس کے بعد وہ واپس پاکستان کی جانب لوٹ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈرون رات دیر (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں سیکورٹی کے بہترین انتظامات کئے گئے ہیں: آئی جی سی آر پی ایف

سی آر پی اہلکار فوج اور سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر اچھی طرح سے ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں

سری نگر/۲۲نومبر (یو این آئی) سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) پون کمار شرما کا کہنا ہے کہ سری نگر اور دیگر علاقوں میں سیکورٹی کے تمام ممکنہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ سی آر پی ایف کے جوان پولیس اہلکاروں کے ساتھ تعینات ہیں اور وہ فوج اور سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر اچھی طرح سے اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔ موصوف آئی جی نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو یہاں سی آر پی ایف کی طرف سے منعقد ہونے والے ایک کرکٹ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب کے حاشیے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'گذشتہ تین برسوں سے ہمارے کرکٹ ٹورنامنٹ کے لیے لوگوں میں جوش و خروش بہت بڑھ گیا ہے۔ 2023 کے بعد (بقیہ ۶ پر)

جموں ایئرپورٹ پر سی آئی ایس ایف کی موک ڈرل

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

جموں/۲۲نومبر(یو این آئی) جموں ایئرپورٹ پر ہفتہ کو مرکزی سلامتی فورس (سی آئی ایس ایف) کی نگرانی میں ایک بڑی ملٹی ایجنسی موک ڈرل منعقد کی گئی، جس کا مقصد ہنگامی صورتحال کے دوران مختلف سکیورٹی اور امدادی اداروں کی تیاری اور فوری ردعمل کا عملی جائزہ لینا تھا۔ ذرائع کے مطابق اس مشق میں سی آئی ایس ایف کے ساتھ جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ، انڈین ایئر فورس، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا، جے اینڈ کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، جی ایم سی کی (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکہ کیس: کثیر پرت بین الاقوامی ہینڈلرز نیٹ ورک بے نقاب

5 لاکھ روپے سے زیادہ میں خریدا اے کے 47

منجمد کرنے والا فریزر دھماکہ خیز مواد کیلئے استعمال: سیکورٹی حکام

سری نگر/۲۲نومبر/جے کے این ایس/سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ 10 نومبر کے دہلی دہشت گردانہ حملے (جس میں خودکش کار دھماکہ شامل) کی تحقیقات کر رہی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو تازہ تفصیلات کا پتہ چلا ہے جس میں ایک وسیع ترین بین الاقوامی دہشت گرد نیٹ ورک، ہینڈلرز کی ایک منظم زنجیر، اور متعدد مربوط حملوں کی تیاریوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق تحقیقاتی ایجنسیوں نے کہا ہے کہ قومی راجدھانی میں لال قلعہ کے قریب کار دھماکے میں کم از کم 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ڈاکٹر عمر النبی نے دھماکہ خیز مواد سے گاڑی چلاتے ہوئے حملہ کیا۔ 4 دیگر اہم ملزمان، پلوامہ کے ڈاکٹر مزمل شکیل گنائی، اننت ناگ کے ڈاکٹر عدیل احمد راتھر، لکھنؤ (اترپردیش) کے ڈاکٹر شاہین سعید، اور شوپیاں کے مفتی عرفان احمد وگے کو قومی تحقیقاتی ایجنسی نے حراست میں لے لیا ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق فرید آباد میں 2900 کلوگرام سے زائد امونیم نائٹریٹ برآمد ہونے کے بعد گرفتار ہونے (بقیہ ۶ پر)

سرحدوں پر نگرانی سخت، دراندازی روکنے کے لئے سیکیورٹی گرڈ مزید مضبوط

سرحدی دیہات میں رہنے والے لوگوں کو بھی خصوصی طور پر محتاط رہنے کی ہدایت

جموں/۲۲نومبر(یو این آئی) کنٹرول لائن اور بین الاقوامی سرحد پر فوج کی تعیناتی میں اضافہ کر دیا گیا ہے جبکہ موسم سرما کے پیش نظر بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے اپنی چوکسی کو مزید سخت کر دیا ہے۔ سیکیورٹی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ دھند کے باعث حد نگاہ کم ہونے سے دراندازی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، جس کے پیش نظر جامع حکمت عملی اپنائی گئی ہے تا کہ دشمن عناصر کسی بھی موقع سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ چونکہ جموں خطے کی بین الاقوامی سرحد زیادہ تر میدانی علاقوں پر مشتمل ہے، اس لیے دسمبر اور جنوری میں دھند کی شدت خصوصی چیلنج پیدا کرتی ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے بی ایس ایف نے جدید ترین نگرانی کے آلات نصب کیے ہیں جن میں نائٹ ویژن ٹیکنالوجی، تھرمل امیجنگ سسٹم، سینسر بیسڈ موومنٹ ڈیٹیکٹرز اور دھند شکن الیکٹرانک سرویلنس آلات شامل ہیں۔ ان آلات کی مدد سے گہری دھند میں بھی کئی سو میٹر تک نقل وحرکت کا سراغ لگایا جا سکتا ہے۔ بی ایس ایف کے آگے فرنٹ لائن پر تعینات دستوں کے ساتھ ساتھ پولیس کی بارڈر پوسٹس، ولیج ڈیفنس گارڈز اور مقامی پولیس بھی مسلسل الرٹ پر ہیں۔ حکام نے حالیہ ہفتوں میں ان چوکیوں کو مزید فعال کیا ہے، جبکہ سرحدی دیہات میں (بقیہ ۶ پر)

ادھکواری لینڈ سلائیڈنگ میں 35 یاتریوں کی موت کا معاملہ

پولیس نے اے ٹی آر درج کرایا، دلائل کیلئے تاریخ طے

سرینگر/۲۲نومبر/یو این ایس/ اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) بھون نے 16 اکتوبر 2025 کو سب جج (جے ایم آئی سی) کٹرہ کی ہدایات کے مطابق ایک ایکشن ٹیکن رپورٹ (اے ٹی آر) داخل کی ہے، جو 26 اگست 2520 کو ادھکواری لینڈ سلائیڈنگ کے واقعے میں 35 یاتریوں کی موت سے متعلق ایک معاملے میں جاری کی گئی ہے۔ یہ معاملہ ایک شکایت سے متعلق ہے جس میں ایس ایس پی ریاسی اور ایس ایچ او بھون کو چیف ایگزیکٹیو آفیسر، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، کٹرا اور بورڈ کے دیگر افسران اور اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کیلئے مناسب ہدایات دینے کی درخواست کی گئی تھی، جو واقعہ کی تاریخ یعنی 26 اگست 2025 کو معاملات کی نگرانی میں تھے۔ ایکشن ٹیکن رپورٹ (اے ٹی آر) میں، یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ اب تک کی گئی انکوائری کے مطابق، اتھارٹی کے خلاف کوئی قابل شناخت جرم قائم نہیں کیا گیا ہے اور جاری انکوائری میں ایسے کسی بھی جرم کے کمیشن میں اتھارٹی کو ملوث کرنے کا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا ہے۔ اے ٹی آر کا مزید کہنا ہے کہ اسی واقعے کے حوالے سے لیفٹیننٹ گورنر اور چیئرمین شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کی طرف سے 29 اگست 2025 کو تشکیل دی گئی 3 رکنی کمیٹی کی حتمی (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں پاکستانی مقبوضہ کشمیر سے سرگرم

جموں وکشمیر کے شہری کی غیر منقولہ جائیداد ضبط: پولیس

سری نگر/۲۲نومبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ میں پاکستان اور پاکستان زیر قبضہ کشمیر سے کام کرنے والے جموں وکشمیر کے شہری کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر دی۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اونتی پورہ پولیس نے سید آباد پستونہ ترال میں واقع ایک غیر منقولہ جائیداد ضبط کی ہے جو پاکستان اور پاکستان زیر قبضہ کشمیر سے سرگرم جموں وکشمیر کے شہری سے تعلق رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جائیداد کے مالک کی شناخت مبشر احمد ولد غلام نبی ڈار ساکن سید آباد پستونہ ترال کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات اور پوچھ تاچھ کے دوران یہ جائیداد مذکورہ شخص کی ملکیت کے طور پر سامنے آئی (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ: گناہ گاروں کو سزا اور بے گناہوں کشمیریوں کا تحفظ ضروری: الطاف بخاری

امن، اتحاد اور باہمی احترام کو مضبوط' کرنے کی تلقین

سری نگر/۲۲نومبر (کے این ایس) جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر اور سابق وزیر سید محمد الطاف بخاری نے دلی کے لال قلعہ دھماکے میں ملوث افراد کو سزا دیے جانے کی وکالت کرتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں میں مقیم کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی بنائے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سید الطاف بخاری کے مطابق 10 نومبر کو ہوئے دھماکے کے تناظر میں ضروری ہے کہ اس واقعے میں ملوث تمام مجرموں اور ان کے معاونین کو گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ لیکن اسی کے ساتھ ہی یہ بھی اتنا ہی اہم ہے ملک کے کسی بھی حصے میں موجود ہر ایک کشمیری کو کسی بھی قسم کی ہراسانی، دھمکی یا امتیازی سلوک سے محفوظ رکھا جائے۔ انہوں نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں لکھا: "حکومت ہند پر لازم ہے کہ وہ مختلف ریاستوں میں کشمیری طلباء اور تاجروں کو درپیش پریشانیوں اور مسائل کو ختم کرنے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

پوری وادی میں شبانہ درجہ حرارت پھر تنزلی

سیاحتی مقام گلمرگ میں بھی پارہ نیچے

پلوامہ، شوپیان، بارہمولہ اور سونہ مرگ سرد ترین مقامات

سری نگر/۲۲ نومبر/ جے کے این ایس/ موسم خشک اور آسمان صاف رہنے کے باعث پوری کشمیر وادی میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ تاہم جمعۃ المبارک اور ہفتہ کی درمیانی رات بیشتر علاقوں بشمول سیاحتی مقام گلمرگ میں درجہ حرارت میں پھر کمی پائی گئی، جبکہ ہفتہ کی صبح یخ بستہ ہواؤں کی شدت میں بھی کمی محسوس کی گئی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے ہفتہ کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق جمعۃ المبارک اور ہفتہ کی درمیانی رات درجہ حرارت منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران، قاضی گنڈ میں کم از کم پارہ: منفی 1.4 ڈگری، پہلگام: منفی 3.5 ڈگری، کپواڑہ: منفی 2.1 ڈگری، کوکرناگ 1.0 ڈگری گلمرگ: منفی 1.5 ڈگری، کونی بل: منفی 3.5، اونتی پورہ: منفی 2.8 ڈگری، بارہمولہ: منفی 3.6 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 2.6 ڈگری، پلوامہ: منفی 3.9، شوپیاں: منفی 3.8 ڈگری، کولگام: منفی 0.4 ڈگری، گاندربل: منفی 0.9 ڈگری اور سونمرگ: منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ اگلے ایک ہفتے تک کسی قسم کی بارش کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے۔ ادھر قبل از وقت شدید سردی کی لہر شروع ہونے کے بعد کشمیر میں لوگوں نے مشکل ترین موسم کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یاد رہے کشمیر وادی میں 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان چلہ کلان 30 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اور معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس نے دسمبر اور جنوری کے مہینے میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے ایک الگ بیان میں کہا کہ جموں و کشمیر میں یکم دسمبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ 2 اور 3 دسمبر کو بعد دوپہر آسمان پر بادل چھائے رہنے کے بیچ کچھ الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 4 سے 10 دسمبر تک (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے اودھمپور میں انڈو تبّتی بارڈر پولیس

کے 64 ویں قیامِ دن کی تقریبات میں شرکت کی

جموں/۲۲ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج اودھمپور میں آئی ٹی بی پی کی 15 ویں بٹالین میں انڈو تبتی بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کے 64 ویں قیام دن کی تقریبات میں شرکت کی۔ انہوں نے آئی ٹی بی پی اہلکاروں سے ملاقات کی اور مبارکباد پیش کی۔ تقریب میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ مسٹر بانڈی سنجے کمار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ قیام دن کی تقریبات میں جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف (جی او سی ان سی) شمالی کمانڈ لفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، ڈی جی پی جموں و کشمیر، ڈائریکٹر جنرل آئی ٹی بی پی، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آئی ٹی بی پی اور دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

بجلی فیس میں 20 فیصد اضافہ عوام دشمن فیصلہ: وحیدہ پرہ

زخوں میں اضافہ شہریوں پر اضافی بوجھ ڈالنے کے مترادف

سری نگر/۲۲ نومبر (کے این ایس) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے پلوامہ سے منتخب ایم ایل اے وحید الرحمان پرہ نے بجلی فیس میں 20 فیصد مجوزہ اضافے کے حوالے سے گردش کر رہی خبروں کو 'پریشان کن' قرار دیتے ہوئے حکام سے اس فیصلے کو واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے بجلی فیس کے مجوزہ فیصلے کی سخت تنقید کرتے ہوئے اسے 'عوامی مفاد کے سراسر خلاف' قرار دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ موجودہ حالات میں بجلی زخوں میں اضافہ شہریوں پر اضافی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ جب کہ ان کی سرکار نہ صرف اس فیصلے کی مخالفت کرتی ہے بلکہ صارفین پر عائد تمام سرچارجز کی معافی کے بھی حق میں ہے۔ وحید پرہ نے واضح کیا کہ "حکومت کی اولین ذمہ داری عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کو کم کرنا ہے، نہ کہ ان پر مزید مالی دباو ڈالنا۔" ان کے مطابق بہتر پالیسی سازی اور موثر انتظامی اقدامات کے ذریعے لوگوں کو حقیقی فائدہ پہنچانا حکومت کا بنیادی ہدف ہونا چاہیے۔

صنعت نگر فلائی اوور پر کام آخری مرحلے میں، شام تک تکنیکی معائنہ مکمل ہوگا

یہ منصوبہ شہر کے مسافروں اور لوگوں کیلئے بہت اہمیت کا حامل/ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر

سرینگر/۲۲ نومبر/ سی این آئی/ صنعت نگر فلائی اوور پر کام آخری مرحلے میں ہے کی بات کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے کہا کہ یہ منصوبہ شہر کے مسافروں اور لوگوں کیلئے بہت اہمیت رکھتا ہے جو طویل عرصے سے اس کی تکمیل کا انتظار کر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے کہا کہ صنعت نگر فلائی اوور پروجیکٹ اپنے آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے، جس میں ایک ٹیوب کامیابی کے ساتھ لوڈ ٹیسٹنگ مکمل کر رہی ہے اور دوسری ٹیوب آج تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ جاری کام کا جائزہ لینے کے دوران میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے اکشے لبرو نے کہا کہ یہ منصوبہ شہر کے مسافروں اور لوگوں کیلئے بہت اہمیت رکھتا ہے، جو طویل عرصے سے اس کی تکمیل کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "یہ سرینگر کیلئے ایک اہم پراجیکٹ ہے۔ ہم کافی عرصے سے اس کے بارے میں سن رہے ہیں اور آج، ایک ٹیوب کو مکمل لوڈ ٹیسٹنگ اور دوسری کو مکمل ہونے کے قریب دیکھ کر ہمیں اطمینان کا احساس ہوتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ آج شام تک صنعت نگر فلائی اوور تکنیکی طور پر اپنے تمام لحاظ سے مکمل ہو جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ تکنیکی عمل مکمل ہونے کے بعد محکمہ آر اینڈ بی جلد ہی اس منصوبے کو حوالے کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے (بقیہ ۶ پر)

اداکار منوج باجپائی کشمیر پر مرکوز سنیما کی نئی لہر پر شاداں

سرینگر// 22 نومبر/ یو این ایس/ مشہور اداکار منوج باجپائی نے کہا کہ بالی ووڈ اور دیگر فلم ساز اب کشمیر کے لوگوں کو، نہ صرف سیکورٹی بیانیہ کو، اسکرین پر لا رہے ہیں بلکہ اب دیگر پہلوؤں کو بھی اجاگر کرنے کیلئے فلمیں بننے لگی ہیں۔ 56 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (IFFI) کے ریڈ کارپٹ پر خطاب کرتے ہوئے، چار بار نیشنل فلم ایوارڈ، چار بار فلم فیئر ایوارڈ، اور دو بار ایشیا پیسیفک اسکرین ایوارڈ یافتہ باجپئی نے کہا کہ بالی ووڈ اور ملک کے دیگر فلمساز کشمیر پر فلمیں بنا رہے ہیں، نہ کہ کشمیر اور کشمیر کی سلامتی پر۔ انہوں نے کہا کہ چیزیں بہت تیزی سے بدل رہی ہیں، اور کشمیر کے بارے میں بہت سی فلمیں بنائی جا رہی ہیں جو صرف سیکورٹی پر مرکوز نہیں ہیں۔ پدم شری حاصل کرنے والے، باجپئی نے کہا کہ رومانٹک ٹریجڈی فلم 'لیلا مجنوں'، جس کی ہدایت کاری ساجد علی نے کی تھی اور ایکتا کپور، شوبھا کپور، اور پریتی علی نے پروڈیوس کی تھی، ایسی ہی ایک فلم تھی۔ "لیلیٰ مجنوں" جیسی فلم کی شوٹنگ کشمیر میں کی گئی تھی اور اس میں کشمیر اور کشمیریوں کے بارے میں بات کی گئی تھی۔ باجپائی نے کہا، جو ستیہ، گینگس آف واسے پور اور شول میں اپنے شاندار کرداروں کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح بہت سے فلم ساز اب آگے آ رہے ہیں اور بڑی اسکرین اور او ٹی ٹی پلیٹ فارمز کے لیے اپنی کہانیاں بنا رہے ہیں۔ باجپئی اپنے 'دی فیملی مین' کے تیسرے سیزن کے پریمیئر کے لیے گوا میں ہیں، ایک جاسوسی ایکشن تھرلر اسٹریمنگ ٹیلی ویژن سیریز جسے راج اینڈ ڈی کے نے ایمیزون (بقیہ ۶ پر)

پروفیسر شاد رمضان کے ساتھ "ایک ملاقات" کا اہتمام

کلچرل اکیڈیمی کی جانب سے ٹیگور ہال میں پُر وقار ادبی تقریب کا انعقاد

سرینگر/۲۲ نومبر/ جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی جانب سے آج کانفرنس ہال، ٹیگور ہال سرینگر میں کشمیری زبان کے نامور ادیب، شاعر، ترجمہ کار، ماہر تعلیم اور نقاد پروفیسر شاد رمضان کے ساتھ ایک شاندار ادبی نشست "ملاقات" عنوان سے منعقد کی گئی۔ تقریب کی (بقیہ ۶ پر)

ماتحت افسروں کو ہائر سیکنڈری اسکولوں میں مضمون

کے مخصوص اساتذہ کی تعیناتی کو منسوخ کرنے کی ممانعت

سرینگر// 22 نومبر/ یو این ایس/ ایک تازہ ترین پیشرفت میں، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے ماتحت افسران کو ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں مضامین کے مخصوص اساتذہ کی تعیناتی کو منسوخ کرنے کا کوئی حکم جاری کرنے سے روک دیا ہے۔ یہ اقدام 15 نومبر 2025 کو جوائنٹ ڈائریکٹر (جے ڈی) اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ (شمالی کشمیر) کی جانب سے شمالی کشمیر کے تمام اضلاع کے چیف ایجوکیشن آفیسرز (سی ای اوز) اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے متعلقہ پرنسپلوں کو ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں تعینات تمام مضامین کے مخصوص اساتذہ کی تعیناتی کو منسوخ کرنے کے لیے ایک سرکلر جاری کرنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ مختلف ہائر سیکنڈری اسکولوں میں مخصوص مضامین کے اساتذہ کا استعمال جو خصوصی طور پر لیکچراروں کی کمی کی وجہ سے تعینات کیا گیا تھا، فوری طور پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ وہ مزید ڈیوٹیوں کے لیے اپنی اصل جگہ پر واپس رپورٹ کریں گے۔ جے ڈی شمالی کشمیر کی طرف سے دستخط شدہ ایک سرکاری پیغام میں لکھا گیا ہے۔ افسر نے شمالی کشمیر کے اضلاع کے تمام زونل ایجوکیشن آفیسرز سے کہا کہ وہ ایک سرٹیفکیٹ پیش کریں جس میں اس بات کی تصدیق کی جائے کہ ایسے تمام اساتذہ نے اپنی اصل پوسٹنگ کی جگہ پر اپنی ڈیوٹی دوبارہ (بقیہ ۶ پر)

خطہ پیر پنجال میں ہفتہ کی صبح ہلکی برفباری

مغل روڈ پر ٹریفک کی آواجاہی میں خلل

سری نگر/۲۲ نومبر/ جے کے این ایس/ خطہ پیر پنجال میں ہلکی برفباری ہوئی، جسکے باعث مغل روڈ پر ٹریفک کی رفتار سست ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ برف باری ہفتہ صبح سویرے شروع ہوئی اور 11 ہزار فٹ سے زیادہ کی بلندی پر واقع پیر کی گلی کے آس پاس سڑک کی سطح پر ہلکی سی جمع ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر پنجال پہاڑی سلسلے کے کچھ حصوں بشمول مغل روڈ پر پیر کی گلی کے اونچائی والے حصے میں ہفتہ کی صبح ہلکی برفباری کا تازہ سلسلہ دیکھا گیا۔ مختصر لیکن قابل توجہ برف باری نے پورے خطے میں درجہ حرارت میں کمی لائی، جو کشمیر کے بالائی علاقوں میں موسم سرما کے حالات کی طرف ابتدائی تبدیلی کا اشارہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ برف باری صبح سویرے شروع ہوئی اور 11 ہزار فٹ سے زیادہ کی بلندی پر واقع پیر کی گلی کے آس پاس سڑک کی سطح پر ہلکی سی جمع ہوگئی۔ موسم کی تبدیلی نے حکام کو مغل روڈ استعمال کرنے والے مسافروں کے لیے ایڈوائزری جاری کرنے پر آمادہ کیا، خاص طور پر دیر کے اوقات میں جب مرئیت نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ اگرچہ ٹریفک کی نقل و حرکت معطل نہیں کی گئی تھی، لیکن ڈرائیوروں نے راستے کے اونچے خطوط پر پھسلن پڑنے کی وجہ سے سست حرکت کی اطلاع دی۔ شوپیاں اور پونچھ اضلاع کے مقامی لوگوں نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں غیر قانونی پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت کا پردہ فاش، مقدمہ درج: پولیس

سری نگر/۲۲ نومبر (آفاق نیوز) اونتی پورہ پولیس نے غیر قانونی پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت کا پردہ فاش کر کے بھاری مقدار میں پیٹرولیم برآمد کیا ہے اور اس ضمن میں ایک مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کو ذخیرہ کرنے کے بارے میں ایک مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اونتی پورہ پولیس کی ٹیم نے محمد شفیع راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکن ملنگ پورہ حال سونزی گنڈ کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران تقریباً 950 لیٹر ڈیزل اور 800 لیٹر کیروسین برآمد کیا گیا جس کو مذکورہ مقام پر غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیا گیا تھا۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن (بقیہ ۶ پر)

آڑو وادی میں نئی تعمیرات جاری

ماہرین نے تشویش ظاہر کی، فوری کارروائی کا مطالبہ

سرینگر// 22 نومبر/ ٹی ای این/ ماحولیاتی پالیسی گروپ (ای پی جی) نے اس بات پر خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے کہ آرو، پہلگام میں جاری غیر قانونی تعمیرات اور غیر مجاز زمین کا کام، سخت ماحولیاتی تحفظات اور عدالتی احکامات کے باوجود ہو رہا ہے۔ ایک بیان میں، ای پی جی کے کنوینر فیض احمد بخشی نے کہا کہ جو کام کیا جا رہا ہے وہ جموں و کشمیر ہائی کورٹ کی ہدایات کے ساتھ ساتھ ایکو سینسیٹیو زون (ESZ) قوانین اور ماحولیات (تحفظ) ایکٹ کی بھی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبہ بندی اور زمین کے استعمال کے ضوابط کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ آرو وادی۔ ایک اونچائی والا ماحولیاتی نظام جو اپنی نازک حیاتیاتی تنوع، ہائیڈرولوجی اور ثقافتی اہمیت کے لیے جانا جاتا ہے، کو ایک ماحولیاتی طور پر حساس علاقے کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے جہاں کسی بھی تعمیر یا خطہ کی تبدیلی کیلئے متعدد قانونی منظوریوں اور شفاف ماحولیاتی جانچ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ای پی جی کے مطابق، جاری سرگرمیوں میں غیر منظور شدہ بنیادیں، ڈھلوان کاٹنا، زمین کو بھرنا اور قدرتی پودوں کو نقصان پہنچانا، جنگلی حیات کی نقل و حرکت کو خطرہ اور قدرتی پانی کے راستے شامل ہیں۔ گروپ نے خبردار کیا کہ یہ خلل خطے کی ماحولیاتی سیاحت کی معیشت کو بھی نقصان پہنچا سکتا (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی اور پیغام ادب و علم ڈب گاندربل کے اشتراک سے واکورہ میں ادبی تقریب

گاندربل/۲۲ نومبر/ شافیعہ گلفام/ جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اشتراک اور پیغام ادب و علم ڈب گاندربل کے اہتمام سے ہائیر سیکنڈری اسکول سادات ویلی واکورہ گاندربل میں ایک شاندار ادبی تقریب کا اہتمام ہوا۔ تقریب دو نشستوں پر مشتمل تھی پہلی نشست میں ڈاکٹر شوکت شہباز، محمد اشرف میر اور سید مسعود شاداب نے مقالے پیش کیے جبکہ دوسری نشست میں اندر کلچرل فورم کے صدر سلیم یوسف کی صدارت میں ایک محفل مشاعرہ منعقد ہوا۔ ایوان صدارت میں سید اسداللہ صفوی اور سید (بقیہ ۶ پر)

شلوت میں سڑک حادثہ

ایک راہ گیر جاں بحق، کیس رجسٹر

سرینگر/۲۲ نومبر/ (آفاق نیوز) ہفتہ کی شام شلوت بائی وے۔ شیخ ورو ڈ علاقے میں ٹپر کی زد میں آکر ایک راہگیر کی موت ہوگئی۔ حادثہ گاندربل کے ایک رہائشی کے ذریعہ چلایا جانے والا رجسٹریشن نمبر JK01AH 5611 والا ٹپر تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ٹپر نے راہ گیر عبدالرشید گارو، ولد مرحوم عبدالعزیز گارو، ساکن ونگی پورہ پائین سنبل کو ٹکر ماری۔ ۵۳ سالہ شخص کو شدید چوٹیں آئیں اور اسے طبی امداد کے لیے فوری طور پر ایچ سی سنبل منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے بتایا کہ جائے حادثہ گاندربل کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

ایچ سی ایم سی ٹی منی پال ہسپتال نے سرینگر میں آنکولوجی

اور سپر اسپیشلٹی او پی ڈیز کے لیے کلینک کا آغاز کر دیا

سرینگر/۲۲ نومبر/ (نامہ نگار) دلی میں قائم ایک معروف صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے، ایچ سی ایم سی ٹی منی پال ہسپتال نے آج سرینگر میں منی پال کلینک کے آغاز کا اعلان کیا، تاکہ خطے کے مریضوں کے لیے سپر اسپیشلٹی او پی ڈیز کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ اس کلینک میں ایچ سی ایم سی ٹی منی پال ہسپتال دلی کے ماہرین سے مشورے کی سہولت میسر ہوگی، جن میں آنکولوجی (کینسر کا علاج) اسپائن کی دیکھ بھال کارڈیک سائنسز (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکہ کیس: عدالت نے ملزم کو این آئی اے

ہیڈکوارٹر میں وکیل سے ملنے کی اجازت دی

سرینگر// 22 نومبر/ کے پی ایس/ دہلی کی ایک عدالت نے ہفتے کے روز لال قلعہ دھماکہ کیس کے ملزم جاسر بلال وانی کی درخواست کو نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے ہیڈکوارٹر میں اپنے وکیل سے ملنے کی اجازت دے دی۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ کی پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انجو بجاج چاندنا نے درخواست کی اجازت دی۔ جمعہ کے روز، دہلی ہائی کورٹ نے ملزم کی درخواست کی اجازت دینے کا حکم جاری کرنے سے انکار کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ ٹرائل کورٹ کی طرف سے اس کی درخواست کو مسترد کرنے والے کسی حکم کو دکھانے میں ناکام رہا۔ ہائی کورٹ نے متبادل کے طور پر وانی کے وکیل کو قانون کے مطابق اس کی درخواست کے فیصلے کے لیے ہفتے کے روز متعلقہ ٹرائل کورٹ سے رجوع کرنے کی آزادی دی ہے۔ جموں و کشمیر کے اننت ناگ کے قاضی گنڈ کے رہائشی، وانی کو 17 نومبر کو این آئی اے نے سری نگر میں ڈرون میں ترمیم کرنے اور 10 نومبر کے دھماکے سے پہلے راکٹ بنانے کی کوشش کے لیے مبینہ طور پر دہشت گردانہ حملوں کو انجام دینے کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ اگلے دن جج چاندنا نے اسے 10 دن کی این آئی اے حراست میں بھیج دیا۔ این آئی اے کے مطابق، وانی دھماکے میں ایک "سرگرم شریک سازشی" تھا اور اس نے "دہشت گردی کے قتل عام" کی منصوبہ بندی کے لیے "خودکش بمبار" ڈاکٹر عمر النبی کے ساتھ مل کر کام کیا تھا۔ عمر نبی دھماکہ خیز مواد سے بھری i20 (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی گاندربل نے "آپریشن پاٹھ شالہ" کے

تحت دارالعلوم پرنگ کے طلبہ سے بات چیت کی

سرینگر/۲۲ نومبر/ ایک بیان کے مطابق جاری کمیونٹی آؤٹ ریچ اور نوجوانوں کی مصروفیت کے اقدام "آپریشن پاٹھ شالہ" کے ایک حصے کے طور پر، ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال۔ جے کے پی ایس نے پولیس کے دیگر افسران کے ساتھ دارالعلوم پرنگ کے طلباء اور اساتذہ کے ساتھ ایک بات چیت کا پروگرام منعقد کیا۔ سیشن کے دوران، ایس ایس پی گاندربل نے ایک پرامن اور ترقی پسند معاشرے کی تشکیل کے لیے تعلیم، نظم و ضبط اور مثبت کمیونٹی کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے اہداف پر توجہ مرکوز رکھیں، عصری چیلنجوں سے آگاہ رہیں، اور قوم کی تعمیر میں بامعنی کردار ادا کریں۔ ایس ایس پی گاندربل نے طلباء کو مختلف نقصان دہ اثرات کے بارے میں بھی آگاہ کیا جو نوجوانوں کو گمراہ کر سکتے ہیں اور ان پر زور دیا کہ وہ باخبر، ذمہ دارانہ انتخاب کریں۔ اس کے بعد ایک صحت مند بات چیت ہوئی، جہاں طلباء (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کیا، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر ۲۲ نومبر/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی سخت کارروائی کے تسلسل میں، پولیس نے اننت ناگ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ پولیس چوکی سنگم سے ایک پولیس ٹیم نے معمول کی چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 1.3 کلو چرس جیسا مادہ برآمد ہوا۔ اس کی شناخت اویس حسن علی ولد غلام حسن علی ساکنہ نینا جی بی خلیل کے نام سے ہوئی ہے۔ کو منشیات برآمد کر لی گئی، ملزم کو حراست میں لے لیا گیا اس سلسلے میں، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں ایک کیس درج (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں صنعتی کیمیکلز کے ذخیرے کے آڈٹ کے لئے تلاشی مہم شروع: پولیس

اسٹوریج سہولیات کا معائنہ کیا اور دستاویزی ریکارڈ کا جائزہ لیا

سری نگر/۲۲ نومبر (ایجنسیز) پولیس کا کہنا ہے کہ ایک فعال حفاظتی اقدام کے تحت گاندربل پولیس نے ضلع کے مختلف صنعتی اسٹیٹس میں وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں تاکہ صنعتی کیمیکلز کے ذخائر اور ان کے استعمال کا آڈٹ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ آیا کوئی یونٹ ایسے کیمیکلز استعمال یا ذخیرہ کر رہا ہے کہ جن کا غلط استعمال غیر قانونی یا ملک دشمن سرگرمیوں کے لئے کیا جا سکتا ہو۔ ان کا کہنا ہے: ' افسران نے انتظامیہ سے بات چیت کی، اسٹوریج سہولیات کا معائنہ کیا اور دستاویزی ریکارڈ کا جائزہ لیا تاکہ حفاظتی اور ریگولیٹری اصولوں کی مکمل پابندی کو یقینی بنایا جا سکے'۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو خطرناک مادوں کے استعمال اور تقسیم سے متعلق ضوابط کی سخت پاسداری کی اہمیت سے آگاہ بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گاندربل پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ ایسے احتیاطی اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا خاتمہ کیا جا سکے اور یہ یقینی بنایا جا سکے کہ صنعتی مواد کو کسی بھی بد نیتی پر مبنی مقصد کے لئے استعمال نہ ہونے دیا جائے۔

جموں میں 4 منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد: پولیس

جموں، 22 نومبر (یو این آئی) منشیات فروشوں کے خلاف جنگ کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے چار منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد، ایک بیچ کار اور ایک بلیٹ موٹر سائیکل برآمد کی ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ منوال کی ایک ٹیم کو معمول کی گشت کے دوران اطلاع موصول ہوئی کہ چار افراد علاقے میں منشیات بیچنے کی غرض سے گھوم رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے جندرہ روڈ پر ناکہ لگا دیا اور ایک بیچ کار زیر رجسٹریشن نمبر JK02DP - 9627 اور ایک بلیٹ موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK02CQ - 7326 کو روکا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران ملزموں کی تحویل سے تقریباً 8 گرام ہیروئن جیسا مواد برآمد کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ برآمد شدہ ہیروئن میں سے روہت جموال ولد شمشیر سنگھ ساکن جندرہ کی تحویل سے 2.11 گرام، ابھیشیک جموال ولد برج پال ساکن جندرہ کی تحویل سے 1.55 گرام، اروند سنگھ عرف کا کا ولد ست پال ساکن جندرہ سے 2.23 گرام اور آدتیہ سنگھ عرف ویرو ولد وکار سنگھ ساکن جندرہ کی تحویل سے 2.23 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ گاڑی اور موٹر سائیکل کو بھی ضبط کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن جھاجر کوٹلی میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

ایس ایم ایچ ایس سرینگر کے باہر عدم شناخت نعش برآمد، پولیس تحقیقات جاری

سرینگر/۲۲ نومبر/ سی این آئی/ سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال کے باہر ایک عدم شناخت شہری کی نعش برآمد کر لی گئی بتایا جاتا ہے سرینگر کے شری مہاراجہ ہری سنگھ اسپتال کے باہر ایک نامعلوم شخص مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ مہلوک شہری جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ذہنی طور پر ٹھیک نہیں تھا، شبہ ہے کہ رات کی شدید سردی کی وجہ سے اس کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نعش سینچر وار کی صبح اسپتال کے احاطے کے باہر سے برآمد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ دریں اثنا، عام لوگوں سے درخواست کی گئی ہے کہ اگر کسی (بقیہ ۶ پر)

ملک کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے نشانہ کو حاصل

کرنے تمام، حکومت کی کوششوں میں تمام تعاون کریں: مرمو

حیدرآباد 22 نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ قوم کی تعمیر قوم پہلے ' کے جذبہ کے تحت تمام اداروں کی ذمہ داری ہے اور روحانی تنظیمیں اس میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آندھرا پردیش کے پٹاپرتھی شانتی نیلائم میں سری ستیہ سائی بابا کے صد سالہ جشن کی خصوصی تقریب میں شرکت کی ۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قدیم زمانے سے ہندوستانی سنت اور رشی اپنے عمل اور اقوال کے ذریعہ سماج کی رہنمائی کرتے آئے ہیں۔ ان عظیم ہستیوں نے سماج کی بھلائی کے لئے بے شمار کام کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سری ستیہ سائی بابا ایسی ہی عظیم شخصیتوں میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ سماج کی فلاح کے لئے کام کیا۔ سائی بابا نے اس اصول پر زور دیا کہ انسانیت کی خدمت ہی خدا کی خدمت ہے اور اپنے عقیدت مندوں کو بھی اس راستے پر چلنے کی ترغیب دی۔ اس طرح انہوں نے روحانیت کو عوامی بھلائی کے ساتھ جوڑ دیا اور بے لوث خدمت کے ذریعہ لاکھوں افراد کو تحریک دی۔ انہوں نے کہا کہ سائی بابا نے اپنے مختلف سماجی فلاحی کاموں کے ذریعہ عملی طور پر ثابت کیا کہ نظریات کو حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے۔ انہوں نے سری ستیہ سائی سنٹرل ٹرسٹ کی ستائش کی جو بہترین معیاری اور مفت تعلیم فراہم کرتا ہے۔ جہاں کردار سازی کے ساتھ ساتھ علمی ترقی بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ مفت اور معیاری طبی سہولتوں کے ذریعہ بھی سائی بابا کا مشن جاری ہے جبکہ اس خطے کے ہزاروں قحط زدہ دیہاتوں کو پینے کا پانی فراہم کرنا بھی انہی کے ویژن کا نتیجہ ہے۔ صدر مرمو نے کہا کہ سائی بابا کے پیغامات سب سے محبت کرو، سب کی خدمت کرو" اور ہمیشہ مدد کرو، کبھی نقصان نہ پہنچاؤ" آفاقی اور ابدی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند شہریوں کی زندگی کو بہتر اور آسان بنانے کے لئے کئی اقدامات کر

گوئل نے اسرائیل کے وزیر زراعت سے ملاقات کی،

دوطرفہ تعاون کو مضبوط کرنے پر ہوا اتفاق

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) صنعت وتجارت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اپنے اسرائیل کے سرکاری دورے کے دوران کئی اہم میٹنگیں کیں، جس میں زراعت، ٹیکنالوجی، اختراعات اور تجارت میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط کیا گیا۔ اکیس نومبر، 2025 کو اپنی ملاقاتوں کے دوران، پیوش گوئل نے زراعت میں مزید تعاون کے طریقہ کار پر تفصیلی بات چیت کرنے کے لیے، اسرائیل کے زراعت اور خوراک کی حفاظت کے وزیر، شری ایوی ڈیکٹر سے ملاقات کی۔ وزیر ڈیکٹر نے مسٹر گوئل کو اسرائیل کے 25 سالہ فوڈ سیکوریٹی روڈ میپ، بیجوں میں بہتری کی اس کی جدید حکمت عملی، اور زراعت کے لیے پانی کے دوبارہ استعمال کی ٹیکنالوجی میں ملک کی عالمی قیادت کے بارے میں جانکاری دی۔ اپنی مصروفیات کے حصے کے طور پر، مسٹر گوئل نے پیریز سینٹر فار پیس اینڈ انوویشن کا دورہ کیا، جہاں انہیں اسرائیل کے ابھرتے ہوئے تکنیکی ایکو سسٹم کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اسے ڈرپ اریگیشن سسٹم، اسٹینٹ ٹیکنالوجی، اور آئرن ڈوم سسٹم کے ساتھ ساتھ مستقبل میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور عمیق ورچول رئیلٹی سلوشنز کے مظاہرے سمیت کئی بڑی اختراعات دکھائی گئیں۔ انہوں نے پیریز سینٹر کو ایک متاثر کن ادارہ قرار دیا جو تخلیقی صلاحیتوں، اختراعات اور سماجی اثرات کی طرف اسرائیل کے سفر کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے Mobileye کے خودمختار ڈرائیو مظاہرے کے ذریعے نقل وحرکت کے حل میں اسرائیل کی پیشرفت کو بھی محسوس کیا، جس میں اگلی نسل کی نقل وحرکت میں صحت سے متعلق انجینئرنگ پر زور دیا گیا۔ مسٹر گوئل نے کبٹز رامات راچل کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اس کے تعاون پر مبنی طرز زندگی، پائیدار زرعی طریقوں، اور کمیونٹی سے چلنے والی اختراع کا مشاہدہ کیا۔ ان بات چیت سے اسرائیل کی تکنیکی طاقتوں اور دیہی ترقی اور پائیداری کے بارے میں اس کے نقطہ نظر کے تئیں اس کے نظریے کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم ہوئیں۔ قبل ازیں، 20 نومبر 2025 کو، مسٹر پیوش گوئل نے اسرائیل کے وزیر اقتصادیات مسٹر نیر برکت سے ملاقات کر کے اپنی سرکاری مصروفیات کا آغاز کیا۔ دونوں رہنماؤں نے موجودہ دوطرفہ تجارتی راستوں کا جائزہ لیا اور تعاون کے نئے شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد انڈیا-اسرائیل بزنس فورم منعقد ہوا۔

دہلی پولیس نے آئی ایس آئی سے وابستہ ایک بڑے ہتھیاروں کے گروہ کا پردہ فاش کیا

گروہ کے چار اہم افراد گرفتار، زندہ کارتوسوں کے

ساتھ 10 جدید ترین نیم خودکار پستولوں کا ذخیرہ بھی ضبط

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے ہفتہ کو کہا کہ اس نے پاکستان کی خفیہ ایجنسی انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) سے وابستہ ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے ایک بڑے بین الاقوامی ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے۔ یہ گروہ دہلی اور قومی راجدھانی خطے کے مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث گروہوں کے لیے سرحد پار سے ڈرون کی مدد سے اعلی سطح کے ترک اور چینی ہتھیاروں کی اسمگلنگ کر رہا تھا۔ پولیس نے ایک اہم کارروائی میں اس گروہ کے چار اہم افراد گرفتار کر لیا اور 92 زندہ کارتوسوں کے ساتھ 10 جدید ترین نیم خودکار پستولوں کا ذخیرہ بھی ضبط کر لیا۔ برآمد شدہ ہتھیاروں میں ترکی کا پی ایکس- 5.7 ماڈل اور چین کا پی ایکس- 3 ماڈل شامل ہیں جو عام طور پر خصوصی فورسز استعمال کرتی ہیں۔ روہنی علاقے میں ہتھیاروں کی ڈیلیوری کی خفیہ اطلاع ملنے کے بعد یہ کارروائی کی گئی۔ پولیس کی ایک ٹیم نے جال بچھا کر ایک گاڑی کو روکا اور پنجاب کے دو لوگوں، مندیپ سنگھ اور دلویندر کمار کو گرفتار کر لیا۔ یہ ہتھیار کار کے اسپیکر باکس کے اندر چھپائے گئے تھے۔ اس کے بعد کی تفتیش میں اتر پردیش کے مزید دو افراد، روہن تومر اور اجے مونو، کو گرفتار کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سنجیو کمار یادو نے اس گروہ کے کام کرنے کے طریقے کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ یہ گروہ ڈرون کی مدد سے بین الاقوامی سرحد پار سے ہتھیاروں کی اسمگلنگ کرتا تھا۔ پاکستان میں مقیم اسمگلر سرحد کے قریب ہتھیار گرانے کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے تجارتی ڈرون تعینات کرتے تھے۔ ان ہتھیاروں کو بعد میں ہندوستانی سرحد میں موجود ان اسمگلروں کے ساتھی اپنے قبضے میں لے لیتے تھے۔ تفتیش سے پتا چلا کہ گرفتار ملزمین غیر ملکی آپریٹرز کے احکامات پر کام کر رہے تھے۔ ان ملزمین میں جس پریت جس بھی شامل تھا۔

حج 2026 کی تیاریوں کا باضابطہ آغاز، حجاج کی سہولت کے لیے

جامع حکمت عملی تیار کرنے کا اعلان، مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کا فیصلہ

ممبئی، 22 نومبر (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2026 کے لیے وسیع تیاریاں شروع کرتے ہوئے اس بار حج سے متعلق تمام انتظامی کاموں میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ ریاستی حج کمیٹیوں اور حجاج کے لیے خدمات کو زیادہ منظم اور موثر بنایا جا سکے۔ ممبئی میں منعقدہ اس اہم کانفرنس کی صدارت وزارت اقلیتی امور کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر کمار نے کی، جس میں ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سی ای اوز نے حجاج کرام کو درپیش مسائل تفصیل سے پیش کیے۔ کانفرنس کا آغاز حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹیو افسر شاہنواز سی کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال حج کا انتظام بہتر طور پر مکمل ہوا تھا، اور اسی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے حج 2026 کی تیاریوں پر فوری کام شروع کر دیا گیا ہے تاکہ وقت رہتے انتظامی کمزوریوں کو دور کیا جا سکے۔ نشست میں وزارت کے جوائنٹ سکریٹری رام سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل الوک کمار ورما، ڈائریکٹر حج ناظم احمد، ڈپٹی سی ای او محمد نیاز احمد سمیت تمام افسران نے شرکت کی۔ سکریٹری چندر شیکھر کمار نے واضح کیا کہ حج کے تمام مراحل میں اے آئی کا استعمال حجاج کی سہولت کو کئی گنا بہتر بنائے گا اور اس کے ذریعے دوران حج سامنے آنے والی مشکلات کم ہوں گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہر ریاست میں جدید سہولیات کے ساتھ نیا حج ہاؤس تعمیر کیا جانا چاہیے اور اسے جلد از جلد عملی شکل دی جائے۔ کانفرنس کے دوران ناظم احمد نے حج 2026 سے متعلق ایک تفصیلی سلائیڈ پریزنٹیشن پیش کی، جس میں گزشتہ حج سیزن کی خامیوں، انتظامی ضروریات اور آئندہ منصوبوں کا جائزہ شامل تھا۔ شرکاء کے تمام سوالات کے جواب بھی دیے گئے۔ تین گھنٹے جاری رہنے والی اس نشست میں وزارت اقلیتی امور کے سکریٹری نے گہری دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ حج 2025 سے جو کچھ سیکھا گیا ہے، اسے سامنے رکھتے ہوئے آئندہ سیزن کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ اس کانفرنس میں جموں وکشمیر سے لے کر تمل ناڈو اور کیرالہ تک تقریباً تمام ریاستوں کے سی ای اوز شریک ہوئے۔

راجیہ سبھا کے پریزائیڈنگ ڈپٹی چیئرمین کے پینل کی تشکیل نو

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی. رادھا کرشنن نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل ایوان بالا میں کام کاج خوش اسلوبی سے جاری رکھنے کے لیے پریزائیڈنگ ڈپٹی چیئرمین کے پینل کی از سر نو تشکیل کی ہے۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ نے ہفتہ کو بتایا کہ پریزائیڈنگ ڈپٹی چیئرمین کے نئے پینل میں ونیش شرما، بھونیشور کلیتا، ایس. فانگنن کونیاک، رجنی اشوک راؤ پاٹل، سسمت پاترا، ایم. تھمبی دورائی اور تروچی شیوا کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ قدم راجیہ سبھا ضوابط کے مطابق ہے جو چیئرمین کو چھ ممبران کو ڈپٹی چیئرمین پینل میں نامزد کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ پریزائیڈنگ ڈپٹی چیئرمین، چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کی غیر موجودگی میں ایوان کے کام کاج میں مدد کریں گے تاکہ پارلیمنٹ کی کارروائی خوش اسلوبی سے جاری رہے۔ اس تشکیل نو میں مختلف سیاسی اور علاقائی جماعتوں کو نمائندگی دی گئی ہے اور اسے یکم دسمبر سے شروع ہونے والے پارلیمانی اجلاس کے دوران ایوان میں نظم ونسق برقرار رکھنے کے ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ہندوستان سیاروں کی ذمہ داری" کے لیے

ایک عالمی تحریک کی قیادت کرنے کے قابل ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی/ ۲۲ نومبر/ ایم این این/ مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستان سیاروں کی ذمہ داری" کے لیے ایک عالمی تحریک کی قیادت کرنے کے قابل ہے اور اس نے موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی انحطاط، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی، اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے عالمی اتحاد پر زور دیا۔ ورلڈ یونٹی کنونشن سنٹر، سی ایم ایس کانپور روڈ، لکھنو میں دنیا کے چیف جسٹسز کی 26 ویں بین الاقوامی کانفرنس میں کلائمیٹ جسٹس اینڈ پلینٹری اسٹیورڈ شپ: قانونی ڈھانچہ برائے وجودی چیلنجز" پر پینل مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ جج آج دوراہے پر کھڑے ہیں، آئینی ذمہ داریوں کو سمجھ رہے ہیں، بین الاقوامی سطح پر ذمہ داری کو سمجھ رہے ہیں۔ انسانیت کے مستقبل کی تشکیل میں ان کا کردار اہم ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ دنیا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے بحرانوں" کے دور سے گزر رہی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، وبائی امراض، سائبر خطرات، سمندری انحطاط، اور تیز رفتار تکنیکی رکاوٹیں۔ جن میں سے کوئی بھی قومی سرحدوں کا احترام نہیں کرتا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ عالمی خطرات عالمی قانونی ردعمل کا مطالبہ کرتے ہیں جن کی جڑیں مساوات، سالمیت اور بین النسلی انصاف پر مبنی ہیں۔ وزیر موصوف نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان پہلے ہی مستقبل کے کئی مشنوں میں سب سے آگے ہے۔ گہرے سمندر کے مشن اور نیشنل کوانٹم مشن سے لے کر سائبر سیکیورٹی، بائیو ٹیکنالوجی، اے آئی، اور خلائی اصلاحات میں بلند حوصلہ جاتی اقدامات تک۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات عالمی ماحولیاتی نظم ونسق اور ٹیکنالوجی کے ضابطے میں بامعنی تعاون کرنے کے لیے ہندوستان کی تیاری کو ظاہر کرتے ہیں۔

آفات اور آب وہوا کے خطرات کو

کم کرنے کی خاطر مل کر کام کرنیکا ہندوستان کا عزم

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے ایشیا- بحرالکاہل خطے میں آفات اور آب وہوا کے خطروں کو کم کرنے کے لیے پیسفک ڈیزاسٹر انفارمیشن مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سینٹر (اے پی ڈی آئی ایم) اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے اپنے عزم کو دہرایا ہے۔ ایشین اینڈ انٹیگرل ڈویلپمنٹ پروگرام آن کلوسیو ڈیزاسٹر رسک ڈیٹا گورننس اور (اے پی ڈی آئی ایم) کے دسویں اجلاس میں ہندوستان کی جانب سے یہ بات کہی گئی۔ ہندوستانی وفد کی قیادت وزیر مملکت برائے داخلہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ نتیانند رائے نے کی۔ وفد میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے رکن وشعبہ کے سربراہ راجندر سنگھ اور این ڈی ایم اے کے سکریٹری منیش بھاردواج بھی موجود تھے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں مسٹر رائے نے علاقائی آفت برداشت کرنے کی صلاحیت اور تعاون کے لیے ہندوستان کی وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، اس مرکز کے صدر کی حیثیت سے، خطرے کا تجزیہ، جغرافیائی مقامات کے استعمال، اثرات پر مبنی پیش گوئی، ابتدائی انتباہات کی ترسیل اور موسمیاتی لحاظ سے پائیدار بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی کو شامل کرتے ہوئے ایک جامع صلاحیت سازی کے ایجنڈے کو آگے بڑھائے گا۔ اجلاس کے دوران ہوئی گفتگو میں ہندوستان نے ایشیا- بحرالکاہل خطے میں آفت اور موسمیاتی خطروں کو کم کرنے کے لیے اے پی ڈی آئی ایم اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے اپنے عزم کو دہرایا۔ ایجنڈے میں مقامی سطح پر سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کے استعمال، جامعات اور تحقیقاتی مراکز کے درمیان نیٹ ورک کو فروغ دینے، خطرے کے ڈیٹا کو مضبوط کرنے اور علاقائی تعاون کو بڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔

دہلی-این سی آر میں آلودگی سے نمٹنے کے لئے

سخت ہوئے ضابطے، 'ورک فرام ہوم' پر حکومت کرے گی فیصلہ

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) دہلی اور قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات اور ان کی نگرانی کے لیے قائم ایئر کوالٹی مینجمنٹ کمیشن (سی اے کیو ایم) نے گریڈیڈ رسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) کے ضابطوں کو مزید سخت کر دیا ہے، جس کے بعد موجودہ حالات میں ریاستی حکومتوں کو سرکاری اور پرائیویٹ دفاتر میں نصف ملازمین کو گھر سے کام کرنے کی اجازت دینے پر فیصلہ کرنا ہوگا۔ گریپ کے تحت چار مراحل کے التزامات ہیں۔ جیسے جیسے آلودگی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے، بالترتیب مرحلہ 1، 2، 3 اور 4 نافذ کیا جاتا ہے۔ کمیشن کے احکامات کے مطابق 11 نومبر سے دہلی-این سی آر میں جی آر اے پی کا تیسرا مرحلہ نافذ ہے۔ جمعہ کو کمیشن نے جن ضابطوں میں تبدیلی کی ہے، اس کے تحت مرحلہ 4 کے کچھ ضابطے اب مرحلہ 3 کا حصہ بنا دیے گئے ہیں۔ این سی آر اور قومی راجدھانی خطہ کے تحت آنے والی حکومتوں کو سرکاری، مقامی اداروں اور پرائیویٹ دفاتر کے 50 فیصد ملازمین کو گھر سے کام کرنے کی اجازت دینے سے متعلق فیصلہ کرنا ہوگا۔ مرکزی حکومت بھی اپنے دفاتر کے ملازمین کو "ورک فرام ہوم" کی اجازت دے سکتی ہے۔

تقسیم وطن کے خلاف اکابر کا فیصلہ بالکل درست تھا،

ان کی تجویز پر عمل ہوتا تو آج حالات بہتر ہوتے: مولانا محمود اسعد مدنی

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) مفتی اعظم ہند حضرت مفتی محمد کفایت اللہ دہلویؒ پر دو روزہ سیمینار کی اہم اور آخری مجلس آج یہاں میں منعقد ہوئی۔ مولانا محمد سلمان بجنوری نائب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا مفتی محمد راشد اعظمی نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے بالترتیب آخری دو نشستوں کی صدارت کی۔ نظامت کے فرائض ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا محمد حکیم الدین قاسمی اور مفتی محمد عفان منصور پوری نے انجام دیے۔ جاری ریلیز کے مطابق گزشتہ دیر رات دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے اپنے بلیغ خطاب میں مولانا مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کی حیات، اخلاق اور ملی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مفتی اعظمؒ کی زندگی دراصل گزشتہ سو سالہ ملکی تاریخ اور اس میں علما کے عظیم کردار کی جھلک ہے۔ ان کی شخصیت میں تواضع، ایثار، خدمت خلق اور اساتذہ سے گہرا تعلق نمایاں تھا۔ اکابر کی حیات کے مطالعے سے نہ صرف تاریخ سمجھ میں آتی ہے بلکہ عملی زندگی کے لیے رہنمائی بھی ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفتی کفایت اللہؒ کے اساتذہ، معاصرین اور تلامذہ سب اپنے وقت کے جلیل القدر علماء تھے۔

ایئر انڈیا نے ایئر کناڈا کے ساتھ

کوڈشیئر معاہدہ دوبارہ بحال کیا

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن کمپنی ایئر انڈیا نے کناڈا کی ایئر لائن ایئر کناڈا کے ساتھ اپنا کوڈشیئر معاہدہ دوبارہ بحال کر دیا ہے، جس سے مسافروں کو دونوں ممالک کے درمیان سفر کے مزید آپشنز دستیاب ہوں گے۔ ایئر انڈیا نے ہفتے کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ یہ معاہدہ 2 دسمبر سے موثر ہوگا۔ اس سے مسافر وینکوور اور لندن ہیتھرو ایئرپورٹ کے ذریعے کناڈا کے چھ شہروں تک ایئر انڈیا کی ویب سائٹ سے AI کوڈ کے ساتھ ٹکٹ بک کروا سکیں گے۔ وینکوور کے راستے، ایئر انڈیا کے مسافر ایئر کناڈا کی پرواز سے کالگری، ایڈمنٹن، ونیپیگ، مونٹریال اور ہیلیفیکس جا سکیں گے، جبکہ لندن ہیتھرو کے ذریعے وینکوور اور کالگری جانے کے اختیارات دستیاب ہوں گے۔ اسی طرح، ایئر کینیڈا کے مسافروں کو دہلی کے راستے امرتسر، احمد آباد، ممبئی، حیدرآباد اور کوچی اور لندن ہیتھرو کے راستے دہلی اور ممبئی جانے کا موقع ملے گا۔ ایئر انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور مینیجنگ ڈائریکٹر کیمپبل ولسن نے کہا: ہر سال کناڈا اور ہندوستان کے درمیان 20 لاکھ سے زیادہ مسافر سفر کرتے ہیں۔ لوگ اپنے خاندان سے ملنے، کاروباری مقاصد یا تعلیم کے لیے سفر کرتے ہیں۔ ایئر کناڈا کے ساتھ معاہدہ دوبارہ بحال کرنے سے یہ مسافروں کے لیے بہت آسان ہو جائے گا۔ کوڈشیئر معاہدے کی وجہ سے مسافروں کو کنیکٹنگ پروازوں کے لیے ایک ہی ٹکٹ بک کرنا ہوگا اور انہیں مشترکہ بیگیج الاؤنس کا بھی فائدہ ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراجہ کلب کے اراکین کو ایئر کناڈا کی پروازوں پر بھی تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ کوڈشیئر پروازوں کی بکنگ تمام ریگولیٹری منظوریوں کے بعد شروع ہوگی۔

مادھوری دکشت نے مسز دیش پانڈے ' کے پہلے ٹیزر میں سنسنی پھیلا دی

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) بالی ووڈ کی مشہور دھک دھک گرل مادھوری دکشت اپنی آنے والے تھرلر-ڈراما سیریز مسز دیش پانڈے ' میں اپنے انتہائی غیر متوقع کردار سے ناظرین کو حیران کرنے والی ہیں۔ میکرز نے بڑے عرصے سے انتظار کیے جانے والے ٹیزر کے ساتھ شو کی ریلیز کی تاریخ کا بھی اعلان کر دیا ہے۔ 30 سیکنڈ کے اس ٹیزر میں مادھوری کو ایک بالکل نئے اور چونکا دینے والے کردار میں دکھایا گیا ہے۔ ٹیزر کا آغاز مسز دیش پانڈے ' سے ہوتا ہے جو سکون سے سبزی کاٹ رہی ہوتی ہیں۔ لیکن جیسے ہی ریڈیو پر ایک سیریل کلر کی خبر چلتی ہے، ان کے چہرے پر ایک پراسرار اور ہلکی سی خوفناک مسکراہٹ ابھر آتی ہے۔ یہی تضاد اس کرائم اور معمہ خیز نفسیاتی تھرلر کا ماحول طے کرتا ہے۔ ناگیش کوکنور کی ہدایت کاری میں بننے والی اس سیریز کو ایپلوز انٹرٹینمنٹ نے کوکنور موویز کے تعاون سے پروڈیوس کیا ہے۔ یہ فرانسیسی تھرلر لا مانٹ ' کا ایڈاپٹیشن ہے، جسے ژاں نینشر یک نے پروڈیوس کیا تھا۔ مادھوری کے ساتھ اس سیریز میں سدھارتھ چندر کر اور پریانشو چٹرجی بھی اہم کرداروں میں نظر آئیں گے۔ اپنے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے مادھوری نے کہا کہ یہ رول انہیں ایک نئی دنیا میں لے گیا ہے مسز دیش پانڈے ' کا پریمیئر 19 دسمبر کو جیو ہاٹ اسٹار پر ہوگا۔

اے ایم یو میں کتاب میلے کا انعقاد ہمارے لیے ادبی وثقافتی جشن: پروفیسر نعیمہ خاتون

علی گڑھ/نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام علی گڑھ اردو کتاب میلے کا افتتاح آج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے کلچرل ایجوکیشن سینٹر میں عمل میں آیا جس کا افتتاح اے ایم یو کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے فیتہ کاٹ کیا۔ جاری ریلیز کے مطابق قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے علی گڑھ اردو کتاب میلے کے افتتاحی اجلاس میں تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ اردو کتاب میلہ نئی نسل میں کتاب کلچر کو فروغ دینے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے اور اس قسم کی کاوشیں مسلسل جاری رہنی چاہئیں۔ انھوں نے کہا کہ اردو زبان کا علی گڑھ سے بہت گہرا تعلق ہے کیوں کہ یہاں ہر زمانے میں اردو کے مشہور ومعروف ادیب، شاعر اور محقق پیدا ہوتے رہے ہیں، جنھوں نے اردو کے علمی وادبی سرمایے میں گراں قدر اضافہ کیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس میلے کا مقصد اردو کتابوں کی ترویج، زبان وادب سے وابستہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور نسل نو میں مطالعے کی عادت کو پختہ کرنا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس نو روزہ کتاب میلے کے دوران مختلف علمی، ادبی اور ثقافتی تقریبات کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جن میں مختلف شعبوں کے ماہرین شرکت کر کے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اس کتاب میلے کی اصل کامیابی یہ ہوگی کہ اس میلے میں شریک ہو کر لوگ اردو زبان وثقافت کے تئیں قلبی لگاؤ محسوس کریں اور اس ماحول سے تحریک پا کر اردو کے نئے قارئین پیدا ہوں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اپنے خطاب میں کہا کہ علی گڑھ اردو کتاب میلہ ہمارے لیے علمی، ادبی اور ثقافتی جشن کی حیثیت رکھتا ہے۔ انھوں نے کتاب کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کتابیں ہماری سوچ اور سماجی شعور کو بلند کرتی ہیں۔ ا۔ پروفیسر شافع قدوائی (اعزازی ڈائریکٹر، سرسید اکیڈمی) نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ میں انھیں تقریباً چالیس برس ہو گئے ہیں، مگر انھوں نے نو دنوں پر مشتمل ایسا ہمہ گیر، علمی وادبی اجتماع کبھی نہیں دیکھا۔ انھوں نے کہا کہ ہم ڈیجیٹل دور میں جی رہے ہیں جہاں کتابوں سے دلچسپی کم ہوتی جا رہی ہے، حالانکہ کتابیں ہمارے تخیل اور فکری قوت کو بڑھاتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کتاب کی اہمیت وافادیت کل بھی مسلم تھی، آج بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ شکریے کی رسم ڈاکٹر محمد نوید خان (کوآرڈینیٹر کلچرل ایجوکیشن سینٹر اے ایم یو) نے ادا کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر فیضان الحق نے انجام دیے۔ اس تقریب میں کونسل سے شائع شدہ بچوں کی پانچ کتابوں پھولی ہوئی لومڑی ' (غضنفر) حیرت انگیز کارنامہ ' (نعیمہ جعفری پاشا) پریم دیوانی میرا ' (ثروت خان) روبوٹ ' (اقبال برکی) اور پالکی ' (شاہ تاج خان) کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ افتتاحی پروگرام کے بعد آج کا دوسرا پروگرام آئینہ بہ روبرو ' (میرا تخلیقی سفر: مصنفین سے ملاقات) تھا، جس میں پروفیسر طارق چھتاری، پروفیسر غضنفر اور ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا نے اپنے تخلیقی سفر کے حوالے سے گفتگو کی اور سامعین سے اپنے تجربات شیئر کیے۔

الیکشن کمیشن مخصوص سیاسی پارٹی

کو خوش کرنے کی کوشش میں مصروف: ٹی ایم سی

کولکاتہ، 22 نومبر (یو این آئی) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے مرکزی الیکشن کمیشن کی سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ کمیشن مخصوص سیاسی پارٹی کو خوش کرنے کے لیے سال بھر کا کام صرف دو ماہ میں" مکمل کرنے پر بضد ہے۔ حکمراں جماعت نے مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کو میمورنڈم پیش کیا، جس میں کمیشن پر سنگین بد انتظامی، تیاری کی کمی، اور جلد بازی اور زبردستی ایس آئی آر کے عمل کے ذریعے زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے " کا الزام لگایا۔ واضح رہے کہ ٹی ایم سی نے یہ نیا حملہ کرشن نگر میں ایک خاتون بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) کے خودکشی کرنے کے بعد کیا ہے، جس نے الیکشن کمیشن پر الزام لگاتے ہوئے خودکشی کا نوٹ چھوڑا ہے۔ مہلوکہ 54 سالہ رنکو طر فدار سوامی وویکانند ودیا مندر میں پیرا ٹیچر تھیں اور چھپرا پنچایت میں بوتھ نمبر 201 کا بی ایل او تھیں۔ ان کی لاش ہفتہ کی صبح ان کے گھر سے ملی۔ ٹی ایم سی نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کی ڈیوٹی کے انتہائی دباؤ" کی وجہ سے اب تک تین بی ایل او کی موت ہو چکی ہے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ ریاست بھر میں کل 34 افراد ایس آئی آر کے عمل سے وابستہ خوف، ہراسانی یا دباؤ کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں۔ ٹی ایم سی کے ایک وفد نے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں میمورنڈم پیش کیا۔ وفد میں ریاستی وزراء اروپ بسواس، چندریما بھٹاچاریہ اور رکن پارلیمنٹ پرتھ بھومک شامل تھے۔ مسٹر اروپ بسواس نے الیکشن کمیشن پر ایک خاص سیاسی پارٹی کے اشارے پر کام کرنے کا الزام لگایا۔ مسٹر بسواس نے الزام لگایا، اس کام کو جس میں عام طور پر دو سال لگتے ہیں، صرف دو مہینے میں پورا کرنے کے لیے عہدیداروں کو مجبور کیا جا رہا ہے۔ ہر بوتھ پر 150 سے 200 نام جان بوجھ کر انتخابی فہرستوں سے حذف کیے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ غلطیوں سے بھری ہوئی ہے۔

بھارت نے افغانستان کے ساتھ فضائی کارگو آپریشن دوبارہ شروع کیا

نئی دہلی/ ۲۲ نومبر/ ایم این این/ ہندوستان افغانستان کے ساتھ ہوائی کارگو خدمات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے، جیسا کہ وزارت خارجہ کے ایک اہلکار نے افغانستان کے طالبان کے وزیر تجارت الحاج نورالدین عزیزی کے دورہ نئی دہلی کے دوران اعلان کیا تھا، جوائنٹ سیکریٹری آنند پرکاش نے تصدیق کی کہ کابل-دہلی اور کابل-امرتسر روٹس پر ان کارگو پروازوں کے لیے ضروری بنیادوں کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ وزیر عزیزی کے پانچ روزہ دورے کا مقصد تجارتی تعلقات کو تقویت دینا، افغانستان سے زرعی برآمدات پر توجہ مرکوز کرنا اور دوا سازی، مشینری اور ٹیکسٹائل کی ہندوستانی برآمدات کو بڑھانا، جبکہ ایئر کارگو اور ایران کی چابہار بندرگاہ سمیت نقل وحمل کے بہتر راستوں کی تلاش اور ممکنہ طور پر درہم برہم ادائیگی کے نظام کو بحال کرنا ہے۔ ہوائی کارگو آپریشنز کی یہ بحالی اور وزیر عزیزی کا دورہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان ہوتا ہے، پاکستان کی حالیہ سرحدی بندش سے افغان تجارت پر نمایاں اثر پڑا اور طالبان حکام کو پاکستان سے دور برآمدی منڈیوں کے تنوع کی حوصلہ افزائی کرنے پر اکسایا۔

ہندوستان 2031 تک 1 بلین 5G سبسکرپشنز کو عبور کرے گا

نئی دہلی/ ۲۲ نومبر/ ٹیلی کام کے ساز وسامان بنانے والی کمپنی ایرکسن نے جمعرات کو اپنی موبلٹی رپورٹ جاری کی، جس میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ 2031 کے آخر تک ہندوستان میں 1 بلین 5G سبسکرپشنز ہوں گی، جو کل موبائل سبسکرپشنز کے 79 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 5G کو اپنانے میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، 2025 کے آخر تک 394 ملین 5G سبسکرپشنز متوقع ہیں، جو کہ تمام موبائل سبسکرپشنز کا 32 فیصد ہیں۔ ایرکسن انڈیا کے ڈی ایم نتن بنسلے نے کہا کہ ہندوستان میں موبائل ڈیٹا ٹریفک فی اسمارٹ فون 36 جی بی فی مہینہ ہے، جو دنیا میں سب سے زیادہ ہے اور 2031 تک اس کے 65 جی بی فی ماہ تک بڑھنے کی امید ہے۔

بین الاقوامی تنظیموں نے ہندوستان کے لیبر کوڈز کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی مزدور تنظیم (آئی ایل او) اور بین الاقوامی سماجی تحفظ تنظیم (آئی ایس ایس اے) جیسے اہم عالمی اداروں نے 21 نومبر کو مرکز کی جانب سے چار نئے لیبر کوڈز نافذ کرنے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ مرکزی وزارت محنت وروزگار نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ ان اداروں نے کہا کہ یہ قدم سماجی تحفظ کو مضبوط بنانے، کم از کم اجرت کے ڈھانچے کو بہتر کرنے اور ادارہ جاتی صلاحیت میں اضافہ کرنے کی سمت میں ایک اہم اصلاح ہے۔ آئی ایل او کے ڈائریکٹر جنرل گلبرٹ ایف۔ ہونگبو نے ایکس پر لکھا، "ہندوستان کے نئے لیبر کوڈز سے متعلق پیش رفت کو دلچسپی کے ساتھ دیکھ رہا ہوں، خاص طور پر سماجی تحفظ اور کم از کم اجرت سے متعلق دفعات کو۔

دہلی سائبر سیل نے انویسٹمنٹ فراڈ گینگ کا پردہ فاش کیا، چار گرفتار

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے جعلی آن لائن ٹریڈنگ پلیٹ فارم کے ذریعے ملک بھر کے متاثرین سے 10 کروڑ روپے سے زائد رقم کا گھپلہ کرنے والے ایک بین ریاستی انویسٹمنٹ فراڈ گینگ کا پردہ فاش کرتے ہوئے اس کے چار ارکان کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے ہفتہ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ یہ کارروائی ایک الیکٹرانک طور پر درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر کی گئی تھی۔ یہ ایف آئی آر 14 جون کو اس وقت درج کرائی گئی جب ایک شہری نے فکس پرو وی آئی پی ڈاٹ کام نامی دھوکہ دہی پر مبنی ویب سائٹ پر سرمایہ کاری کے دوران 49.35 لاکھ روپے گنوا دیے تھے۔ پولیس کے مطابق، متاثرہ شخص سے سب سے پہلے فیس بک میسنجر پر 'ک' کا نام استعمال کرتے ہوئے ایک خاتون نے رابطہ کیا، جس نے بعد میں گفتگو کو واٹس ایپ پر منتقل کیا اور اسے نہایت اصلی دکھائی دینے والے ٹریڈنگ پورٹل کے ذریعے سرمایہ کاری کے لیے تیار کر لیا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر (کرائم) آدتیہ گوتم نے بتایا کہ ڈیجیٹل نگرانی کے بعد سائبر سیل نے جمعرات کو ملزمان اتل کمار (34)، ورشا شرما (35)، اجے شرما (28) اور آر (54) کو گرفتار کیا۔

برطانیہ میں ایک ارب ڈالر کا منی لانڈرنگ نیٹ ورک بے نقاب، 128 ملزمان گرفتار

لندن، 22 نومبر (یو این آئی) برطانیہ میں ایک ارب ڈالر کے منی لانڈرنگ کا نیٹ ورک بے نقاب کرتے ہوئے 128 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق برطانوی کرائم ایجنسی (این سی اے) نے ایک ارب ڈالر کے منی لانڈرنگ نیٹ ورک کو بے نقاب کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں 128 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ این سی اے کا کہنا ہے کہ نیٹ ورک نے روسی جنگ کی فنڈنگ کے لیے بینک خرید رکھا تھا۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ آپریشن کے دوسرے مرحلے میں برطانیہ کے اٹھائیس شہروں میں ملزمان کیخلاف تفتیش جاری ہے اور ملزمان سے ڈھائی کروڑ ڈالر اور چھبیس لاکھ یورو ضبط کیے جا چکے ہیں۔ این سی اے کا کہنا تھا کہ اس کارروائی سے عالمی منی لانڈرنگ نیٹ ورک کی صلاحیت کو نمایاں طور پر محدود کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی بین الاقوامی منی لانڈرنگ کے خلاف ایک بڑا قدم تصور کی جا رہی ہے اور اس سے مالیاتی جرائم کے خلاف بین الاقوامی سطح پر بھی ایک مضبوط پیغام گیا ہے۔

ڈیلی میل کے مالک نے برطانیہ کا ایک اور بڑا اخبار ٹیلیگراف کو خریدا

لندن، 22 نومبر (یو این آئی) برطانیہ کے ٹیبلائیڈ ڈیلی میل کے مالک نے ٹیلیگراف خریدنے کے لیے 650 ملین ڈالر کا معاہدہ کر لیا۔ روئٹرز کے مطابق ڈیلی میل کے پبلشر نے ٹیلی گراف میڈیا گروپ کو خریدنے کے لیے 500 ملین پاؤنڈ کے معاہدے پر اتفاق کر لیا ہے، ڈیلی میل کے مالک ڈی ایم جی ٹی نے ہفتے کو اعلان کیا کہ اس نے حریف اخبار دی ٹیلیگراف کو خریدنے کے لیے 650 ملین ڈالر کا معاہدہ کر لیا ہے۔ امریکی نجی سرمایہ کاری فرم ریڈ برڈ کیپیٹل پارٹنرز' نے گزشتہ ہفتے دی ٹیلیگراف کے لیے اپنی بولی واپس لے لی تھی، جس کے بعد ڈیلی میل کی جانب سے یہ معاہدہ سامنے آیا ہے۔ ریڈ برڈ کے ایک ذریعے نے روئٹرز کو بتایا کہ ٹیلیگراف کے سینئر صحافیوں کی مسلسل مخالفت کی وجہ سے کمپنی نے یہ ڈیل چھوڑ دینے کا فیصلہ کیا۔ ڈی ایم جی ٹی اور Redbird IMI اب خصوصی بات چیت کے ایک دور میں داخل ہو چکے ہیں، جس میں وہ معاہدے کو حتمی شکل دیں گے اور ریگولیٹری منظوری کے لیے درخواستیں تیار کریں گے، جس کے جلد مکمل ہونے کی توقع ہے۔ ڈی ایم جی ٹی کے چیئرمین لارڈ روتھرمیئر نے ایک بیان میں کہا' میں طویل عرصے سے ڈیلی ٹیلیگراف کا معترف رہا ہوں۔ میرے خاندان اور مجھے اخبارات اور ان صحافیوں سے لازوال محبت ہے۔'' انھوں نے کہا 'دی ڈیلی ٹیلی گراف برطانیہ کا سب سے بڑا اور بہترین معیار کا براڈ شیٹ اخبار ہے، اور میں اس کا احترام کرتے ہوئے بڑا ہوا ہوں۔ اس کی ایک قابل ذکر تاریخ ہے اور اس نے کئی دہائیوں سے برطانیہ کی قومی بحث کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔'' انھوں نے کہا کہ کرس ایونز ایک بہترین ایڈیٹر ہیں، ہم انھیں نیوز روم میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے وسائل فراہم کریں گے، ہماری ملکیت میں ڈیلی ٹیلیگراف ایک عالمی برانڈ بن جائے گا، جیسا کہ ڈیلی میل کا ہے۔

میکسیکو کی فاطمہ بوش مس یونیورس منتخب

بنکاک، 22 نومبر (یو این آئی) مس میکسیکو کو تھائی لینڈ میں مس یونیورس کا تاج پہنایا گیا، انہوں نے کئی ڈرامائی واقعات اور غلطیوں کے باوجود فائنل راؤنڈ تک پہنچ کر یہ کامیابی حاصل کی، جن میں ایک منتظم کی سرزنش پر احتجاجاً واک آؤٹ بھی شامل تھا۔ ڈان نیز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق آئیوری کوسٹ، فلپائن، تھائی لینڈ اور وینیز ویلا کی امیدوار بھی فائنل مرحلے تک پہنچیں، جنہیں 120 سے زائد خواتین میں سے منتخب کیا گیا تھا، جو دنیا کے بڑے 4 عالمی مقابلہ حسن میں سے ایک اس عنوان کے لیے کوشاں تھیں۔ تاہم مس میکسیکو فاطمہ بوش کی تاج پوشی سے قبل بدنظمی کا عالم رہا، جس میں ان کی ذہانت پر الزام، ججز کے مستعفی ہونے اور شرکا کے اسٹیج پر گرنے جیسے واقعات شامل تھے۔ اس ماہ فاطمہ بوش نے ایک میٹنگ سے ڈرامائی انداز میں واک آؤٹ کیا تھا، جہاں مس یونیورس تھائی لینڈ کے ڈائریکٹر نوات اتسر گریسل نے ان پر سخت تنقید کی تھی۔ نوات نے ان پر یہ الزام لگاتے ہوئے کہ ایک لائیو اسٹریم میں انہیں نشانہ بنایا تھا کہ انہوں نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹس پر مطلوبہ تشہیری مواد شیئر نہیں کیا۔ نوات کی جانب سے سیکیورٹی کو بلانے کی ہدایت کے بعد فاطمہ بوش، مس عراق کے ہمراہ کمرے سے باہر چلی گئی تھیں۔ دیگر امیدوار بھی فاطمہ بوش کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے اٹھتی دکھائی دیں، لیکن نوات کے اس انتباہ پر رک گئیں کہ جو حصہ لینا چاہتی ہیں وہ بیٹھ جائیں۔ فاطمہ بوش نے بعد ازاں صحافیوں سے کہا تھا کہ جو آپ کے ڈائریکٹر نے کیا، وہ احترام کے خلاف ہے، اس نے مجھے بے وقوف کہا، دنیا کو یہ دیکھنا چاہیے کیوں کہ ہم بااختیار خواتین ہیں اور یہ پلیٹ فارم ہماری آواز کے لیے ہے۔ نئی تاج پوش ہونے والی فاتح نے جمعے کے روز پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ انہیں ایک ایسی مس یونیورس کے طور پر یاد رکھا جائے جو خود ہونے سے نہ ڈرتی ہو اور وہ عورت جس نے مس یونیورس کے روایتی تصور کو کچھ حد تک بدل دیا۔ میکسیکو کی صدر کلاؤڈیا شینباؤم نے بھی نوات کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کے بعد بوش کو اس بات کی مثال قرار دیا کہ خواتین کو جارحیت کے سامنے کس طرح آواز اٹھانی چاہیے'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں عوامی تقریبات میں کہتی ہوں کہ خواتین اس وقت زیادہ خوبصورت لگتی ہیں جب وہ بولتی ہیں۔ نوات نے بعد میں معذرت کر لی تھی۔ جمعے کو جب ان سے بوش کے بارے میں پوچھا گیا تو پہلے انہوں نے تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس کے بارے میں بات کرنا پسند نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر ہے کہ فینز اس پر بات کریں، میں نتائج کا احترام کرتا ہوں۔ اسی پریس کانفرنس میں بعد میں انہوں نے فاطمہ بوش کو مبارک باد بھی دی اور کہا کہ میں ان کی حمایت کرتا ہوں، اور میکسیکو کے فینز کو دوبارہ مبارک باد۔ واقعے کے بعد فاطمہ بوش خبروں اور سوشل میڈیا پر چھا گئیں، جس سے مقابلے کے فائنل تک رسائی کا جوش مزید بڑھ گیا۔ ویلا ہیرموسا (جو بوش کا آبائی شہر ہے) میں ہزاروں افراد ایک بیس بال اسٹیڈیم میں جمع ہوئے تاکہ مقابلہ براہِ راست دیکھ سکیں۔ میکسیکن میڈیا نے رپورٹ کیا کہ میکسیکو! میکسیکو!'' کے نعرے لگانے والا یہ مجمع اس وقت خوشی سے جھوم اٹھا، جب بوش کو تاج پہنایا گیا، اور آسمان آتش بازی سے جگمگا اٹھا۔ فائنل راؤنڈ سے قبل مزید ڈرامائی واقعات بھی سامنے آئے، جن میں 2 ججز کا استعفیٰ شامل ہے، ان میں سے ایک نے الزام لگایا کہ مقابلہ خفیہ اور غیر قانونی ووٹنگ'' کے ذریعے طے کیا گیا جو باضابطہ جیوری کی موجودگی کے بغیر ہوئی۔ فرانسیسی کمپوزر عمر ہرفوش نے انسٹاگرام پر ایک بیان میں لکھا کہ یہ ووٹ ایسے افراد نے دیا جو سرکاری جیوری کے تسلیم شدہ ارکان نہیں تھے۔ مس یونیورس آرگنائزیشن نے ہرفوش کے دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ کوئی غیر متوقع جیوری تشکیل نہیں دی گئی۔

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.
ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

ROLL NO:-102519
Class:-12th
Year and Session:-Annual Private 2007
Registration No:-03NKM1003760
Name:-MUNINDER SINGH
Mothers Name:-MISS KOUR
Fathers Name:-S. HAKIM SINGH
Date of Birth:-22-10-1988
Residence:-SINGHPORA AISHMUQAM ANANTNAG

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 730114 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/ Assistant Secretary
Certificates, KD JNA7780878931

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.
ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

ROLL NO:-115256
Class:-10th
Year and Session:-Annual Regular 2004
Registration No:-03NKM1003760
Name:-MUNINDER SINGH
Mothers Name:-MISS KOUR
Fathers Name:-S. HAKIM SINGH
Date of Birth:-22-10-1988
Residence:-SINGHPORA AISHMUQAM ANANTNAG

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 2600712 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/ Assistant Secretary
Certificates, KD JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir.

Office of the Executive Engineer PWD (R&B) Division Tangmarg

Subject: - Corrigendum to e-NIT No. 97/R&B/Tangmarg of 2025-26
Ref - This office endorsement No. Divn. / Tang/5842-52 Dated: 04-11-2025.

Kindly read as:-
"The last five financial years are (2020-21, 2021-22, 2022-23, 2023-24, and 2024-25)".
Instead of:-
"The last five financial years are (2019-20, 2020-21, 2021-22, 2022-23, and 2023-24)"
All other terms & conditions will remain same as already advertised.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division Tangmarg

No: R&B/Divn./Tang./6425-28 Dated: 22-11-2025
DIPK No:-8369-25 Dated 22-11-2025

خواتین کے خلاف بڑھتا ہوا تشدد قومی سانحہ بن چکا، جنوبی افریقی حکومت کا اعتراف

جوہانسبرگ، 22 نومبر (یو این آئی) دنیا جس قدر مہذب ہوتی جا رہی ہے خواتین کے تئیں جرائم میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ جنوبی افریقہ میں حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ ملک میں خواتین کے خلاف بڑھتی ہوئی تشدد کی شرح ایک قومی سانحہ بن چکی ہے، ہزاروں افراد نے اس مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے احتجاج بھی کیا۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جنوبی افریقہ دنیا میں صنفی بنیاد پر تشدد اور خواتین کے قتل عام کی سب سے زیادہ شرح رکھنے والے ممالک میں شامل ہے، جو اقوام متحدہ کی صنفی برابری کی تنظیم یو این ویمن' کے مطابق خواتین کی اموات کی عالمی اوسط سے پانچ گنا زیادہ ہے۔ ملک بھر میں ہونے والے درجنوں لائی ان ' مظاہروں میں سے ایک میں، ہزاروں افراد نے سیاہ لباس پہن کر جوہانسبرگ کے مرکز میں زمین پر 15 منٹ تک لیٹ کر احتجاج ریکارڈ کرایا، جو اس مقام سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر تھا جہاں ہفتے اور اتوار کو جی 20 رہنما ملاقات کریں گے۔ منتظمین نے کہا کہ یہ احتجاج جنوبی افریقہ میں روزانہ قتل ہونے والی 15 خواتین کی یاد میں کیا گیا۔ 2022 میں کی گئی ایک حکومتی تحقیق میں پتا چلا کہ ہر تین میں سے ایک جنوبی افریقی خاتون نے جسمانی تشدد برداشت کیا، جبکہ تقریباً 10 فیصد خواتین جنسی تشدد کا شکار ہوئیں۔ 2025 کی پہلی سہ ماہی میں پولیس کو 10 ہزار 700 سے زیادہ ریپ کے واقعات رپورٹ ہوئے، تاہم اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ حکومتی ڈیزاسٹر مینجمنٹ نے کہا کہ تشدد کے جاری واقعات سے لاحق مستقل اور فوری خطرات' کے جائزے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا گیا کہ صنفی بنیاد پر تشدد اور خواتین کا قتل عام ممکنہ آفت' کی حد تک پہنچ چکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ مسئلہ حکومت کی ایگزیکٹو شاخ اور ریاست کے تمام اداروں' کے لیے اولین ترجیح بن گیا ہے۔ احتجاج میں شامل 19 سالہ طالبہ نومبلے پورگو نے کہا کہ ہمیں صرف انصاف چاہیے۔' اس نے امید ظاہر کی کہ احتجاج کے وقت کا انتخاب اس لیے مؤثر ہوگا کہ اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے لوگ ہماری چیخیں سن سکیں' مگر وہ اس فیصلے سے متاثر نہیں تھی کہ حکومت نے بین الاقوامی توجہ حاصل ہونے کے وقت اس مسئلے کو قومی آفت قرار دیا، جبکہ یہ مطالبہ خواتین کے حقوق کی تنظیمیں برسوں سے کر رہی تھیں۔ نومبلے پورگو نے اے ایف پی کو بتایا کہ صرف اس لیے کہ بین الاقوامی مہمان آ رہے ہیں اور وہ اپنے گھر کو ان کے سامنے صاف ستھرا دکھانا چاہتے ہیں، اس وقت اسے قومی آفت قرار دینا ناانصافی ہے۔

جاپان اور پاکستان پارلیمانی فرینڈشپ لیگ کا دوبارہ آغاز

ٹوکیو، 22 نومبر (یو این آئی) جاپان اور پاکستان کے درمیان پارلیمانی سطح پر تعاون کے نئے دور کا آغاز ہو گیا ہے۔ پاکستان کے نامزد سفیر برائے جاپان عبد الحمید نے 21 نومبر 2025 کو جاپان پاکستان پارلیمانی فرینڈشپ لیگ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ یہ اجلاس جاپان کی ایوان نمائندگان کے رکن اور فرینڈشپ لیگ کے چیئرمین کیجی ماے ہارا کی خصوصی دعوت پر منعقد ہوا، جنہوں نے سفیر عبد الحمید کو اس اہم موقع پر بطور خصوصی مہمان شرکت کی دعوت دی تھی۔ اپنے خطاب میں کیجی ماے ہارا نے پاکستان اور جاپان کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کو سراہا اور دونوں ممالک کے تعلقات میں آنے والی مثبت پیش رفت کا ذکر کیا۔ انہوں نے خاص طور پر اوساکا کے نسائی ایکسپو ' 2025 میں پاکستان کے قومی دن کی تقریب میں اپنی شرکت کو خوشگوار یاد قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک مستقبل میں بھی مختلف شعبوں میں قریبی روابط جاری رکھیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے نامزد سفیر عبد الحمید نے جاپان پاکستان پارلیمانی فرینڈشپ لیگ کی بحالی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے دیرینہ تعلقات امن، ترقیاتی تعاون اور مشترکہ خوشحالی کے عزم پر استوار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پارلیمانی سفارت کاری ان روابط کو مزید مضبوط بنا رہی ہے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان 6 ادارہ جاتی میکنزم مختلف شعبوں میں عملی تعاون کو فروغ دے رہے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ تعلقات کی یہ نئی جہت مستقبل میں دونوں ملکوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرے گی۔ اجلاس کے اختتام پر پاکستان اور جاپان نے اس امید کا اعادہ کیا کہ دونوں ممالک اپنے موجودہ دوطرفہ تعلقات کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیں گے اور مل کر تعاون کے نئے راستے تلاش کریں گے۔

برطانیہ میں 15 سال میں سب سے شدید سردی

لندن، 22 نومبر (یو این آئی) برطانیہ کے مختلف علاقوں نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی، درجہ حرارت منفی 12 سینٹی گریڈ تک گرنے کی وجہ سے سردی کی شدید لہر نے جنم لیا۔ 15 سال کی سب سے شدید سردی نے لوگوں کو سنگین مسائل سے دوچار کر دیا، بیشتر تعلیمی اداروں پر تالے پڑ گئے۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ کے باعث اسکولوں میں طالب علموں، گھروں میں بزرگ افراد اور اسپتالوں میں مریضوں کو بھی مسائل کا سامنا ہے۔ شمالی اسکاٹ لینڈ میں 11 جنوری کے بعد برطانیہ کا سب سے کم ترین درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جو 12 اعشاریہ 6 منفی سینٹی گریڈ تھا۔ ویلز میں 7 اعشاریہ 2، انگلینڈ میں 6 اعشاریہ 7، شمالی آئرلینڈ میں منفی 6 سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت گرنے کی وجہ سے درجنوں تعلیمی اداروں کو بند کرنا پڑ گیا۔ بارشوں اور برفباری کے باعث پیمبروک شائر، کارمارتھن شائر اور سیریڈیجن میں درجنوں اسکولز کو بند کیا گیا ہے، جس سے تعلیمی نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ دوسری طرف یو کے ہیلتھ سکیورٹی ایجنسی امبر اور ییلو وارننگ جاری کر چکی ہے، میٹ آفس کی طرف سے آج بھی برف باری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

رات کے وقت اسمارٹ فون کا استعمال ذہنی دباؤ اور خودکشی کے رجحانات بڑھا سکتا ہے

نئی دہلی/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک نئی طبی تحقیق نے خبردار کیا ہے کہ رات کو دیر گئے تک اسمارٹ فون کے استعمال کا تعلق ان بالغ افراد میں خودکشی کے خیالات میں واضح اضافے کا سبب بن سکتا ہے، جو پہلے ہی نفسیاتی خطرات کا شکار ہوتے ہیں، جبکہ تحقیق کے مطابق کچھ دیگر طرز استعمال اس کے برعکس اثر بھی دکھا سکتے ہیں۔ یہ نتائج سائنسی ویب سائٹ MedicalXpress کی رپورٹ میں پیش کیے گئے، جو تحقیق JAMA Network Open میں شائع ہوئی۔ یہ تحقیق اس بات کو سمجھنے کی کوشش کا حصہ ہے کہ دن کے حساس اوقات میں ڈیجیٹل رویوں اور ذہنی صحت کے درمیان کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق خودکشی کے خیالات عام طور پر رات کے پرسکون اوقات میں بڑھ جاتے ہیں اور ایسے عوامل جو انسان کو جاگتا رکھیں یا اس کے تناؤ میں اضافہ کریں، جیسے اسمارٹ فون کا استعمال، ذہنی صحت پر نمایاں اثر ڈال سکتے ہیں۔ امریکی اعداد و شمار کے مطابق ہر سال 1 کروڑ سے زیادہ بالغ افراد خودکشی کے خیالات کا شکار ہوتے ہیں، جس سے ان کے اسباب کو سمجھنا ایک نہایت اہم ضرورت بن جاتا ہے۔ نیند کی کمی یا اس کا بگڑ جانا کئی سالوں سے اگلے دن خودکشی کے خیالات میں اضافے سے منسلک رہا ہے۔ لیکن نئی تحقیق کہتی ہے کہ رات کے وقت کی سرگرمی خصوصاً فون کا استعمال ایک ایسا اضافی عنصر ہو سکتا ہے جو اس خطرے کو بڑھا یا کم کر سکتا ہے۔ محققین نے نسبتاً ایک چھوٹے گروہ پر انحصار کیا، جس میں 79 ایسے بالغ شامل تھے جو انتہائی خطرے کی کیٹیگری میں آتے تھے، کیونکہ انہوں نے گزشتہ ماہ کے دوران خودکشی کے خیالات کی اطلاع دی تھی۔ 28 دن تک ان کے فونز پر ایک خاص سافٹ ویئر نصب کیا گیا جو ہر پانچ سیکنڈ بعد اسکرین کی تصویر لیتا رہا، جس سے مجموعی طور پر 75 لاکھ سے زیادہ اسکرین شاٹس جمع کیے گئے۔ محققین نے ای ایم اے (EMA) نامی ایک تکنیک بھی استعمال کی، جو شرکاء کی روزمرہ زندگی میں ان کی ذہنی حالت کے بارے میں لمحہ بہ لمحہ معلومات فراہم کرتی ہے۔ ٹیم نے ایک ذہین ماڈل تیار کیا جو غیر فعال استعمال، جیسے بس ایپس کو اسکرول کرنا اور فعال استعمال یعنی کی بورڈ ظاہر ہونا جس سے تحریر یا براہ راست تعامل کا پتہ چلتا ہے اور ان کے درمیان فرق کرتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا کہ جن افراد کا فون استعمال کے درمیان وقفہ 7 سے 9 گھنٹے تک طویل تھا، ان میں خودکشی کے خیالات کی سطح ان لوگوں کے مقابلے میں کم تھی جن کے وقفے صرف 4 سے 7 گھنٹے تھے، جو مسلسل اور بغیر رکاوٹ نیند کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ تحقیق کے مطابق رات 11 بجے سے 1 بجے کے درمیان فون کے استعمال کا تعلق اگلے دن خودکشی کے منصوبہ سازی میں واضح اضافے سے تھا، جب کہ 1 سے 5 بجے کے درمیان یا صبح سویرے کے استعمال میں یہ اضافہ کم تھا۔ حیرت انگیز طور پر فعال استعمال، خصوصاً آدھی رات کے بعد لکھنا یا کی بورڈ استعمال کرنا خودکشی کے خیالات کے کم خطرے سے منسلک پایا گیا۔ محققین نے اندازہ لگایا کہ ایسا اس لیے ہو سکتا ہے کہ اس وقت شخص شاید کسی سے رابطے میں ہوتا ہے، بجائے اس کے کہ وہ تنہا اور غیر فعال اسکرولنگ میں لگا رہے جو اضطراب بڑھاتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public at large that Mr./Ms. Jatinder Singh (Plaintiff) S/o Late Kulwant Singh R/o Chattergam Tral Pulwama Kmr has applied for the transfer of ownership of the following vehicle in his/her favour:

Vehicle Type: Maruti 800
Make/Model: 2011
Registration Number: JK01Q-9155
Engine Number: F8BIN4422710
Chassis Number: MA3ECA12S02838975

The said vehicle was previously owned by Mr./Ms. Late Kulwant Singh father of plaintiff.

Any person having any objection to the above transfer of ownership of the vehicle is hereby informed to file their objection, before the Hon'ble Court of Ist additional munsif at Srinagar, within 7 days from the publication of this notice, failing which it shall be presumed that no objection exists and the transfer shall proceed accordingly.

A.

از دفتر منیجر پبلک ہیڈ اسٹیشن میر گنڈ بارہمولہ

اشتہار نیلامی

ہر خاص عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمہ سریکلچر پبلک ہیڈ اسٹیشن میر گنڈ میں بلاک 1900 انیس سو بوٹہ ہائے توت کی بولی کرنا مطلوب ہے۔ بولی 27 نومبر 2025 بروز جمعرات دن کے ایک بجے مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ پکاری جائے گی۔

۱۔ خواہشمند افراد وقت مقررہ پر تشریف لا کر بولی میں شرکت کر سکتے ہیں۔
۲۔ ہر ایک بولی دہندہ کو مبلغ 10000 دس ہزار روپے ضمانت رکھنا لازمی ہے۔
۳۔ ہر ایک بولی دہندہ کو درخت TLB کے ذریعے نکالنے ہوں گے۔
۴۔ سرکاری بولی مبلغ 65000 پینسٹھ ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔
۵۔ درختان توت کا وزن 194 کوئنٹل تخمیناً ہوگا۔
۶۔ کامیاب بولی دہندہ کو 10 دس دن کے اندر درختان توت نکالنے ہوں گے۔
۷۔ مذکورہ تاریخ پر کسی تعطل یا کسی مجبوری ہونے کی صورت میں بولی دوسرے دن مقررہ وقت پر انجام دی جائے گی۔

تحریر الصدر:۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر سریکلچر کشمیر

DIPK No:-8354-25 Dated 22-11-2025.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۲۳ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

دل زبان کی کھیتی ہے اس میں اچھی بوائی کرو، سارے نہیں تو ایک دو دانے ضرور اُگ آئیں گے (حضرت امام شافعیؒ)

فوری اقدامات کی ضرورت

وادی کشمیر کے صحت افزا مقامات اور ندی نالوں اور جھیلوں میں جگہ جگہ پلاسٹک اور دیگر کوڑا کرکٹ کے ڈھیر جمع ہو گئے ہیں ۔نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سرینگر کی حالیہ تحقیق کے مطابق جھیلیں اور دریا مائیکرو پلاسٹکس سے آلودہ ہیں، ۔ ماہرین ماحولیات نے اسے نہتائی خطرناک صورتحال قرار دے دیا ہے، کیونکہ اس سے نہ صرف ان مقامات و آبی ذخائر بلکہ انسانی صحت و ماحول پر برا اثر مرتب ہوتا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق جھیل ڈل میں روزانہ دو ٹرک کچرا پھینکا جاتا ہے، جس میں زیادہ تر پلاسٹک ہوتا ہے۔ چنانچہ اس سے جھیل کا پانی نہ صرف آلودہ ہو چکا ہے بلکہ یہ آس پاس رہنے والوں کی صحت پر بھی اثر انداز ہو رہا ہے۔اگرچہ روزانہ جھیل ڈل سے کچرا نکالنے کا کام انجام دیا جاتا ہے لیکن خود غرض اور بے ضمیر لوگ جنہیں اس ڈل کی اہمیت کا اندازہ نہیں ہے وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہے ہیں۔اسی طرح پہلگام، گلمرگ اور دیگر سیاحتی مقامات میں بھی یہی حال ہے۔جگہ جگہ سیر و تفریح کی غرض سے آنے والے لوگوں نے کچرے کے ڈھیر جمع کئے ہوتے ہیں جن میں زیادہ تر پلاسٹک کی بوتلیں شامل ہوتی ہیں۔

یہی حال پہاڑوں کے درمیان موجود چھوٹی چھوٹی جھیلوں کا بھی ہو رہا ہے جہاں ٹریکرز کی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں سے ماحول آلودہ ہو رہا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ کرنا ضروری ہے کہ پولی تھین بیگوں کا استعمال بند ہے لیکن اطلاق ناقص ہے اور ڈمپنگ بغیر روک ٹوک جاری ہے۔

چنانچہ جہاں اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے اداروں کا مزید متحرک ہونا ضروری ہے۔اگرچہ جھیل ڈل میں ایلومینیائی نظام والا سولر پاورڈ ریموٹ کنٹرول بوٹ متعارف کرایا گیا ہے، جو فی ٹرپ 200 کلو تک کچرا جمع کرتا ہے لیکن اس کے باوجود صورتحال جوں کی توں ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ جب تک مقامی رضا کار تنظیمیں اور لوگ اس پورے عمل میں شامل نہیں ہوتے تب تک اس مسئلے پر قابو پانا مشکل ہے۔ چند رضا کار تنظیمیں جن میں ای پی جی اور نیلکو بھی شامل ہے مقامی جھیلوں، چشموں اور جنگلات کی نگرانی کر کے متعلقہ اداروں کی معاونت کر رہے ہیں لیکن صورتحال کا تقاضا ہے کہ اس میں لوگوں کی اجتماعی شرکت لازمی ہے۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ ایسے صنعتی ادارے بھی یہاں قائم ہو گئے ہیں جہاں پلاسٹک ری سائیکلنگ کا کام انجام دیا جا رہا ہے اس سے نہ صرف کچرے میں کمی آتی ہے بلکہ نوجوانوں میں شعور پیدا ہوتا ہے۔ یورپ کے کچھ ممالک میں پلاسٹک فٹ پرنٹ متعارف کرایا گیا ہے، یعنی نفوس کے لحاظ سے پلاسٹک استعمال کو ماپا اور کنٹرول کیا جاتا ہے۔تاہم یہاں پلاسٹک کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے پابندی کے باوجود کھلے عام اس کا کاروبار ہو رہا ہے۔جموں و کشمیر پولیوشن کنٹرول بورڈ کی رپورٹ میں کہا گیا کہ کشمیر میں سالانہ 51 ہزار ٹن پلاسٹک جمع ہوتا ہے، ان حالات میں سخت نفاذ، جرمانہ، اور ماحولیاتی ٹاسک فورس ضروری ہے۔

چنانچہ حکومت پر لازمی ہے کہ وہ ٹورزم زونز میں پلاسٹک پر مکمل پابندی کو یقینی بنائے گرین زونز جیسے گلمرگ، پہلگام، مغل باغات وغیرہ میں ہر جگہ سرعام بھاری جرمانوں کا اطلاق ہونا چاہئے۔ساتھ ہی مقامی میونسپل کمیٹیاں ماحولیاتی ماخذ کو آن لائن ٹریک کریں۔رضا کارانہ تنظیمیں ماہرین کے ساتھ مل کر سیاحوں اور شہریوں کو اس معاملے میں بیداری پیدا کرنے کیلئے منظم مہم چلائیں۔ڈرونز کی مدد سے ان مقامات پر کچرا جمع کرنے خاص طور پلاسٹک پھینکنے والوں کی نشاندہی کر کے ان پر جرمانہ عائد کریں۔خصوصی موبائل ایپس بھی تیار کی جا سکتی ہیں جن کے ذریعے حساس لوگ متعلقہ حکام کو مطلع کریں گے اس کے ساتھ اسکولوں کالجوں میں ماحولیات ورکشاپس منعقد ہوں ناصحانہ اقدام عوامی شعور بڑھاتا ہے۔

سخت قانون، ماحولیاتی ٹاسک فورس، جدید روبوٹک ٹیکنالوجی، ری سائیکلنگ مراکز، اور عوامی شعور کے امتزاج سے ہی اس مسئلے کا حل ممکن ہے۔اس سے نہ صرف ماحول پاک و صاف رہے گا بلکہ عوامی صحت میں بھی بہتری آئے گی، سیاحت مستحکم ہوگی، اور وادی مستقبل کیلئے محفوظ بن جائے گی۔

وکست بھارت کا گمشدہ نصف حصہ

بھارت کی نمو کی حکمت عملی کے طور پر مزدور قوانین کی اہمیت

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

تحریر: آرتی آہوجا، محنت و روزگار کی سابق سکریٹری، حکومت ہند اور کارتک ایم پی، اسسٹنٹ نائب صدر - اسٹریٹجی اینڈ ریسرچ، دی اُدیتی فاؤنڈیشن

بھارت کو 2047 تک 30 ٹریلین امریکی ڈالر کے بقدر کی معیشت بننے کے لیے، افرادی قوت میں خواتین کی حصہ داری میں اضافہ کرنا بہت ضروری ہے۔خواتین پر مبنی افرادی قوت کی حصہ داری 41.7 فیصد کے بقدر ہے، اور وکست بھارت کا ہدف اسے بڑھا کر 70 فیصد کے بقدر تک لے جانا ہے۔اس 30 فیصد کے فرق کو کم کرنے کے لیے، دراصل قومی پیداواریت میں اضافہ کرنا اور اس امر کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ بھارت کی نمو کی داستان میں صرف آدھی آبادی کا نہیں بلکہ سبھی کا تعاون شامل ہو۔تعلیم، ڈیجیٹل رسائی اور صنعت کاری میں ترقی کے باوجود، متعدد امکانات ابھی بھی بروئے کار نہیں لائے گئے ہیں۔ بھارت کو ایک ایسا لیبر ایکو سسٹم بنانا ہوگا جو خواتین کی شمولیت، پائیداری اور آگے بڑھنے میں مدد کرے، اور بھارت کے متعدد مزدور قوانین کو نافذ کرنے سے ان منظم رکاوٹوں کو ختم کرنے اور شمولیت کو پیداواریت میں تبدیل کرنے کا ایک نادر موقع حاصل ہو رہا ہے۔

ذرا اس معاملے پر غور فرمائیں - سیتا، اتر پردیش میں ایک رجسٹرڈ ای-شرم کارکن ہیں۔ وہ ایک ٹھیکے دار کے لیے گھر پر کپڑوں کی سلائی کرتی ہیں۔ وہ دو بچوں کی پرورش کرتی ہیں اور انہیں کبھی کبھی پیسے ملتے ہیں، تاہم ان کے پاس بچوں کی نگہداشت کی کوئی سہولت نہیں ہے۔ان کے جیسی خواتین کے لیے، نئے مزدور قوانین صورتحال کو یکسر تبدیل کر سکتے ہیں۔ نزدیک ہی ایک ٹیکسٹائل کارخانہ اب رسمی ٹھیکے کے ساتھ شفٹ میں کام کرنے کے لیے خواتین کو کام پر رکھ رہا ہے۔ پہلی مرتبہ، بھارت کا مزدور قانونی نظام سیتا جیسی لاکھوں خواتین کے لیے رُکاوٹ بننے کے بجائے انہیں مدد بہم پہنچانے والا بنے گا۔

2019 اور 2020 کے درمیان نافذ ہوئے مزدور قوانین، 29 علیحدہ علیحدہ قوانین کو چار سہل فریم ورک میں ضم کرتے ہیں: اجرتوں، سماجی سلامتی، پیشہ وارانہ حفاظت، صنعتی رشتوں سے متعلق قوانین۔ قانونی ارادہ بڑا ہے، اور اب متعدد ریاستیں تیزی سے انہیں نافذ کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ بھارت کے پاس ارادے کو اثر میں تبدیل کرنے کا ایک اہم موقع ہے، اور یہ اثر کیسا نظر آتا ہے، اس کے لیے مندرجہ ذیل پہلوؤں پر نظر ڈالیں۔

سماجی سلامتی: پہلے قدم کے طور پر مرئیت

سماجی سلامتی سے متعلق ضابطہ عارضی اور غیر منظم کارکنان کے لیے ایک قومی سماجی سلامتی بورڈ قائم کرتا ہے، جس میں زچگی، صحتی بیمہ، پنشن اور بچوں کی نگہداشت شامل ہیں۔ ای-شرم پورٹل پر 30.6 کروڑ سے زائد کارکنان درج رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے 53 فیصد یعنی 16 کروڑ خواتین ہیں۔ پورٹل اور آدھار پر مبنی یو اے این کے درمیان تیکنیکی ربط ان استحقاق کو تمام جگہوں اور شعبوں میں قابل رسائی بناتا ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچہ بچے کی پیدائش یا دیکھ بھال جیسی زندگی کی بڑی تبدیلیوں کے دوران نوکری چھوڑنے والوں کی تعداد کو کم کر سکتا ہے۔

مرئیت تو محض پہلا قدم ہے۔ رجسٹریشن کو فلاح و بہبود کی بہم رسانی نظام سے مربوط کرنے کا کام تیزی سے ہونا چاہئے تاکہ اس امر کی یقین دہانی ہو سکے کہ خواتین کے پاس صرف آئی ڈی ہی نہیں بلکہ حقیقی مدد بھی ہے۔اس سے یہ از سر نو طے ہو سکتا ہے کہ ہم خواتین کو ان کے روزگار کے مکمل وقت کس طرح تحفظ فراہم کر سکتے ہیں۔

اقتصادی بنیادی ڈھانچے کے طور پر نگہداشت

کسی بھی خاتون سے پوچھیں کہ اس نے ملازمت کیوں چھوڑی، تو جواب اکثر صرف ایک ہی جملے میں آتا ہے -بچوں کی نگہداشت۔ پیشہ وارانہ تحفظ، صحت، کام کاج کی جگہ کے ماحول سے متعلق ضابطہ اس مسئلے کو حل کرتا ہے۔ یہ ضابطہ بھارت کی تقریباً 62 فیصد کے بقدر افرادی قوت کو روزگار فراہم کرنے والی ایم ایس ایم ای اکائیوں کو مشترکہ طور پر پرورش خانوں کے قیام، نگہداشت کے خرچ کی تقسیم، اور انہیں تعمیل کے بوجھ سے مددگار اقتصادی بنیادی ڈھانچے میں تبدیل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ ریاستوں کو اب صنعتی اداروں کے ساتھ شراکت داری قائم کرنی چاہئے تاکہ ان پرورش خانوں کو بڑے پیمانے پر چلایا جا سکے، خصوصاً صنعتی گلیاروں اور ایس ای زیڈ میں، تاکہ کسی بھی ماں کو نوکری اور اپنے بچے کی دیکھ بھال کے درمیان کسی ایک کا انتخاب نہ کرنا پڑے۔

چوبیسوں گھنٹے جاری معیشت کے لیے دروازے کھولنا

او ایس ایچ کوڈ کا سیکشن 43 خواتین کو کسی بھی شعبے میں کام کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس میں شام 7 بجے سے صبح 6 بجے کے درمیان نائٹ شفٹ اور کانوں میں بھی کام کرنا شامل ہے، بشرطیکہ وہ راضی ہوں اور حفاظت کے پختہ انتظامات ہوں۔معاشی منطق واضح ہے۔خواتین کو چوبیسوں گھنٹے جاری رہنے والے نمو کے شعبوں میں حصہ لینے کے لائق بنانا، سب کی شمولیت اور مسابقت کے لیے مفید ہے۔ جیسے جیسے بہترین طور طریقے سامنے آئیں گے اور ریاستوں میں ان کا اشتراک کیا جائے گا، ہم امید کر سکتے ہیں کہ ان معاون دفعات کو بڑے پیمانے پر اپنایا جائے گا اور ان میں بہتری لائی جائے گی۔

برابری کا مقام؛ خواتین کی آواز کو ادارہ جاتی شکل دینا

اجرتوں سے متعلق ضابطہ - جو کہ سب سے زیادہ سوچ سمجھ کر کی جانے والی اصلاحات میں سے ایک ہے -اس بات کو لازمی قرار دیتا ہے کہ تمام مرکزی اور ریاستی ایڈوائزری بورڈ اراکین میں ایک تہائی کے بقدر تعداد خواتین کی ہو۔ ان بورڈوں کو اجرت سے متعلق پالیسی وضع کرنے، خواتین کے روزگار میں اضافہ کرنے، کام کاج کے لیے لچکدار انتظامات کے بارے میں مشورہ دینے کا اختیار ہے۔ یہ ادارہ جاتی ڈیزائن ایسی پالیسیاں وضع کرنے کے لیے ضروری ہے جو متنوع کارکنان کی حقیقت کی عکاسی کرتی ہیں، اور شمولیت کو بعد میں کی گئی منصوبہ بندی کی بجائے شروعاتی قدم کے طور پر پیش کرتی ہیں۔جیسے جیسے مزید ریاستیں ان بورڈوں کو فعال بنائیں گی، صنفی ردّعمل سے متعلق پالیسی سازی حاشیے سے نکل کر قومی دھارے میں شامل ہو جائے گی۔

نئے مزدور قوانین ایک بنیادی موقع فراہم کرتے ہیں، اور اب جبکہ مرکز نے بنیاد رکھ دی ہے، حقیقی تبدیلی ریاستی سطح پر اور ہمارے آگے بڑھنے کی صلاحیت میں نظر آئے گی۔ جو ریاستیں تیزی کے ساتھ ان قوانین کے ساتھ ہم آہنگی قائم کرتی ہیں، سماجی سلامتی نظام کو مربوط کرتی ہیں، مشاورتی بورڈ کو مصروف عمل بناتی ہیں، اور صنف کی بنیاد پر نتائج کو ٹریک کرتی ہیں، وہ روزگار کے معاملے میں آگے رہیں گی۔ یہ قوانین کوئی جادوئی حل نہیں ہیں، تاہم یہ ڈھانچہ جاتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مضبوط طریقہ کار ہیں۔صحیح طریقے سے نافذ ہونے پر، یہ بھارت کی صلاحیت کے خزینے کو وسعت دے سکتے ہیں اور آبادی کی شکل میں حاصل ہمارے وسائل کو تیزی کے ساتھ واشگاف کر سکتے ہیں۔ مزدور قوانین کو نوکر شاہی اصلاح کے طور پر نہیں بلکہ ایک مبنی بر شمولیت معیشت کے لیے ایک ڈھانچے کے طور پر دیکھا جانا چاہئے۔ نفاذ کا عمل شروع ہونے کے ساتھ، بھارت کو ایک ایسا نظام وضع کرنے کے لیے فیصلہ کن طور پر کام کرنا چاہئے جو خواتین کو مستفیدین کے طور پر نہیں بلکہ وکست بھارت کے معاون معمار کے طور پر دیکھے۔

پرائی کوکھ کا درد: ایم مبین کا افسانوی مجموعہ

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

محمد مبین، جو اپنے قلمی نام ایم مبین سے خاص طور پر جانے جاتے ہیں، ہندوستان کے ایک معروف اور معتبر ادیب ہیں۔ وہ اردو اور ہندی دونوں زبانوں میں نہایت سلیقے سے لکھتے ہیں۔ ڈرامہ، سائنسی فکشن اور افسانہ ان کے پسندیدہ ادبی اصناف میں شامل ہیں۔ وہ ایک نہایت حساس قلم کار ہیں جنہوں نے اب تک اردو میں 44 اور ہندی میں 33 کتابیں تصنیف کی ہیں، اور اپنے ادبی کارناموں پر متعدد ایوارڈز حاصل کر چکے ہیں۔

ان کا تازہ اردو افسانوی مجموعہ "پرائی کوکھ کا درد "ان کے چھٹے افسانوی مجموعے کے طور پر منظرِ عام پر آیا ہے۔ 216 صفحات پر مشتمل یہ مجموعہ معروف ادارہ جی این کے پبلیکیشنز نے شائع کیا ہے۔ اس مجموعے کا سرورق نہایت دلکش اور جاذبِ نظر ہے۔مصنف نے اسے احمد آباد کے حافظ ولی محمد خان کے نام معنون کیا ہے۔

حافظ ولی محمد خان کے بقول:

مصنف نے کہانیوں کے عنوانات کو خاص اہمیت دی ہے۔ مقامی کردار اور روزمرہ زندگی کے واقعات اس مجموعے کو ایک انوکھی دلکشی عطا کرتے ہیں، جس کے باعث قاری ان کہانیوں میں اپنی زندگی کے عکس محسوس کرتا ہے۔

اپنے ابتدائی کلمات میں ایم مبین لکھتے ہیں:

جب میں یہ مجموعہ قارئین کے سپرد کر رہا ہوں، تو مجھے وہی مسرت حاصل ہو رہی ہے جو اپنے سابقہ مجموعے قارئین تک پہنچاتے وقت ہوئی تھی۔

وہ موجودہ دور کے ایک اہم مسئلے کی جانب بھی اشارہ کرتے ہیں یعنی ادب پر مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کے بڑھتے ہوئے اثرات۔ ان کے مطابق اب نو آموز اور غیر تربیت یافتہ لکھنے والے چند منٹوں میں وہ مواد تخلیق کر لیتے ہیں جو کبھی ماہر قلم کاروں کو مہینوں کی محنت کے بعد میسر آتا تھا۔

"پرائی کوکھ کا درد "دراصل ایم مبین کی تخلیقی مہارت اور بدلتے ہوئے عالمی ادبی منظرنامے کے بارے میں ان کی فکری گہرائی کا ایک اور ثبوت ہے۔

یہ مجموعہ بیس دل آویز افسانوں پر مشتمل ہے، جن میں مصنف نے عصرِ حاضر کی سماجی اور اخلاقی پستی کو نہایت گہرے شعور کے ساتھ بیان کیا ہے۔

افتتاحی افسانہ "گونگا بول رہا ہے" نہایت مؤثر اور دل دہلا دینے والا ہے۔اس میں بولنے سے محروم افراد کی بے بسی اور معاشرے کی ان کے جذبات کو سمجھنے میں ناکامی کو بڑے فنکارانہ انداز میں پیش کیا گیا ہے۔کہانی میں ایک گونگا شخص اپنی بستی کے سرپنچ کو ایک کمسن لڑکی کی عصمت دری کرتے ہوئے دیکھ لیتا ہے۔ وہ اشاروں اور آوازوں سے گاؤں والوں کو اس ظلم کی اطلاع دینے کی کوشش کرتا ہے، مگر سب لوگ خاموشی سے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔ یہ کہانی سماجی بے حسی کا آئینہ ہے۔

افسانہ "دخمہ کے گدھ "پارسی زرتشتی برادری کی صدیوں پرانی روایت کو اجاگر کرتا ہے، جس میں مُردوں کو دفنانے یا جلانے کے بجائے کھلے میناروں پر رکھ دیا جاتا ہے تاکہ گدھ ان کی لاشوں کو کھا جائیں، کیونکہ وہ زمین اور آگ کو مقدس مانتے ہیں۔ کہانی میں بتایا گیا ہے کہ جب عرصے تک انسانی لاشیں دستیاب نہیں رہتیں تو وہی گدھ زندہ انسانوں پر حملہ کرنے لگتے ہیں۔

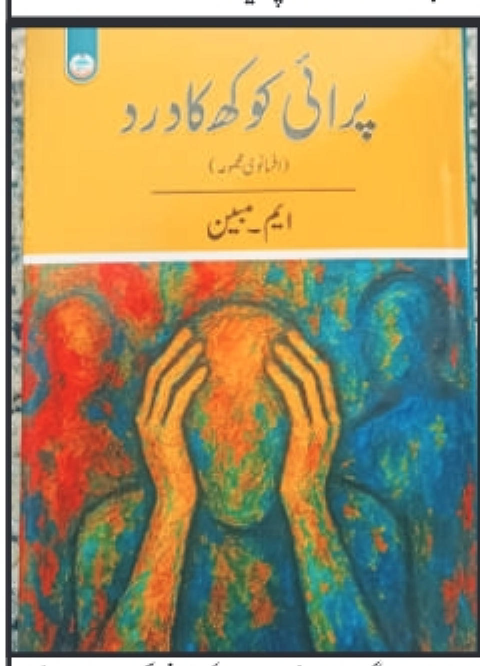

عنوانی افسانہ "پرائی کوکھ کا درد " ایک مظلوم عورت کی کہانی ہے، جس کا شوہر شرابی اور بے حس ہے۔ وہ اپنی بیوی کی کوکھ کرائے پر دے دیتا ہے تاکہ پیسے کما سکے، اور پھر وہی رقم شراب نوشی اور عیاشی میں اڑا دیتا ہے۔عورت نو مہینے تک ایک اجنبی کا بچہ اپنی کوکھ میں پالتی ہے، مگر جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے صرف ایک جھلک دیکھنے کے بعد ہمیشہ کے لیے اس سے جدا کر دیا جاتا ہے۔ برسوں کی تڑپ اور جذباتی اذیت کے بعد وہ آخرکار اپنے بچے کو دیکھنے میں کامیاب ہوتی ہے صبح اور شام دونوں وقت جو پرائی کوکھ کا درد کی اصل روح کو مجسم کر دیتا ہے۔ یہ افسانہ بلاشبہ متاثر کن اور غور و فکر پر مجبور کرنے والا ہے۔

"عبدال پنکچر والا "افسانہ کورونا وبا کے ہولناک دنوں کی یاد دلاتا ہے، جب دنیا خوف اور تنہائی میں گھری ہوئی تھی۔ انسانیت پسپا ہو چکی تھی اور ہر کوئی صرف اپنی جان کی فکر میں تھا۔انہی حالات میں ایک شخص، جو اپنا بیٹا اور ماں دونوں وائرس کی نذر کر چکا تھا، اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر دوسروں کی مدد کرتا ہے وہ ان مریضوں کے لیے آکسیجن سلنڈر پہنچاتا ہے جو زندگی اور موت کے درمیان جھول رہے ہوتے ہیں۔

"سونے کے دانت "انسانی لالچ اور خود غرضی کی تصویر ہے۔ کہانی ایک ایسے شخص کے گرد گھومتی ہے جس کے منہ میں تین سنہری دانت ہوتے ہیں۔ اس کی موت کے بعد دس لوگ اس کے دانتوں کو تلاش کرتے ہیں تاکہ دولت حاصل کر سکیں، مگر ان کی تمام کوششیں رائیگاں جاتی ہیں۔ یہ کہانی اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ محض لالچ انسان کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتی۔

"دولت "ایک طنزیہ افسانہ ہے جو انسانی حرص و زر پر گہرا طنز کرتا ہے۔ ہم اکثر سکونِ قلب کے بدلے دولت کے انبار جمع کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور نتیجتاً اپنی نیند اور اطمینان کھو دیتے ہیں۔ یہی کچھ دولت چودھری کے ساتھ ہوتا ہے، جب وہ اپنے دوست کے کہنے پر اس کے چالیس لاکھ روپے امانت کے طور پر رکھ لیتا ہے۔ مگر اس رات وہ ایک پل کے لیے بھی سو نہیں پاتا۔

افسانہ "وارث "بڑھتی ہوئی بھیک مانگنے کی عادت، والدین کے ساتھ نافرمانی اور ان کی محنت و قربانیوں کی ناقدری جیسے موضوعات پر مبنی ہے۔ مصنف نے ان موضوعات کو اپنے جادوئی اسلوب میں خوبصورتی سے پرویا ہے۔

یہ تمام کہانیاں قابلِ ستائش اور لائق مطالعہ ہیں، اور ہر ادب دوست قاری کو ضرور پڑھنی چاہئیں۔

دشمن امن کو خراب

اس عظیم الشان مقصد کیلئے ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپ بینائی سے متعلق امراض کے بارے میں آگاہی کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے اور آنکھوں کی دیکھ بھال کے بارے میں اہم رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دور دراز کے علاقوں میں اس قسم کے کیمپس ان کمزور لوگوں تک پہنچتے ہیں جو اکثر اپنی آنکھوں کی بیماریوں سے بے خبر ہوتے ہیں یا علاج کیلئے ضروری آمدنی اور وسائل نہیں رکھتے، اس طرح ان تک براہ راست انتہائی ضروری علاج پہنچایا جارہا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے بہادر بھارتی مسلح افواج کے اہلکاروں کی بھی ستائش کی جن کی نڈر بہادری اور قربانیوں کی بدولت سیکورٹی خطرات کا کامیابی سے مقابلہ کیا جارہا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "ہماری عظیم قوم پر امن بقائے باہمی، باہمی ہم آہنگی اور دوستی کے اصولوں کیلئے پختہ عہد ہے۔ آج بھارت کو اپنی طاقت ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قوم کے بہادر مسلح افواج اس کی بہادری کے ایک زبردست گواہ کے طور پر کھڑے ہیں۔" لفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ مسلح افواج کو تیزی سے بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول کے مطابق خود کو ڈھالنا اور چوکس رہنا چاہیے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "دشمن امن کو تہس نہس کرنے اور بھارت کی ترقی کو روکنے کی مذموم کوششیں کررہا ہے۔ حال ہی میں جموں وکشمیر پولیس نے ایک پین انڈیا دہشت گرد نیٹ ورک کو بے نقاب کرکے اسے نیست ونابود کردیا جو ملک بھر میں دہشت گردانہ حملوں کی ایک سیریز کرنے کا منصوبہ بنارہا تھا۔ ایسی صورتحال میں ہمیں قوم کا وقار برقرار رکھنے، سرحدوں کی حفاظت کرنے اور اتحاد وسالمیت کو محفوظ کرنے کیلئے چوکس رہنا چاہیے۔" وزیر دفاع مسٹر راج ناتھ سنگھ اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل اپندر دویدی نے بھی ویڈیو پیغامات کے ذریعے ناردرن کمانڈ، آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز اور اس نیک کام سے وابستہ تمام افراد کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر آنکھوں کی دیکھ بھال پر ایک کتابچہ بھی جاری کیا گیا۔ کیمپ نے جموں وکشمیر کے دور دراز اضلاع بشمول ادھمپور، ڈوڈہ، راجوری، پونچھ، کشتواڑ اور رام بن کے رہائشیوں کو طبی سہولیات فراہم کیں، جہاں ایک ہزار سے زائد افراد کا طبی معائنہ کیا گیا اور 300 سے زیادہ آپریشنز کئے گئے۔ تقریب میں جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما مسٹر سنیل شرما، جی او سی ان سی ناردرن کمانڈ لفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، ڈائریکٹر جنرل آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز سرجن وائس ایڈمرل آرتی سرین، ڈائریکٹر جنرل میڈیکل سروسز (آرمی) لفٹیننٹ جنرل سی جی مورلیدھرن، بریگیڈیئر ڈاکٹر سنجے مشرا، ڈپٹی کمشنر ادھمپور، سینئر افسران، سابق فوجی، ویرناریاں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے

بہبود نے اس توسیع کی سفارش کی تھی جس سے سب سے زیادہ کمزور خاندانوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ اس سے مستحکم آمدنی پیدا ہوگی، معاشی مشکلات میں کمی آئے گی اور پائیدار کمیونٹی اثاثوں کی تخلیق ممکن ہوسکے گی۔ اضافی روزگار کی یہ سپورٹ نئے مینجمنٹ پروٹوکولز اور زریگا سافٹ یعنی قومی ایم آئی ایس سسٹم کے ذریعے بہتر نگرانی کے ساتھ نافذ کی جائے گی جسے اضافی کام کے دنوں کو ریکارڈ کرنے کیلئے اپ ڈیٹ کیا جارہا ہے۔

چیف سیکرٹری نے

کی حالت کا جائزہ لیا جاسکے اور اس پلیٹ فارم کو جامع اور شواہد پر مبنی گورننس کے لیے ایک جامع فیصلہ سازی کے نظام کے طور پر فائدہ اٹھانے میں پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران چیف سکریٹری نے پی ایم جی ایس پورٹل پر اختراعی اور صارف پر مبنی تجزیاتی ٹولز تیار کرنے کی اہم اہمیت پر زور دیا تاکہ دستیاب ڈیٹا سیٹس سے واضح بصیرت حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ باخبر پالیسی کی تشکیل اور عوامی بہبود کو بڑھانے کے مقصد سے موثر خدمات کی فراہمی کے لیے درست، اور متحرک ڈیٹا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے اس موقع پر تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ روایتی ڈیٹا اپ لوڈنگ سے آگے بڑھیں اور منصوبہ بندی اور نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کے لیے بامعنی تجزیاتی انضمام پر توجہ دیں۔ انہوں نے صرف میپنگ پوائنٹ ڈیٹا کے بجائے کثیر الاضلاع ڈیٹا کی تخلیق کو تیز کرنے پر زور دیا۔ چیف سکریٹری نے منصوبہ بندی، ترقی اور نگرانی کے محکمے کو ہدایت کی کہ وہ یوٹی کے تمام اضلاع میں نوجوانوں کی مصروفیت سے متعلق تفصیلی ڈیٹا لیئرز کو اپ لوڈ کرنے میں پیش پیش رہے۔ انہوں نے ہنرمندی کے اقدامات، روزگار کے رجحانات، کاروباری سرگرمیوں، کھیلوں میں شرکت اور نوجوانوں کی تعلیمی اشاریوں کا احاطہ کرنے والے جامع ڈیٹا سیٹس کی ضرورت پر زور دیا تاکہ نوجوانوں پر مرکوز پالیسیوں کی تشکیل میں آسانی ہو۔ پی ایم جی ایس فریم ورک کو مضبوط بنانے میں بین محکمانہ ذمہ داری پر روشنی ڈالتے ہوئے، چیف سکریٹری نے محکمہ داخلہ پر زور دیا کہ وہ منشیات کے ہاٹ سپاٹ، منشیات کے استعمال کے نمونوں اور متعلقہ کیسوں کے علاقے کے لحاظ سے پھیلاؤ سے متعلق وارڈ وار ڈیٹا اپ لوڈ کرے۔ انہوں نے محکمہ زراعت پر بھی زور دیا کہ وہ فصلوں کی پیداوار، پیداواری اشاریوں اور مویشی پالنے کے اعداد وشمار سے متعلق ڈیٹا کے انضمام پر غور کرے تاکہ ڈیٹا پر مبنی زرعی منصوبہ بندی اور سیکٹرل مداخلت کو بہتر بنایا جا سکے۔ محکمہ صحت کو صحت سے متعلق جامع ڈیٹا سیٹ اپ لوڈ کرنے کے لیے متاثر کیا گیا، خاص طور پر پورے یوٹی میں خون کی کمی اور کینسر جیسی خطرناک بیماریوں کے پھیلاؤ سے متعلق۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس طرح کے اعداد و شمار سے حکام کو صحت کی دیکھ بھال پر توجہ مرکوز کرنے اور وسائل کی تقسیم کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ مزید برآں، محکمہ دیہی ترقی ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ اور دیگر کو مشورہ دیا گیا کہ وہ پورٹل کی مجموعی افادیت کو بڑھانے کے لیے زیادہ سے زیادہ متعلقہ اور تجزیاتی تہوں کو اپ لوڈ کر کے اپنے تعاون کو زیادہ سے زیادہ کریں۔ موجودہ صورتحال کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کمشنر سکریٹری صنعت وتجارت وکرم جیت سنگھ نے میٹنگ کو بتایا کہ تقریباً 40 محکموں کے ذریعے 640 انفرادی پرتیں اپ لوڈ کی گئی ہیں، جن میں 609 اضافی پرتیں اور 26 تجزیاتی ٹولز شامل ہیں، جس میں جموں وکشمیر کو پی ایم گتی شکتی کے اعداد وشمار کے لحاظ سے ملک کی سرفہرست میں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں رکھا گیا ہے۔ مزید، ڈائریکٹر، آئی اینڈ سی جموں، ارون منہاس نے میٹنگ کو بتایا کہ 20 کروڑ روپے کے جی اے ڈی تھریشولڈ آرڈر کے بعد نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) کی میٹنگوں میں 5000 کروڑ روپے سے زیادہ کے 37 بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں پر غور کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک سٹرکچرڈ میکر - چیکر - اپروور میکانزم کے نفاذ اور ایس او پیز کی گروش اور پی ایم گتی شکتی پر ایک جامع پرائمر کے ساتھ ساتھ صارف کے محکموں کے

درمیان عملی استعمال کے معاملات پر بھی روشنی ڈالی۔ پی ایم جی ایس پلیٹ فارم کو سنبھالنے میں محکمانہ مہارت کو بڑھانے کے لیے 100 سے زیادہ صلاحیت سازی کے سیشن منعقد کیے گئے ہیں۔ بعد میں، چیف سکریٹری نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے لیے تیار کردہ ایڈوانسڈ جی آئی ایس پورٹل اور جی آئی ایس پر مبنی اثاثہ میپنگ موبائل ایپلیکیشن کا باضابطہ افتتاح کیا، جو جموں وکشمیر میں شہری بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور انتظام کی جدید کاری میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ کمشنر سکریٹری، مندیپ کور نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ مستقبل کے لیے تیار یہ اقدام پی ایم گتی شکتی قومی پورٹل کے ساتھ حقیقی وقت کے انضمام کے ساتھ ایک مضبوط ڈیجیٹل فریم ورک قائم کرتا ہے، جو کہ لیگیسی ڈیٹا سیٹ اور نئے API سے چلنے والے انضمام دونوں کی ہم آہنگی کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نظام 600 سے زیادہ صفحات کے ساتھ 90 سے زیادہ جامع تہوں کی میزبانی کرتا ہے، جس میں اہم ترقیاتی اسکیموں بشمول PMAY، SBM 2.0، AMRUT 2.0، اسمارٹ سٹیز مشن (SCM) اور 5G اسٹریٹ انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ موبائل ایپلیکیشن کو استرتا کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، مختلف فیلڈ سروے کے انعقاد کو قابل بنانا اور مخصوص پرتوں کے ذریعے آن لائن سروس پورٹل ڈیٹا کی میپنگ کو منفرد طور پر سہولت فراہم کرنا۔ اس جامع ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام سے امید کی جاتی ہے کہ وہ پورے جموں وکشمیر میں موثر شہری حکمرانی، اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور پائیدار ترقی کے لیے ایک متحرک اور جامع ٹول کے طور پر کام کرے گا۔ میٹنگ کا اختتام ٹیکنالوجی سے چلنے والے پلیٹ فارمز کے ذریعے مربوط منصوبہ بندی کو مضبوط کرنے کے عزم کے اعادہ کے ساتھ ہوا، جس سے شفاف، ڈیٹا پر مبنی اور شہریوں پر مبنی گورننس کے UT کے وژن کو تقویت ملی۔

دہلی دھماکہ کیس

لاجسٹک اور اسٹریٹجک معاونت میں ملوث تھا، جبکہ اس کے کارندے عام زندگی میں باعزت پیشوں سے وابستہ دکھائی دیتے تھے تاکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نظر سے بچ سکیں۔ اس معاملے نے ایک بار پھر اس بات کو اجاگر کیا ہے کہ دہشت گردی کے جدید نیٹ ورکس روایتی دہشت گردی کے بجائے پوشیدہ، سماجی و مالیاتی ڈھانچوں کا سہارا لے رہے ہیں، جنہیں بے نقاب کرنے کے لیے سیکیورٹی ایجنسیوں نے خصوصی تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔

انکا جو فرض ہے

کے نظام" کے لیے ایک ترچھا ردعمل تھا۔ ایل جی سنہا نے کہا کہ "میں، اپنی انتظامیہ کے ساتھ، لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہا ہوں اور انہیں مرکزی دھارے کی ترقی سے جوڑ رہا ہوں۔ ایل جی سنہا نے مزید کہا کہ ان کی انتظامیہ کی ہر کوشش کا مقصد عوام کی فلاح و بہبود ہے۔ تاہم، بہت کم لوگ سوال کرتے ہیں کہ میں یہ سب کیا کر رہا ہوں؟ میں ان کو ایک شعر کے ساتھ جواب دینا چاہتا ہوں اسکے بعد انہوں اردو کا یہ شعر پڑھا جس پر حاضرین نے زبردست داد دی۔ اسی رفتار میں، انہوں نے زور دے کر کہا "نا تو میں یہاں چناؤ لڑنے آیا ہوں اور نہ مجھے سیاست کرنی ہے۔ یہ تقریب سریہ جھنگر میں منعقد کی گئی، جو لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر بھارت کا آخری گاؤں ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے راجوری اور پونچھ کے علاقوں کے لیے کیے گئے متعدد ترقیاتی کاموں کی فہرست بھی دی۔ انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ راجوری اور پونچھ نے 70 برسوں کے دوران ترقیاتی خسارے کا مشاہدہ کیا اور ترقی کے وعدوں کو پورا نہیں کیا جاسکا اور یہ وزیر اعظم نریندر مودی تھے جنہوں نے اس علاقے میں حقیقی ترقی کی کرن پھیلائی۔ ایل جی سنہا نے اکھنور۔ پونچھ نیشنل ہائی وے کی اپ گریڈیشن سمیت مختلف میگا ترقیاتی پروجیکٹوں کا شمار کرتے ہوئے کہا۔ جی ایم سی راجوری، مختلف پلوں اور پی ایم جی ایس وائی کے تحت متعدد نئے سڑکوں کے منصوبوں کی منظوری۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزیر اعظم کی قیادت میں گزشتہ چند برسوں میں پونچھ اور راجوری سمیت جموں وکشمیر میں جس تیز رفتار، جامع ترقی کا مشاہدہ کیا گیا ہے وہ اس کی رفتار اور پیمانے میں بے مثال ہے۔ پونچھ اور راجوری کے لوگوں کو کئی دہائیوں تک نظر انداز کیا گیا اور پڑوسی ملک کی طرف سے کی جانے والی دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑا۔ آج ترقی کی ایک نئی کرن نے اس تاریک دور اور جھوٹے وعدوں کی جگہ لے لی ہے۔ آزادی کے بعد پہلی بار ان دونوں اضلاع کے لوگ اس ترقی کے ثمرات حاصل کر رہے ہیں جس کے وہ حقدار تھے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ عمل جاری رہے گا۔

اگنی ویر کی گولی

ان حالات کی تحقیقات کر رہی ہے جس کی وجہ سے یہ جان لیوا چوٹ آئی اور وہ اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا یہ خودکشی کا معاملہ ہے یا کسی سروس ہتھیار کا حادثاتی طور پر چلنے کا واقعہ۔ انہوں نے کہا کہ " تفصیلی انکوائری شروع کر دی گئی ہے، اور تحقیقات آگے بڑھنے کے بعد مزید معلومات شیئر کی جائیں گی۔

سرینگر میں سیکورٹی کے

ہے، نومبر تا دسمبر کرکٹ ایونٹس میں قابل ذکر شرکت دیکھنے میں آئی ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'اس سال 123 ٹیموں نے رجسٹریشن کروائی لیکن ان میں سے صرف 16 کو ہی ٹورنامنٹ کے لئے جگہ دی جا سکی'۔ انہوں نے کہا کہ وادی کے تین اضلاع سری نگر، بڈگام اور گاندربل کی ٹیمیں اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیتی ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ کھلاڑیوں میں جوش وخروش بڑھ رہا ہے۔ موصوف آئی جی نے کہا کہ اس سال یہ ٹورنامنٹ 22 نومبر سے شروع ہوکر 28 نومبر کو اختتام پذیر ہوگا۔ انہوں نے کہا: 'اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم کرکٹ کی وساطت سے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کے ساتھ جڑ جائیں'۔ ان کا کہنا ہے کہ کشمیر میں کرکٹ کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ سری نگر میں سیکورٹی انتظامات کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر شرما نے کہا: 'سری نگر میں سیکورٹی کے بہترین انتظامات ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'سی آر پی ایف کے جوان پولیس اہلکاروں کے ساتھ تعینات ہیں اور وہ فوج اور سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر اچھی طرح سے اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں'۔

سانبہ میں بین الاقوامی

گئے پاکستان کی جانب واقع چک بھوراپوسٹ سے بھارتی حدود کی طرف آتا ہوا دیکھا گیا۔ گراؤنڈ چوکی پر تعینات بی ایس ایف اہلکاروں نے اس کی نقل وحرکت کو فوری طور پر نوٹ کیا، تاہم ڈرون نے بھارتی حدود میں داخل ہوکر

محض چند منٹ تک پرواز کی اور پھر زیرو لائن پار کرتے ہوئے واپس چلا گیا۔ اس دوران علاقہ میں گشت اور نگرانی میں مصروف سیکیورٹی اہلکاروں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا۔ بی ایس ایف اور مقامی پولیس نے رات بھر علاقے میں مشترکہ سرچ آپریشن چلایا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کہیں ڈرون کے ذریعے کوئی مشکوک مواد، اسلحہ یا منشیات تو نہیں گرائے گئے۔ صبح تک جاری رہنے والی تلاشی کارروائی میں اب تک کسی ممنوعہ شئے کی برآمدگی کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ بھی ممکن ہے کہ ڈرون پاکستانی جانب سے محض جاسوسی کے مقصد سے بھیجا گیا ہو، جس کی وجہ سے اس کی پرواز کا دورانیہ مختصر رہا۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند مہینوں میں سانبہ، کٹھوعہ اور آر ایس پورہ سیکٹر میں ڈرون کی سرگرمیوں میں اضافہ نوٹ کیا گیا ہے، جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ پاکستان کی جانب سے سرحد پار اسمگلنگ اور دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو مضبوط کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس سے قبل بھی متعدد مرتبہ ان علاقوں میں ڈرون کے ذریعے گرایا گیا اسلحہ، گولہ بارود اور منشیات برآمد کیے جا چکے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بھی رات کے وقت ڈرون جیسی آواز سننے کی اطلاع دی ہے۔ گاؤں ریگل اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں لوگوں کو احتیاط برتنے اور کسی بھی مشکوک چیز کی فوری اطلاع دینے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ اس دوران بی ایس ایف نے بھی سرحد پر نگرانی میں مزید اضافہ کر دیا ہے، جبکہ ہائی ٹیک آلات، جدید نائٹ ویژن سسٹمز اور ٹیموں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ دراندازی یا اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔ حکام نے یقین دلایا کہ سرحدی علاقوں میں صورت حال پوری طرح قابو میں ہے اور سیکورٹی فورسز ہر چیلنج سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

لال قلعہ دھماکہ

فوری اور ٹھوس اقدامات اٹھائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "میڈیا پر بھی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرے اور نفرت انگیزی کو ہوا دینے سے گریز کرے۔" انہوں نے کہا کہ دشمن عناصر کشمیریوں اور ملک کے دیگر حصوں میں آباد شہریوں کے درمیان عدم اعتماد کی خلیج کو بڑھانا چاہتے ہیں۔ بخاری کے مطابق "ایسی صورتحال پر خاموشی کشمیریوں کے خلاف کسی بھی قسم کی دشمنی، بدگمانی یا ہراسانی ان جیسے دشمن عناصر کے عزائم کو تقویت دیتی ہے۔ ہمیں ہر حال میں ایسی صورتحال پر قابو پانے کے لئے فوری اقدامات کرنے ہوں گے۔" انہوں "امن، اتحاد اور باہمی احترام کو مضبوط" کرنے کی تلقین کی تاکہ "دشمنوں کا ایجنڈا ناکام ہو۔

سرحدوں پر نگرانی

رہنے والے لوگوں کو بھی خصوصی طور پر محتاط رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولیس نے مقامی آبادی، خاص طور پر رات کے وقت، کسی بھی مشکوک نقل وحرکت پر فوری اطلاع دینے کے لیے ہیلپ لائنز بھی فعال کر دی ہیں۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ اگرچہ جموں خطے میں پچھلے کچھ مہینوں سے بین الاقوامی سرحد نسبتاً پرامن رہی ہے، لیکن انٹیلی جنس رپورٹس نے خبردار کیا ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں جیسے لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد سرحد کے راستے اپنے کیڈرز کو بھارت میں داخل کرنے کی کوشش کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب پڑوسی ریاست پنجاب میں حالیہ مہینوں میں ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس نے سیکیورٹی ایجنسیوں کو مزید محتاط ہونے پر مجبور کیا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر بی ایس ایف نے گشت میں اضافہ کر دیا ہے۔ سرحد کے حساس مقامات پر اہلکاروں کی اضافی تعیناتی، اور مینول گشت کے ساتھ ساتھ تکنیکی نگرانی کو بھی مضبوط بنایا گیا ہے۔ کئی مقامات پر مشترکہ گشت کے لیے مقامی پولیس اور وی ڈی جیز کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کا فوری پتہ لگایا جا سکے۔ سیکیورٹی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ دھند کے موسم میں دشمن عناصر اکثر حدِ نگاہ کم ہونے کا فائدہ اٹھا کر دراندازی کی کوشش کرتے ہیں، تاہم اس بار سیکیورٹی گرڈ پہلے کے مقابلے میں زیادہ موثر، مربوط اور جدید تکنیکی سہاروں سے لیس ہے۔ حکام نے اعتماد ظاہر کیا ہے کہ سرحدی چوکسی میں اضافے، ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل اور جدید ساز وسامان کی بدولت کسی بھی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے گا۔ بی ایس ایف کے مطابق آئندہ چند ہفتے نہایت اہم ہیں کیونکہ دھند کی شدت اپنے عروج پر پہنچے گی۔ اس دوران سرحدی نگرانی مزید سخت کی جائے گی اور ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ کوئی بھی مشتبہ سرگرمی فوری طور پر پکڑی جائے۔ حکام نے سرحدی آبادی سے گزارش کی ہے کہ وہ چوکس رہیں، سیکیورٹی اداروں سے تعاون جاری رکھیں اور کسی بھی مشکوک حرکت کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ ایجنسیوں کو دیں۔

دہلی دھماکہ کیس

والے ملزم مزمل نے ایک اے کے 47 رائفل 5 لاکھ روپے سے زائد میں خریدی تھی جو بعد میں عدیل کے لاکر سے برآمد ہوئی تھی۔ یہ ہتھیاروں کی خریداری ایک اہم کڑی ہے۔ انٹیلی جنس ایجنسی کے ایک ذریعے نے بتایا کہ یہ ماڈیول کے پیچھے تیاری اور مالی امداد کی سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ ذرائع نے مزید انکشاف کیا کہ ماڈیول میں شامل ہر ملزم مختلف ہینڈلر کو رپورٹ کر رہا تھا۔ ڈاکٹر مزمل شکیل کا ہینڈلر الگ تھا، جبکہ دھماکے کا ملزم ڈاکٹر عمر النبی دوسرے کو رپورٹ کر رہا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق 2 اہم ہینڈلر، منصور اور ہاشم، ایک سینئر ہینڈلر کے تحت کام کر رہے تھے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ماڈیول کی مجموعی سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ ہینڈلرز تہوں میں کام کر رہے تھے۔ انٹیلی جنس ذرائع نے تصدیق کی کہ 2022 میں مزمل، عدیل اور ایک اور ملزم مظفر احمد نے اوکاسا نامی شخص کی ہدایت پر ترکی کا سفر کیا، جس کا تعلق تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے ہے۔ انہیں ترکی میں رابطے کے ذریعے افغانستان پہنچایا جانا تھا۔ لیکن ایک ذریعہ نے بتایا کہ انہیں تقریباً ایک ہفتہ انتظار کرنے کے بعد، ہینڈلر پیچھے ہٹ گیا۔ تفتیش کاروں نے پایا کہ اوکاسا نے ڈاکٹر مزمل کیساتھ ٹیلی گرام آئی ڈی کے ذریعے رابطہ کیا۔ جب مزمل نے اس سے اپنے ہینڈلر کے بارے میں پوچھا تو ان کی بات چیت تیز ہوگئی۔ انٹیلی جنس حکام نے بتایا کہ ڈاکٹر عمر النبی بم بنانے کی ویڈیوز، مینوئل اور اوپن سورس مواد کا آن لائن مطالعہ کر رہا تھا۔ اس نے نوح سے کیمیائی اجزاء اور بھاگیرتھ پیلس اور فرید آباد کی این آئی ٹی مارکیٹ سے الیکٹرانک اجزاء حاصل کیے۔ اس نے کیمیکلز کو ذخیرہ

کرنے اور دھماکہ خیز مرکب تیار کرنے کے لیے ایک ڈیپ فریزر بھی خریدا۔ ایک ذریعہ نے مزید کہا کہ فریزر کمپاؤنڈ کو مستحکم کرنے اور اس پر کارروائی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ تفتیش کاروں نے تصدیق کی ہے کہ فرید آباد میں الفلاح یونیورسٹی کے احاطے میں ڈاکٹر مزمل اور ڈاکٹر عمر کے درمیان پیسوں کو لے کر شدید لڑائی ہوئی تھی، یہ واقعہ کئی طلباء نے دیکھا۔ تصادم کے بعد، ڈاکٹر عمر نے اپنی سرخ رنگ کی Eco-Sports کار، جس میں پہلے سے دھماکہ خیز مواد موجود تھا، ڈاکٹر مزمل کے حوالے کر دیا۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مطابق یہ ماڈیول متعدد مقامات پر دھماکہ خیز مواد کو ذخیرہ کرنے اور بیک وقت حملوں کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق تمام اشارے ایک مربوط کثیر مقام دھماکے کے منصوبے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایک سینئر انٹیلی جنس ذریعہ نے کہا کہ برآمد شدہ مواد اور ڈیجیٹل فوٹ پرنٹ اس تشخیص کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ اس سازش میں ملوث وسیع نیٹ ورک، مالیاتی چینلز اور بین الاقوامی ہینڈلرز کا سراغ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

جموں انر پورٹ پر

میڈیکل ٹیم، اے اے آئی فائر سروسز، اور سی آئی ایس ایف کے بم ڈسپوزل اسکواڈ و ڈاگ اسکواڈ نے بھرپور شرکت کی۔ مشق کے دوران فرضی ہنگامی صورتحال تخلیق کی گئی، جس میں ممکنہ سیکیورٹی بریچ، دھماکہ خیز مواد کی اطلاع، آگ لگنے اور زخمیوں کے فوری علاج جیسی صورتحال شامل تھیں۔ متعلقہ تمام اداروں نے اپنی اپنی ذمہ داریوں کے مطابق فوری، پیشہ ورانہ اور مربوط کارروائی انجام دی۔ ذرائع کے مطابق اس ڈرل کا بنیادی مقصد تال میل کو مزید مضبوط بنانا، ایمرجنسی رسپانس کے معیاری طریقہ کار کا جائزہ لینا اور ان میں بہتری لانا تھا تاکہ حقیقی بحران کی صورت میں بروقت اور موثر کارروائی یقینی بنائی جاسکے۔ ایئرپورٹ حکام نے بتایا کہ اس طرح کی مشقیں نہ صرف سیکیورٹی انتظامات کو فعال بناتی ہیں بلکہ عملے کو شدید دباؤ والی صورتحال میں بہتر کارکردگی کے لیے تیار کرتی ہیں۔ مشق کے دوران ہر مرحلے کو باریک بینی سے مانیٹر کیا گیا تاکہ مستقبل کے لیے بہتری کے نکات کی نشاندہی کی جاسکے۔ حکام کے مطابق موک ڈرل کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی اور تمام اداروں نے پیشہ ورانہ انداز میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی ہم آہنگ کوششیں مسافروں کی حفاظت اور ہوائی اڈے کی مجموعی سیکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ادھکواری لینڈ

رپورٹ کا ابھی تک انتظار ہے۔ سب جج (جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس)، کٹرا اسد حانت وید کی عدالت نے اے ٹی آر کو ریکارڈ پر لیا اور اس معاملے کو داخل کے لیے اگلی تاریخ یعنی 6 دسمبر 2025 کو سماعت کے لیے مقرر کیا ہے۔ ایس ایچ او بھون نے سماعت کی آخری تاریخ یعنی 30 اکتوبر 2025 کو اے ٹی آر جمع کرانے کے لیے 4 ہفتے کا وقت مانگا تھا اور عدالت نے انہیں 3 ہفتے کی مہلت دی تھی۔ 35 یاتریوں کی بدقسمت موت کی ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست جموں کے تالاب تلو کے رہنے والے روہت بالی نے درج کروائی ہے، جس نے دعویٰ کیا ہے کہ یاتریوں کی موت "سی ای او ایس ایم وی ڈی ایس بی، کٹرا اور شرائن بورڈ کے دیگر افسران اور اہلکاروں کی مجرمانہ غفلت کی وجہ سے ہوئی ہے، جو وہاں قانون کے مطابق کام کرنے میں بری طرح ناکام رہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی جاری کیا ہے۔ 25 اگست 2025 کی ایڈوائزری کے باوجود، یاترا کو معطل نہیں کیا گیا جس کے نتیجے میں ماتا ویشنو دیوی کے مندر کے بھون کے راستے ادھکواری میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے 35 معصوم یاتریوں کی بدقسمتی سے موت ہوگئی۔ مذکورہ معاملے میں شکایت کنندہ کی جانب سے وکیل وشال گپتا پیش ہوئے۔

اونتی پورہ میں پاکستانی

جس کی اونتی پورہ پولیس نے نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا کہ قابل ذکر ہے کہ مبشر احمد مبینہ طور ہتھیار اور گولہ بارود علاقے میں منتقل کرکے اور مقامی دہشت گرد نیٹ ورکس کو فعال کرکے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو فروغ دینے اور دوبارہ زندہ کرنے میں ملوث رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی دہشت گردی کے خلاف اور اس کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لئے اونتی پورہ پولیس کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

مجوزہ بجلی کی

فراہم کی گئی؟ عوام جاننا چاہتے ہیں کہ انہیں کس حد تک گمراہ کیا گیا ہے۔ 'بی جے پی لیڈر کے مطابق اس اضافے نے عوام، تاجروں، اور مختلف سیاسی جماعتوں میں شدید ناراضگی پیدا کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ نہ صرف عوام دشمن ہے بلکہ معاشی طور پر پہلے سے پریشان لوگوں پر ایک نیا بوجھ ہے۔ سنیل شرما نے واضح کیا کہ بی جے پی اس مجوزہ ٹیرف ہائیک کی سخت مخالفت کرے گی اور اسے کسی صورت عوام پر مسلط ہونے نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو فوری طور پر اس تجویز کو واپس لینا چاہیے اور انتخابات میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرنا چاہیے، نہ کہ اُن لوگوں کو سزا دے جو اسی حکومت پر اعتماد کرکے اسے اقتدار میں لائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام مہنگائی، بیروزگاری اور بد انتظامی سے پہلے ہی نڈھال ہیں، ایسے میں بجلی کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل قبول اور سراسر استحصالی اقدام ہے۔ شرما نے زور دے کر کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت کو عوامی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے اور وہی سہولیات فراہم کرنی چاہئیں جن کا وعدہ کیا گیا تھا۔

پوری وادی میں شبانہ

موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے کشمیر وادی اور جموں کے کچھ علاقوں میں درمیانی درجے کی دھند جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 22 نومبر سے زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت میں ایک سے 2 ڈگری تک گراوٹ کا امکان ہے۔

صنعت نگر فلائی اوور

بعد حکومت اس کے افتتاح کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس ایس پی ٹریفک سرینگر بھی ٹریفک مینجمنٹ کے منصوبوں کا جائزہ لینے اور فلائی اوور کو کھولنے کے بعد موثر طریقے سے استعمال کرنے کے طریقے تلاش کرنے کے لیے سائٹ پر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی لوڈ ٹیسٹنگ مکمل ہو جائے گی، یہ طویل انتظار کا منصوبہ عوامی استعمال کے لیے تیار ہو جائے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ صنعت نگر فلائی اوور،

جس کا مقصد سرینگر کے مصروف ترین جنکشنوں میں سے ایک پر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنا ہے، توقع کی جاتی ہے کہ راولپورہ، رام باغ اور ایئرپورٹ روڈ کوریڈور کے آپریشنل ہونے کے بعد اس کے درمیان نقل وحرکت کو ہموار کیا جائے گا۔

اداکار منوج

پرائم ویڈیو کے لیے بنایا ہے۔ 'دی فیملی مین' میں، باجپائی نے سری کانت تیواری کا کردار ادا کیا ہے، جو ایک متوسط طبقے کا آدمی ہے جو قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی فرضی شاخ تھریٹ اینالیسس اینڈ سرویلنس سیل کے لیے خفیہ طور پر ایک انٹیلی جنس افسر کے طور پر کام کرتا ہے۔ 'دی فیملی مین' کے پہلے سیزن میں تیواری کو مشن ذوالفقار کی تحقیقات کے حصے کے طور پر کشمیر بھیجا گیا ہے۔ باجپئی نے 'دی فیملی مین' کے لیے بہترین اداکار کا فلم فیئر او ٹی ٹی ایوارڈ جیتا تھا۔ کشمیری کہانی 'دی فیملی مین' کے پہلے سیزن میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے اور یہ سیاسی تناؤ اور مقامی آبادی پر ان مسائل کے اثرات کو تلاش کرتی ہے۔ باجپائی نے IFFI2025 میں کہا کہ "کچھ نئے فلم ساز بہت، بہت بہادر ہیں، اور ہمیں اس کے بارے میں مثبت رہنے کی ضرورت ہے۔ پورے ہندوستان اور بیرون ملک سے کم از کم 124 نئے فلم تخلیق کار IFFI 2025 میں اپنی فلموں کی نمائش کر رہے ہیں، جو اپنے مواد کی تیاری اور کہانی سنانے کے ذریعے دنیا کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

پروفیسر شاد رمضان

صدارت معروف ماہر تعلیم اور نقاد پروفیسر بشر بشیر نے کی جبکہ ممتاز شاعرہ پروفیسر نسیم شفائی مہمان خصوصی کی حیثیت سے ایوان میں جلوہ افروز تھیں۔ ان کے ہمراہ پروفیسر شاد رمضان، ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ اور ایڈیشنل سیکریٹری اکیڈمی عدیل سلیم بھی ایوان میں موجود رہے۔ تقریب کا آغاز ایڈیشنل سیکریٹری اکیڈمی عدیل سلیم کے استقبالیہ خطبے سے ہوا، جس میں انہوں نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈمی کی علمی و ادبی کاوشوں کا تذکرہ کیا۔ اس موقع پر معروف نقاد ڈاکٹر منیشی وِل نے پروفیسر شاد رمضان کی علمی و ادبی خدمات پر ایک جامع مقالہ پیش کیا، جسے حاضرین کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ بعد میں اکیڈمی کی طرف سے پروفیسر شاد رمضان کی شال پوشی کی گئی اور اُنہیں یادگاری مومینٹو پیش کیا گیا۔ تقریب کے دوران پروفیسر شاد رمضان نے اپنی زندگی، تدریسی سفر اور ادبی تجربات پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے کلچرل اکیڈمی کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا، جس میں متعدد ادبی شخصیات نے پروفیسر شاد رمضان سے اُن کی نجی زندگی اور علمی و ادبی سفر کے حوالے سے سوالات کئے۔ استفسارات کرنے والوں میں انجینئر محمد شفیع، شمشاد کرالہ واری، محمد یوسف شاہین، عیاش عارف، گلشن بدرنی، شکیل الرحمان، مشتاق احمد مشتاق، شبیر مجاہد، شفیق قریشی، توصیف رضا، ریاض احمد ریاض، ڈاکٹر عابد احمد، منشور بانہالی، روف عادل، مسعود شاداب، سمیع اللہ، ڈاکٹر عارف میر، ڈاکٹر امتیاز حسین، جی ایم دلشاد، ڈاکٹر شبیر احمد گنائی شامل ہیں۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر بشر بشیر نے پروفیسر شاد رمضان کی علمی و ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری ادب کی تاریخ میں شاد رمضان جیسے شخص کم پیدا ہوتے ہیں جو تخلیق، تنقید، تحقیق اور تدریس، چاروں میدانوں میں یکساں مہارت رکھتے ہوں۔ پروفیسر شاد رمضان نہ صرف ایک اچھے شاعر اور معتبر نثر نگار ہیں بلکہ وہ نئی نسل کے لیے فکری رہنمائی کا سرچشمہ بھی ہیں اور ایسے اہل قلم کے ساتھ "ملاقات" نہ صرف تواضع قلب کا باعث ہے بلکہ ادبی دنیا کے لیے توانائی اور مستقبل کے لیے امید بھی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ نے پروفیسر شاد رمضان کی ادبی و تعلیمی خدمات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شاد رمضان اُن شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے کشمیری ادب کے ہر گوشے کو اپنی فکری بصیرت اور تخلیقی صلاحیتوں سے ثروت مند بنایا۔ تقریب میں شامل دیگر اہل قلم، شاعروں، ادیبوں اور ادب نوازوں میں متعدد نمایاں شخصیات نے شرکت کی جن میں ڈاکٹر نذیر مشتاق، لطیف نیازی، شیخ غلام محمد، شہباز، وحید جیلانی، رشید نظامی، سیٹھ رفیع، شکیل آزاد، امداد ساقی، اظہار مبشر، مظفر حسین دلبر، تحسیر انصاری، ساگر سرفراز، شہزاد منظور، مجید مجازی، منظور احمد میر، ڈاکٹر شبنم عشائی، ڈاکٹر ذوالفقار صدیقی، ناصر ضمیر، سلیم سالک، ڈاکٹر اسماء شاہ، لیلا رسول، ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی، دلدار اشرف شاہ، گلزار احمد، نصرت جان، عافیہ قاری، یاسمین طاہر اور جمیل انصاری، عبدالحمید شیخ خاص طور پر شامل تھے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اسسٹنٹ ایڈیٹر کشمیری ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دئے جبکہ ایڈیٹر کشمیری جاوید اقبال خان نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

ماتحت افسروں

شروع کر دی ہے۔ یہ مشق چار دن میں مکمل کی جانی تھی۔ اس طرح کی ہدایات صرف شمالی کشمیر کے اضلاع میں جاری کی گئی ہیں، جس سے اس اقدام کے مقصد پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تاہم، جمعہ کو محکمہ تعلیم نے متعلقہ عہدیداروں سے کہا کہ وہ اگلے احکامات تک مضمون کے مخصوص اساتذہ کی تعیناتی کو منسوخ نہ کریں۔ ڈی ایس ای کے نصیر احمد وانی نے کہا کہ انہیں طلباء کی طرف سے یہ نمائندے موصول ہوئے ہیں کہ ان کے پریکٹیکلز زیر التواء ہیں اور مخصوص مضمون کے اساتذہ کو تبدیل کرنے سے خلل پیدا ہوگا۔ لہذا ہم نے فی الحال مضمون کے مخصوص اساتذہ کو منتقل نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پریکٹیکل سیشنز ختم ہونے کے بعد، محکمہ نئے سرے سے ان مضامین کے مخصوص اساتذہ کی تفصیلات طلب کرے گا اور اس کے مطابق مزید فیصلے کیے جائیں گے۔ ڈی ایس ای کے نے سرکاری واٹس ایپ گروپس کے ذریعے سی ای او سے بھی رابطہ کیا کہ وہ اعلیٰ ثانوی اسکولوں میں تعینات مضامین کے مخصوص اساتذہ کو فارغ نہ کریں۔ تمام مضامین کے مخصوص اساتذہ موسم سرما کی تعطیلات تک اپنی جگہ پر کام کرتے رہیں گے۔ کسی ماتحت افسر کے ذریعہ مزید احکامات جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

خطہ پیر پنچال

کہ بالائی پٹی میں صبح سے ہی بادل چھائے ہوئے تھے، جس کے بعد کبھی کبھار برف باری ہوتی رہی۔ محکمہ موسمیات نے اشارہ دیا ہے کہ وادی کے اونچے علاقوں میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران ہلکی بارش جاری رہ

سکتی ہے، جبکہ میدانی علاقوں میں خشک رہنے کی توقع ہے۔ عہدیداروں نے مزید کہا کہ مغل روڈ کو معمول کے اوقات کے دوران نقل وحرکت کے لئے محفوظ رکھنے کو یقینی بنانے کے لئے کسی بھی اہم جمع ہونے کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔

اونتی پورہ میں

میں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 256/2025 ایک کیس درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ایسی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع پولیس کو دیں۔

آڑو وادی

ہے۔ ای بی جی نے ڈویژنل کمشنر کشمیر، ڈپٹی کمشنر اننت ناگ، جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول بورڈ، اور محکمہ جنگلات، ماحولیات اور ماحولیات پر زور دیا ہے کہ وہ تمام سرگرمیوں کو فوری طور پر روک دیں اور ایک وقتی مشترکہ معائنہ کریں۔ گروپ نے ان اہلکاروں سے بھی جوابدہی کا مطالبہ کیا جنہوں نے خلاف ورزیاں ہونے دیں۔ تنظیم نے متاثرہ منظر نامے کی بحالی، معاملے کی آزادانہ انکوائری اور ہائی کورٹ کے احکامات پر سختی سے عمل درآمد کا مطالبہ کیا ہے۔ بخشی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے ماحولیاتی ورثے کی حفاظت کے لیے وادی اروکی حفاظت ضروری ہے۔

کلچرل اکیڈمی

اختر حسین منصور بھی موجود رہے۔ مشاعرے میں جن شعراء نے شرکت کی ان میں غضنفر شہباز، اشفاق حمید، غلام حسین حق نواز، منظور رئیس، میر رفیق، مجید رہتاری، ابراہیم سبیلی، سید مسعود شاداب اور سید محمد مدنی قابل ذکر ہیں۔ تقریب کی نظامت اردو زبان کے معروف شاعر اور براڈ کاسٹر ڈاکٹر شوکت شہباز نے انجام دی دہلی دھماکہ کیس: عدالت نے ملزم کو این آئی اے

ایچ سی ایم

نیورولوجی اور گیسٹرو اینٹرولوجی کے شعبے شامل ہیں۔ معروف روبوٹک کینسر سرجری کے ماہر ڈاکٹر سریندر کمار ڈباس کینسر میں مبتلا مریضوں کو مشاورت اور علاج فراہم کرنے کے لیے سرینگر کا دورہ کریں گے۔ اس کلینک کے ذریعے، ہسپتال روبوٹک سرجری اور کم سے کم چیر پھاڑ والی جراحی کے جدید حل جیسی پیش رفت صلاحیتیں لا رہا ہے، جو جلد تشخیص درستگی پر مبنی علاج اور عالمی معیار کی دیکھ بھال تک بہتر رسائی کو ممکن بناتی ہیں۔ سرینگر اور وادی کشمیر میں کینسر کے کیسز مسلسل بڑھ رہے ہیں، جن میں مردوں میں پھیپھڑوں، سر اور گردن اور غذائی نالی کا کینسر سب سے زیادہ عام ہے، جبکہ خواتین میں چھاتی اور قولون کا کینسر زیادہ پایا جاتا ہے۔ تمباکو کا استعمال ناقص غذا، اور باقاعدگی سے جانچ کی کمی جیسے طرز زندگی کے عوامل اس اضافے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بڑھتا ہوا بوجھ بڑھتی ہوئی بیداری اور بروقت جانچ کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتا ہے، کیونکہ کینسر کے آخری مراحل کا علاج اکثر زیادہ پیچیدہ ہوجاتا ہے۔ جلد تشخیص کو فروغ دینے سے بقا کی شرح میں نمایاں بہتری آسکتی ہے اور خطے میں کینسر کے مجموعی بوجھ میں کمی آسکتی ہے۔ ڈاکٹر سریندر کمار ڈباس چیئرمین - منی پال کمپریہینسو کینسر سینٹر اور انکو روبوٹک سرجریز نارتھ ویسٹ کلسٹر نے آغاز کے موقع پر بات کرتے ہوئے کہا: "اس منی پال کلینک کے ساتھ ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ سرینگر کے لوگوں کو لمبا سفر کیے بغیر بروقت جدید کینسر کی دیکھ بھال تک رسائی حاصل ہو۔ کم سے کم چیر پھاڑ والی لیپروسکوپک اور روبوٹک سرجریوں سے، مریض تیزی سے صحت یابی کم درد اور بہتر طبی نتائج سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جدید ترین علاج کے اختیارات کو ایک جامع مریض پر مرکوز طریقہ کار کے ساتھ جوڑ کر ہم امید کرتے ہیں کہ افراد کو کینسر سے زیادہ مؤثر طریقے سے لڑنے اور زندگی کا بہتر معیار حاصل کرنے کے لیے با اختیار بنایا جائے گا۔" تقرریوں اور کلینک کے انتظام کی نگرانی ڈاکٹر مہوش کریں گی، جو ہموار تال میل اور مریضوں کی معاونت کو یقینی بنائیں گی۔ ڈاکٹر مہوش نے کہا ": مقصد یہ ہے کہ سرینگر کے لوگوں کے لیے اعلیٰ معیار کی ماہرانہ دیکھ بھال کو آسانی سے قابل رسائی بنایا جائے۔ تقرریوں کو منظم کرکے اور ماہرین کے دوروں میں تال میل بٹھا کر، ہم چاہتے ہیں کہ ہر مریض اپنے علاج کے پورے سفر میں سہارا اور دیکھ بھال محسوس کرے۔" ایچ سی ایم سی کی منی پال ہسپتال، دلی ملک بھر میں مریضوں کے قریب جدید طبی مہارت تک رسائی کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سپر اسپیشلٹی کلینک کا آغاز خطے میں مریضوں کے لیے جلد تشخیص خصوصی علاج اور دیکھ بھال کے تسلسل کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم ہے۔

دہلی دھماکہ کیس

چلا رہے تھے جس نے لال قلعہ کے باہر دھماکہ کیا اور 10 نومبر کو 15 افراد کی جان لے لی۔ یہ دھماکہ ایک بین ریاستی "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کے فوراً بعد ہوا جس میں تقریباً 3,000 کلوگرام دھماکہ خیز مواد بشمول امونیم نائٹریٹ، بنیادی طور پر ہریانہ کے فرید آباد سے برآمد ہوا۔ وائی ان چھ لوگوں میں شامل ہے جنہیں این آئی اے نے ماڈیول کے سلسلے میں اب تک گرفتار کیا ہے۔

ایس ایس پی کاندربل

نے تعلیم، کیریئر کے امکانات، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سماجی مسائل پر سوالات اٹھائے، جن پر پولیس افسران نے تفصیل سے جواب دیا۔ پولیس نے اعتماد کو فروغ دینے، پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دارالعلوم کی انتظامیہ، پرنگ نے اس اقدام کو سراہا اور بامعنی مصروفیت پر اظہار تشکر کیا۔ پولیس ضلع بھر میں مسلسل آؤٹ ریچ پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے وقف ہے۔

اننت ناگ میں پولیس

کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور شہریوں سے تعاون کرنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دینے کی اپیل کرتی ہے۔

ایس ایم ایچ ایس

کو متوفی کے بارے میں معلومات ہوں تو پولیس اسٹیشن کرن نگر سے رابطہ کریں۔

کھیل کی خبریں

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Sunday 23 November 2025

ہندوستان اور پاکستان ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے ایک ہی گروپ میں

دبئی ، 22 نومبر (یو این آئی) آئی سی سی کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے باضابطہ شیڈول کا اعلان 25 نومبر کو کیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 20 ٹیموں کو 4 گروپس میں 5، 5 ٹیموں کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو دو ٹیمیں سپر 8 مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ 2026 کے شیڈول کے اعلان کی تاریخ سامنے آگئی ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں ایک گروپ میں شامل ہوں گی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مقابلہ 15 فروری کو کولمبو میں ہوگا۔ ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ دیگر ٹیمیں نیدرلینڈز، نمیبیا اور یو ایس اے کے ہونے کا امکان ہے۔ مشترکہ میزبان سری لنکا کے گروپ میں آسٹریلیا، زمبابوے، آئرلینڈ اور عمان کی ٹیمیں شامل ہوں گی جبکہ انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، بنگلہ دیش، نیپال اور اٹلی کا ایک گروپ میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق جنوبی افریقہ، نیوزی لینڈ، افغانستان، یو اے ای اور کینیڈا کے ایک گروپ میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 7 فروری سے 8 مارچ تک کھیلا جائے گا، ہندوستان میں میچز ممبئی، کولکتہ، چنئی، دہلی اور احمد آباد میں ہوں گے جبکہ سری لنکا میں میچز کولمبو اور کینڈی میں کھیلے جائیں گے۔ پاکستان ٹیم اپنے میچز سری لنکا میں کھیلے گی۔ احمد آباد کو فائنل کے لیے منتخب کیا گیا ہے، پاکستان کے پہنچنے کی صورت میں فائنل کولمبو میں ہوگا۔ سیمی فائنلز کے لیے ممبئی اور کولکتہ کو چنا گیا ہے، وینیوز کا انحصار سیمی فائنلسٹ ٹیموں پر ہوگا، پاکستان کے پہنچنے کی صورت میں سیمی فائنل سری لنکا میں کھیلا جائے گا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں 20 ٹیموں کو پانچ پانچ کے چار مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ ون : ہندوستان، پاکستان، امریکا، نمیبیا، نیدرلینڈز گروپ ٹو : بنگلہ دیش، اٹلی، انگلینڈ، نیپال، ویسٹ انڈیز گروپ تھری : آسٹریلیا، آئرلینڈ، عمان، سری لنکا، زمبابوے گروپ فور : افغانستان، کناڈا، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، یو اے ای

دو دن میں مکمل ہوا ٹیسٹ، ٹریوس ہیڈ کی سنچری کی بدولت آسٹریلیا کی جیت

پرتھ، 22 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے پہلا ایشیز ٹیسٹ صرف دو دن میں ہی انگلینڈ کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر جیت لیا۔ ٹریوس ہیڈ (122) کی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے 205 رنز کا ہدف محض 28.2 اوور میں دو وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اس جیت کے ساتھ پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں آسٹریلیا نے 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ انگلینڈ کو دوسری اننگز میں 164 رنز پر سمیٹنے کے بعد آسٹریلیا نے مقررہ ہدف باآسانی حاصل کر لیا۔ ٹریوس ہیڈ نے دو دن میں مسلسل گرتے ہوئے وکٹوں کے درمیان ذمہ دارانہ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے محض 83 گیندوں پر 16 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 122 رنز بنائے۔ مارنس لبوشین نے 49 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 51 رنز بنا کر ہیڈ کا بھرپور ساتھ دیا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 117 رنز کی شراکت داری قائم کی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ دو رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ پہلے دن 19 وکٹ گرنے کے بعد دوسرے دن 13 وکٹ گرے، لیکن ٹریوس ہیڈ نے ثابت قدمی کے ساتھ اپنی 10 ویں ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ سنچری مکمل کرنے کے بعد ہیڈ نے دو اوور میں پانچ چوکے بھی لگائے۔ انہیں بریڈن کارس نے اولی پوپ کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ اس سے قبل آسٹریلیا کا دیگر وکٹ جیک ویڈرالڈ کے طور پر گرا جو 34 گیندوں پر تین چوکوں کے ساتھ 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اگرچہ ہیڈ اور ویڈرالڈ نے پہلے وکٹ کے لئے 11.3 اوور میں 75 رنز کا اضافہ کر کے آسٹریلیا کو مضبوط آغاز دیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ کی دوسری اننگز میں اسکاٹ بولینڈ نے 33 رنز دے کر چار وکٹ، مچل اسٹارک نے 55 رنز کے عوض تین اور بریڈن ڈوگیٹ نے 51 رنز دے کر تین وکٹ حاصل کیے۔ انگلینڈ کی جانب سے گس اٹکنسن اور اولی پوپ نے 33، بین ڈکیٹ نے 28، بریڈن کراس نے 20 اور جیمی اسمتھ نے 15 رنوں کا تعاون دیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز کل کے اسکور 123/9 سے آگے بڑھائی مگر پوری ٹیم 132 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ انگلینڈ کو پہلی اننگز میں 40 رنز کی برتری تو ملی، لیکن دوسری اننگز میں بلے بازوں کی ناقص کارکردگی نے اسے شکست سے دوچار کر دیا۔ مختصر اسکور: انگلینڈ 172 اور 164 : آسٹریلیا 132 اور دو وکٹ

ہندوستان ابتدائی مقابلے میں جنوبی کوریا سے مدمقابل

ایپوہ (ملائیشیا)، 22 نومبر (یو این آئی) پانچ بار کی چیمپئن ہندوستانی ہاکی ٹیم چھ سال بعد اتوار سے شروع ہونے والے سلطان اذلان شاہ کپ 2025 کے پہلے مقابلے میں جنوبی کوریا سے مقابلہ کرے گی۔ کل سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے 31 ویں ایڈیشن میں تین کنفیڈریشن کی چھ ٹیمیں خطاب کے لیے ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی۔ ملائیشین ہاکی کنفیڈریشن (MHC) کے زیر اہتمام اور انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (FIH) سے منظور شدہ سلطان اذلان شاہ کپ پہلی بار 1983 میں منعقد ہوا تھا۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم 2019 کے بعد پہلی بار اس ایونٹ میں حصہ لے رہی ہے۔ ہندوستان کی ٹیم کپتان سنجے کی قیادت میں اپنے پہلے میچ میں تین بار کے چیمپئن جنوبی کوریا کا سامنا کرے گی۔ تجربہ کار کھلاڑی جگرج سنگھ، امت روہداس، نیلکنٹھ شرما اور وویک ساگر پرساد بھی ہندوستانی ٹیم میں شامل ہیں۔

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو چار وکٹ سے شکست دی، سیریز بھی جیت لی

ہیملٹن ، 22 نومبر (یو این آئی) میٹ ہینری (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد مارک چیپ مین (64) اور مائیکل بریسویل (ناٹ آؤٹ 40) کی شاندار بلے بازی کے دم پر نیوزی لینڈ نے ہفتہ کو تیسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ویسٹ انڈیز کو 117 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹوں سے ہرا دیا۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز بھی 3-0 سے اپنے نام کر لی۔ میٹ ہینری کو 'پلیئر آف دی میچ' اور کائل جیمی سن کو 'پلیئر آف دی سیریز' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ 162 رن کے چھوٹے ہدف کا تعاقب کرنے اُتری نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 32 کے اسکور پر اپنی تین وکٹ گنوا دیں۔ ڈیون کونوے (11)، رچن رویندر (14) اور ول ینگ (تین) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایسے مشکل وقت میں مارک چیپ مین اور ٹام لیتھم نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے 38 رن جوڑے۔ اسی دوران 20 ویں اوور میں روسٹن چیس نے ٹام لیتھم (10) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے مائیکل بریسویل نے مارک چیپ مین کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 75 رن جوڑ کر اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ 28 ویں اوور میں جیڈن سیلز نے مارک چیپ مین کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پانچویں کامیابی دلائی۔ مارک چیپ مین نے 63 گیندوں میں آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 64 رن کی اننگز کھیلی۔ مچل سینٹنر (نو رن) چھٹے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے 30.3 اوور میں چھ وکٹ پر 162 رن بنا کر مقابلہ چار وکٹ سے جیت لیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے میتھیو فورڈ اور جیڈن سیلز نے دو دو وکٹ لیے۔ شمار اسپرنگر اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اُتری ویسٹ انڈیز کی ٹیم نیوزی لینڈ کے گیند بازی اٹیک کے آگے 36.2 اوور میں 161 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ جان کیمپبل اور ایکیم اگسٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 31 رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں میٹ ہینری نے اگسٹ (17) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی آخری گیند پر انہوں نے کے سی کارٹی (صفر) کا بھی شکار کر لیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے کپتان شائی ہوپ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

دوسرا ٹیسٹ میچ: جنوبی افریقہ نے پہلے روز 6 وکٹوں کے نقصان پر 247 رنز بنائے

گواہاٹی، 22 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق فاسٹ بولر ڈیل اسٹین نے کہا ہے کہ ہندوستان کے خلاف جنوبی افریقہ کو دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن آخری لمحات میں دو وکٹیں گنوانے سے تھوڑی مایوسی ضرور ہوئی ہوگی۔ جنوبی افریقہ نے گواہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن 247/6 پر اختتام کیا، چینل پر بطور ایکسپرٹ ڈیل اسٹین نے کہا میرا ماننا ہے کہ جنوبی افریقہ اپنی پوزیشن سے کافی خوش ہوگی، تاہم دن کے آخر میں دو وکٹیں ضائع کرنے سے وہ تھوڑے مایوس ہوں گے۔ نئی گیند کھیل میں آئی اور ہندوستان تقریباً 40 رنز کی اہم شراکت کو توڑنے میں کامیاب رہا۔ کولکاتا کی پچ کے برعکس، جہاں اکثر وکٹیں گرتی تھیں، گواہاٹی کی اس وکٹ پر صبر اور مسلسل دباؤ کی ضرورت تھی۔ ہندوستان نے ڈسپلن کے ساتھ بولنگ کی، اچھی لائن اور لینتھ برقرار رکھی۔ موقع ملنے پر انہوں نے رشبھ پنت کے شاندار کیچ کی مدد سے اچھا فائدہ اٹھایا۔" اسٹین نے کہا، "ڈی زورزی اور میتھوسامی کے درمیان شراکت بہت مضبوط تھی۔ میں تھوڑا حیران ہوا کہ میتھوسامی کو وین سے پہلے پروموٹ کیا گیا، لیکن دونوں نے ذمہ داری کے ساتھ بیٹنگ کی اور 83 گیندوں پر 45 رنز کی مضبوط شراکت قائم کی۔ ٹونی ڈی زورزی شاید تھوڑے فرسٹریٹ ہوں، خاص طور پر دن کے آخر میں نئی گیند لینے پر، جب یہ واضح نہیں تھا کہ کھیل جاری رہے گا یا نہیں۔ اس کے فوراً بعد وکٹ کھونا مایوس کن ہو سکتا ہے۔

چاؤ ٹیین چن کو شکست دے کر لکشیہ سین آسٹریلیا اوپن کے فائنل میں

سڈنی، 22 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار شٹلر لکشیہ سین نے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے ہوئے چینی تائپے کے چاؤ ٹیین چن کو شکست دے کر آسٹریلیا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ آج اولمپک پارک اسپورٹس سینٹر میں کھیلے گئے ایک گھنٹہ 26 منٹ پر مشتمل سخت مقابلے میں ہندوستان کے سرفہرست مرد سنگلز بیڈمنٹن کھلاڑی لکشیہ نے دنیا کے چھٹے نمبر کے حریف چاؤ ٹیین چن کو 17-21، 24-22، 21-16 سے شکست دینے کے لیے تین میچ پوائنٹس بچائے۔ یہ لکشیہ کی چاؤ ٹیین چن کے خلاف آٹھ میچوں میں چوتھی فتح ہے۔ 2022 کے عالمی چیمپئن شپ کے کانسی کے تمغہ جیتنے والے چاؤ ٹیین چن نے ابتدا میں جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے لکشیہ کے خلاف 0-4 کی برتری حاصل کی اور پہلا گیم آسانی سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا اور لکشیہ سین نے بہترین مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ گیم 24-22 سے اپنے نام کیا۔ آخری گیم میں لکشیہ سین نے 2-7 کی سبقت حاصل کر لی، اس دوران چاؤ ٹیین چن کی جانب سے غلطیاں بڑھتی گئیں۔ ہندوستانی کھلاڑی نے وقفے تک 6-11 کی برتری برقرار رکھی اور اپنی گرفت ڈھیلی نہ ہونے دی۔ بالآخر لکشیہ نے 21-16 سے فیصلہ کن گیم جیت کر 2025 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سیزن کے اپنے دوسرے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ فائنل میں لکشیہ سین کا مقابلہ چینی تائپے کے چن لی لن یا جاپان کے یوشی تناکا میں سے کسی ایک سے ہوگا، جو اپنے سیمی فائنل کے فاتح ہوں گے۔

مردوں اور خواتین کی قومی ٹیمیں پہلی بار ایک ہی بین الاقوامی پلیٹ فارم پر مقابلہ کریں گی

زیورخ 22 نومبر (یو این آئی) عالمی فٹ بال کی اعلیٰ تنظیم فیفا نے مردوں اور خواتین کی قومی ٹیموں کے لئے "فیفا سیریز "2026 کے توسیعی ایڈیشن کی باضابطہ تصدیق کر دی ہے جو آئندہ برس مارچ اور اپریل کے بین الاقوامی میچ ونڈو کے دوران منعقد ہوگا۔ فیفا سیریز کا یہ دوسرا ایڈیشن مارچ 2024 میں منعقد ہونے والے کامیاب پائلٹ مرحلے کی بنیاد پر مزید وسعت کے ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے جس میں زیادہ ممالک کو شرکت کا موقع دیا جائے گا اور پہلی مرتبہ خواتین ٹیموں کے لئے بھی الگ مقابلوں کا انعقاد شامل ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد ممالک کے درمیان بامعنی بین الاقوامی مقابلوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر فٹ بال کی ترقی کو تقویت دینا ہے۔ یہ سیریز فیفا کی "عالمی کھیل کے لئے سٹریٹجک اہداف "2023-2027 سے ہم آہنگ ہے جس کا مقصد فنی ترقی، مقابلے کا توازن اور براعظموں کے درمیان تبادلہ خیال کو فروغ دینا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے وہ قومی ٹیمیں بھی فائدہ اٹھا سکیں گی جنہیں دیگر براعظموں کی ٹیموں کے خلاف کھیلنے کا موقع کم ملتا ہے۔ فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو کا کہنا تھا کہ فیفا سیریز کھلاڑیوں، کوچز اور شائقین کے لئے نئے مواقع پیدا کرنے اور فٹ بال کی عالمگیریت اور تنوع کو فروغ دینے کا ذریعہ ہے۔ 2026 کا ایڈیشن مردوں اور خواتین دونوں شعبوں میں اس کے اثرات مزید مضبوط کرے گا۔ مقابلوں کے ذریعے ممالک کو جوڑ کر ہم ہر سطح پر کھیل کو مضبوط بنا رہے ہیں اور مقامی کمیونٹیز کو عالمی سٹیج پر لا رہے ہیں۔ مردوں کی فیفا سیریز 2026 کی میزبانی کے لئے آسٹریلیا، آذربائیجان، انڈونیشیا، قازقستان، ماریشس، پورٹو ریکو، روانڈا اور ازبکستان کے ناموں کی تصدیق کر دی گئی ہے جبکہ دیگر ممالک سے بھی بات چیت جاری ہے جو آئندہ مہینوں میں میزبانوں کی فہرست میں شامل ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب خواتین کی فیفا سیریز کا آغاز برازیل، آئیوری کوسٹ اور تھائی لینڈ میں ہوگا جبکہ مکمل ٹیموں اور میزبان ممالک کی فہرست 2026 کے آغاز میں جاری کی جائے گی۔ سیریز کے تحت ہر گروپ میں مختلف براعظموں کی ٹیمیں دوستانہ مقابلوں میں حصہ لیں گی جس کا مقصد بین الاقوامی کیلنڈر پر اضافی بوجھ ڈالے بغیر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ فیفا سیریز کے فوائد صرف میدان تک محدود نہیں بلکہ اس سے نئی کھیلوں کی تکنیک اور حکمت عملی سیکھنے کے مواقع ملیں گے۔ ابھرتی ہوئی ٹیموں اور نئی مارکیٹس کو تجارتی فوائد حاصل ہوں گے۔ مختلف ثقافتوں اور قوموں کے درمیان تعلقات مضبوط ہوں گے۔ فیفا کونسل کی جانب سے دسمبر 2022 میں منظور کردہ یہ منصوبہ ان ممالک کے لئے بھی کارآمد ہے جو کہ عالمی فٹ بال میں اپنی شناخت مستحکم کرنے کے مرحلے میں ہیں اور اس سے نہ صرف تکنیکی بلکہ انتظامی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

اسلامک سولیڈرٹی گیمز 2025 کا شاندار اختتام

ترکی کی پہلی پوزیشن، ازبکستان کا دوسرا اور ایران کا تیسرا نمبر

ریاض، سعودی عرب 22 نومبر (یو این آئی) چھٹی اسلامک سولیڈرٹی گیمز 2025 کی رنگا رنگ اور پروقار اختتامی تقریب پرنسز نورہ یونیورسٹی میں منعقد ہوئی، جہاں کھیل، ثقافت، امن اور اسلامی دنیا کے اتحاد کا شاندار مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ 4 نومبر سے 21 نومبر تک جاری رہنے والے ان عالمی کھیلوں میں درجنوں مسلم ممالک کے کھلاڑیوں، آفیشلز اور ہزاروں شائقین نے بھرپور شرکت کی۔ اختتامی تقریب کا آغاز دلکش لائٹ شو، روایتی اور جدید موسیقی کے امتزاج اور شاندار آتش بازی کے ساتھ ہوا، جس نے تقریب کے مقام کو روشنیوں میں نہلا دیا۔ بڑی اسکرینوں پر کھیلوں کے دوران ریکارڈ کیے گئے بہترین لمحات اور نمایاں کارکردگیوں کی جھلکیاں دکھائی گئیں۔ ثقافتی حصے میں میزبان ملک کی روایات، تاریخی ورثے اور فنونِ لطیفہ کو خصوصی انداز میں پیش کیا گیا، جس میں روایتی رقص، لوک دھنیں اور جدید موسیقی کے امتزاج نے حاضرین کو محظوظ کیا۔ مختلف خطوں کی نمائندگی کرتی ثقافتی جھلکیوں نے تقریب کو عالمی رنگ دے دیا۔ اس موقع پر تمام شریک ممالک کے کھلاڑی آزادانہ انداز میں اسٹیڈیم میں داخل ہوئے، ایک دوسرے کے ساتھ تصاویر بنائیں، جھنڈے لہرائے اور خوشی کا اظہار کیا۔ یہ منظر کھیلوں کی اصل روح۔ امن، بھائی چارہ اور باہمی احترام کو بھرپور انداز میں اجاگر کرتا ہے۔ بعد ازاں منتظمین، اسپورٹس فیڈریشنز اور اعلیٰ معززین کے مختصر خطابات ہوئے، جن میں کھلاڑیوں کی کارکردگی، رضاکاروں کی خدمات اور میزبان ملک کے شاندار انتظامات کو سراہا گیا۔ اختتامی تقریب کے دوران اسلامک سولیڈرٹی گیمز کا پرچم باوقار انداز میں اتارا گیا اور اسے آئندہ میزبان ملک کے نمائندے کے حوالے کیا گیا۔ اسلامک سالیڈریٹی گیمز 2025 میں ترکی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 155 میڈلز جیت کر پہلی پوزیشن اپنے نام کر لی، جن میں 72 گولڈ، 44 سلور اور 39 براونز شامل ہیں۔ ازبکستان نے 96 میڈلز (29 گولڈ، 35 سلور، 32 براونز) کے ساتھ دوسری اور ایران نے 81 میڈلز (29 گولڈ، 19 سلور، 33 براونز) کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ میزبان سعودی عرب 57 میڈلز (18 گولڈ، 12 سلور، 27 براونز) کے ساتھ چوتھے اور مصر 45 میڈلز (17 گولڈ، 11 سلور، 17 براونز) کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہا۔ دیگر نمایاں ممالک میں بحرین 34 میڈلز، قازقستان 56، نائجیریا 30، مراکش 26 اور آذربائیجان 59 میڈلز کے ساتھ شامل ہیں۔ یہ گیمز نہ صرف کھیلوں کا مقابلہ تھے بلکہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، یکجہتی اور کھیلوں کے ذریعے امن کو فروغ دینے کا ایک مضبوط ذریعہ بھی ثابت ہوئے۔ اختتامی تقریب میں شائقین اور کھلاڑیوں نے خوشی کے نعروں کے ساتھ اس تاریخی ایونٹ کو الوداع کہا۔ اسلامک سولیڈرٹی گیمز نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ کھیل قوموں کو جوڑنے، امن کو فروغ دینے اور نئی نسل کو بااختیار بنانے کا سب سے مضبوط ذریعہ ہیں۔

بنگلہ دیش جیت سے چار وکٹ دور

میرپور (بنگلہ دیش)، 22 نومبر (یو این آئی) شاندار بلے بازی اور عمدہ بولنگ کے ساتھ، بنگلہ دیش نے دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن آئرلینڈ کی دوسری اننگز میں چھ وکٹیں گرانے کے بعد میچ پر اپنی مضبوط گرفت کر لی ہے۔ بنگلہ دیش کو میچ جیتنے کے لیے صرف چار وکٹیں درکار ہیں، جبکہ آئرلینڈ کو جیت کے لیے 333 رنز کی ضرورت ہے۔ بنگلہ دیش نے کل 156 رنز پر ایک وکٹ کے نقصان کے بعد اپنی بیٹنگ کا آغاز کیا۔ آج صبح کے سیشن میں آئرلینڈ کو پہلی کامیابی اینڈی میکبرائن نے دلائی، جب انہوں نے شادمان اسلام (78 رنز، 7 چوکے، 119 گیندیں) کو آؤٹ کیا۔ اگلے اوور میں گیون ہوئے نے کپتان نجمل شانتو (1) کو آؤٹ کیا۔ 69 ویں اوور میں مومن الحق (87 رنز، 10 چوکے، 118 گیندیں) کے آؤٹ ہونے کے بعد بنگلہ دیش نے چار وکٹوں پر 297 رنز بنا کر اپنی اننگز ڈیکلئر کر دی اور آئرلینڈ کو 509 رنز کا ہدف دیا۔ دوسری اننگز میں آئرلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور وہ صرف 26 رنز پر دو وکٹیں کھو بیٹھا۔ اینڈی بلبرنی (13) اور پال اسٹرلنگ (9) کو تیز بولر تاج اسلام نے آؤٹ کیا۔ بعد میں کیڈ کارمائیکل اور ہیری ٹیکٹر نے تیسری وکٹ کے لیے 51 رنز کی شراکت قائم کی، لیکن 20 ویں اوور میں حسن مراد نے کیڈ کارمائیکل (19) اور بعد میں ہیری ٹیکٹر (50 رنز، 7 چوکے، 80 گیندیں) کو آؤٹ کر کے شراکت توڑ دی۔ بعد میں لوکاں ٹکر (7) اور سٹیون ڈوہینی 15 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دن کے اختتام پر آئرلینڈ 54 اوورز میں 176 رنز پر چھ وکٹیں گنوا چکا تھا، کرٹس کیمفر 34 اور اینڈی میکبرائن 11 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ تھے۔ بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں 476 رنز بنائے جبکہ آئرلینڈ پہلی اننگز میں 265 رنز پر ڈھیر ہو گیا تھا۔

پاکستان شاہینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے فائنل میں بنگلہ دیش سے ٹکرائیں گے

دوحہ، قطر 22 نومبر (یو این آئی) پاکستان شاہینز نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے سیمی فائنل میں سری لنکا اے کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 5 رنز سے شکست دے کر ایونٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ فیصلہ کن معرکے میں شاہینز کا مقابلہ بنگلہ دیش اے سے ہوگا جس نے پہلے سیمی فائنل میں انڈیا اے کو سپر اوور میں شکست دی تھی۔ ویسٹ اینڈ پارک انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا اے نے ٹاس جیت کر پاکستان شاہینز کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ شاہینز نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 153 رنز بنائے۔ غازی غوری نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناقابل شکست 39 رنز بنائے جس میں دو چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ انہوں نے پانچ وکٹیں گرنے کے بعد سعد مسعود کے ساتھ چھٹی وکٹ میں اہم 47 رنز کی شراکت قائم کی۔ سعد مسعود نے 22 رنز اسکور کیے جن میں تین چوکے شامل تھے۔ احمد دانیال نے بھی آخری اوورز میں جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے تین چھکوں کی مدد سے 22 رنز بنائے جبکہ معاذ صداقت نے 23 رنز کی اننگز میں دو چھکے اور دو چوکے لگائے۔ دیگر بیٹرز میں محمد نعیم 16، کپتان عرفان خان 6، یاسر خان 6 اور محمد فائق 7 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

فیفا ورلڈکپ 2026 پلے آف ٹورنامنٹ کے میچوں کا پروگرام جاری

زیورخ 22 نومبر (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے پلے آف ٹورنامنٹ کے لیے میچ شیڈول کی باضابطہ تصدیق کر دی گئی ہے۔ یہ اعلان سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورخ میں واقع فیفا ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ قرعہ اندازی کے بعد کیا گیا۔ پلے آف ٹورنامنٹ کے دوران گواڈالاخارا اسٹیڈیم اور مونٹری اسٹیڈیم دو، دو میچز کی میزبانی کریں گے۔ گواڈالاخارا میں پلے آف پاتھ وے 1 کے مقابلے ہوں گے جن میں نیو کیلیڈونیا، جمیکا اور کانگو ڈی آر کی ٹیمیں شامل ہوں گی، جبکہ مونٹری میں پلے آف پاتھ وے 2 کے تحت بولیویا، سورینام اور عراق کی ٹیمیں آمنے سامنے آئیں گی۔ دونوں شہروں میں سیمی فائنل مقابلے جمعرات 26 مارچ 2026 کو کھیلے جائیں گے، جبکہ فائنل میچز منگل 31 مارچ کو ہوں گے، جن کے ذریعے آنے والے سال کے فیفا ورلڈ کپ کے لیے آخری دو نشستوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ پلے آف مقابلے سنگل لیگ ناک آؤٹ فارمیٹ کے تحت ہوں گے، جس کا مطلب ہے کہ ہر میچ فیصلہ کن ہوگا اور ہارنے والی ٹیم ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گی۔ ان چھ ٹیموں کے درمیان سخت مقابلے متوقع ہیں کیونکہ یہ سب پہلی مرتبہ 48 ٹیموں پر مشتمل فیفا ورلڈ کپ میں جگہ بنانے کے لیے میدان میں اتریں گی۔ گواڈالاخارا اور مونٹری میں ہونے والے میچز کے ٹکٹس شائقین FIFA.com/tickets کے ذریعے حاصل کر سکیں گے، جبکہ ٹکٹوں سے متعلق مکمل معلومات آئندہ سال کے آغاز میں جاری کی جائیں گی۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 سے قبل اہم عالمی ایونٹس بھی منعقد ہوں گے، جن میں فائنل ڈرا 5 دسمبر کو واشنگٹن ڈی سی کے جان ایف کینیڈی سینٹر فار پرفارمنگ آرٹس میں اور 76 واں فیفا کانگریس 30 اپریل 2026 کو کناڈا کے شہر وینکوور میں منعقد ہوگا۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آغاز 11 جون 2026 کو میکسیکو سٹی اسٹیڈیم میں ہوگا اور میکسیکو میں ہونے والا یہ پلے آف ٹورنامنٹ اس میگا ایونٹ کی تیاریوں میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 پلے آف ٹورنامنٹ کا مکمل میچ شیڈول فیفا کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے۔

جی 20 میں عالمی اقتصادی ترقی کے معیارات کو تبدیل کرنے کی ضرورت: مودی

منشیات کی سمگلنگ صحت عامہ، سماجی استحکام اور عالمی سلامتی کے لیے ایک سنگین چیلنج

جوہانسبرگ، 22 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے جی 20 ممالک سے عالمی اقتصادی ترقی کے معیارات پر نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سٹ کے 20 ویں چوٹی کانفرنس میں منشیات کے چیلنج سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے عالمی روایتی علم کے ذخیرے، صحت کی ہنگامی صورتحال اور قدرتی

موجودہ معیارات کی وجہ سے ایک بڑی آبادی وسائل سے محروم ہوگئی ہے اور اس کے لیے تہذیبی اقدار پر مبنی عالمی روایتی نالج فنڈ' تشکیل دیا جانا چاہیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں جی 20 آفات سے نمٹنے کے لیے جی 20 عالمی صحت رسپانس ٹیم، اور منشیات دہشت گردی کے گٹھ جوڑ اور اس کی مالی معاونت سے نمٹنے کے لیے جی 20 اقدام' کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے افریقہ میں نوجوانوں کی بڑی تعداد کو ہنر مند بنانے کے لیے جی افریقہ اسکلس انیشیٹیو' 20 کے آغاز کی تجویز بھی پیش کی۔ وزیر اعظم نے جی 20 رہنماؤں سے اپیل کی کہ عالمی اداروں میں گلوبل ساؤتھ کی آواز بلند کرنے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ مسٹر مودی نے جنوبی افریقہ کی جی 20 صدارت کے تحت ہنر مندی، امیگریشن، سیاحت، خوراک کی حفاظت، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، اختراع اور خواتین کو با اختیار بنانے جیسے شعبوں میں کیے گئے کام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ نئی دہلی نے جی 20 چوٹی کانفرنس میں شروع کی گئی تاریخی اقدامات کو یہاں آگے بڑھایا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے عالمی ترقی کے نمونوں میں تبدیلی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کی وجہ سے ایک بڑی آبادی وسائل سے محروم ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ اس کا بڑا شکار رہا ہے۔ انہوں نے کہا، پچھلی کئی دہائیوں کے دوران، جی 20 نے عالمی مالیات اور عالمی اقتصادی ترقی کو شکل دی ہے۔ تاہم، اب تک اختیار کیے گئے ترقیاتی معیارات نے بڑی آبادی کو وسائل سے محروم کر دیا ہے۔ انہوں نے فطرت کے حد سے زیادہ استحصال کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے۔

ممدانی کی ٹرمپ سے دلچسپ ملاقات، مشترکہ طور پر کام کرنے کی خواہش کا اظہار

دونوں نے غیر متوقع طور پر ایک دوستانہ ملاقات میں کئی امور پر تبادلہ خیال کیا

واشنگٹن، 22 نومبر (یو این آئی) مہینوں تک ایک دوسرے سے متعلق توہین آمیز بیانات کے بعد آخر کار جمعہ کو زہران ممدانی اور ڈونلڈ ٹرمپ کا وائٹ ہاؤس میں ایک دوسرے کا آمنا سامنا ہوا۔ دونوں نے غیر متوقع طور پر ایک دوستانہ ملاقات، ایک دوسرے کی تعریف کی

اور نیویارک میں جرائم اور مہنگائی کے کنٹرول کے لیے تعاون کا عہد کیا گیا۔ اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے زہران ممدانی کو میئر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کی اور کہا ممدانی نیویارک کے لیے بہترین کام کریں گے اور ہم اُن کی ہر طرح سے مدد کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا وقت کے ساتھ چیزیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں، زہران ممدانی سے متعلق رائے تبدیل ہوئی ہے، ملاقات کے بعد میں اب نیویارک میں رہنا پسند کروں گا، میرے ووٹرز نے بھی میئر کے الیکشن میں ممدانی کو ووٹ دیے ہیں، امید ہے وہ نیویارک کے لیے بہترین کام کریں گے۔ میئر نیویارک زہران ممدانی نے کہا کہ امریکی صدر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ملاقات مثبت رہی، صدر ٹرمپ سے نیویارک کے مسائل پر بات ہوئی ہے، شہر میں مہنگائی کم کرنے پر بھی ٹرمپ سے بات ہوئی، ٹرمپ کے ساتھ مل کر نیویارک کی ترقی کیلئے کام کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ سے ملاقات میں اختلافات کی بجائے مشترکہ مفادات پر بات ہوئی ہے، اس بات پر گفتگو ہوئی کہ نیویارک کے شہریوں کی زندگی کیسے بہتر کی جائے۔ زہران ممدانی نے کہا نیویارک میں جرائم کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں گے، صدر ٹرمپ نے کہا ہم دونوں نیویارک میں جرائم کا خاتمہ چاہتے ہیں، ممدانی نیتن یاہو کو گرفتار کریں گے یا نہیں، اس بارے میں بات نہیں ہوئی، میرا خیال ہے کہ ممدانی کچھ قدامت پسند لوگوں کو حیران کر دیں گے۔ اسی کے ساتھ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران میئر نیویارک زہران ممدانی سے صحافی نے ٹرمپ سے متعلق دلچسپ سوال پوچھ لیا، ممدانی کی جانب سے وضاحت سے قبل ہی امریکی صدر بولنا شروع ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق میئر نیویارک زہران ممدانی سے صحافی نے سوال کیا کہ صدر ٹرمپ امن کے لیے کام کر رہے ہیں ایسے میں آپ نے امریکی حکومت پر غزہ میں نسل کشی کا الزام کیوں عائد کیا؟۔

اپوزیشن لیڈر نوبیل انعام لینے گئیں تو مفرور تصور ہوں گی: وینزویلا

کراکس، 22 نومبر (یو این آئی) وینزویلا کی حکومت کا کہنا ہے کہ اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچاڈو اگر نوبیل انعام وصول کرنے جاتی ہیں تو وہ مفرور تصور ہوں گی۔ وینزویلا حکومت کے اٹارنی جنرل نے فرانسیسی خبر

رساں ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر اپوزیشن رہنما نوبیل انعام وصول کرنے ناروے جاتی ہیں تو وہ مفرور تصور کی جائیں گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ماریا کورینا گرفتاری سے بچنے کیلیے روپوش ہیں، ان پر وینزویلا میں سازش کرنے، نفرت بھڑکانے اور دہشت گردی کے الزامات ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ماریا کورینا ماچاڈو کی وینزویلا میں آمریت سے جمہوریت کی پر امن کوششوں کو سراہتے ہوئے انہیں اکتوبر میں امن کے عالمی نوبیل انعام سے نوازا گیا تھا۔ انہیں گزشتہ سال وینزویلا میں صدارتی انتخابات میں حصہ لینے سے روک دیا گیا تھا۔

روس کی یوکرین سے جنگ بندی کیلئے ٹرمپ کے امن منصوبے کی حمایت

امن منصوبہ یوکرین کے لئے حتمی امن معاہدے کی بنیاد بن سکتا ہے

ماسکو، 22 نومبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین سے جنگ بندی کے لیے امریکی امن منصوبے کی حمایت کردی۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے

تصدیق کی کہ اس منصوبے میں روس کے کئی اہم مطالبات کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یوکرین کی جانب سے معاہدے کو مسترد کیے جانے کی صورت میں وہ مزید علاقوں پر قبضہ کرسکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جیسے حال ہی میں یوکرین کے علاقے کپیانسک پر قبضہ ہوا، ایسا دیگر اہم علاقوں میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے تصدیق کی کہ اس منصوبے میں روس کے کئی اہم مطالبات کو شامل کیا گیا ہے، یوکرین کی جانب سے معاہدے کو مسترد کیے جانے کی صورت میں وہ مزید علاقوں پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ پیوٹن نے زیلنسکی کو خبردار کیا کہ جیسے حال ہی میں یوکرین کے علاقے کپیانسک پر قبضہ ہوا ایسا دیگر اہم علاقوں میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ روسی صدر نے یہ بھی کہا کہ امریکی دستاویز میں کچھ ایسی شقیں شامل ہیں جن پر بات چیت کی جاسکتی ہے، پوتن نے ولادیمیر زیلنسکی کو پیغام دیا کہ امریکہ کا یہ 28 نکاتی امن منصوبہ یوکرین کے لیے حتمی امن معاہدے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کو امن معاہدہ قبول کرنے کے لیے جمعرات تک کا وقت دیا ہے۔

نائیجیریا میں ایک کیتھولک بورڈنگ اسکول پر مسلح افراد کا حملہ،

315 طلبہ اور 12 اساتذہ اغوا

نائیجر/ (آفاق نیوز ڈیسک) نائیجیریا کے مغربی علاقے میں ایک کیتھولک بورڈنگ اسکول پر مسلح افراد نے حملہ کر کے 315 طلبہ اور 12 اساتذہ کو اغوا کرلیا۔ یہ واقعہ

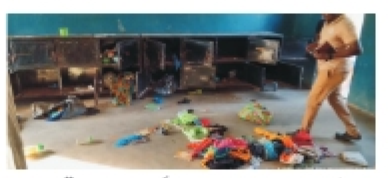

اگوارا لوکل گورنمنٹ کے پاپیری کمیونٹی میں واقع سینٹ میریا اسکول میں پیش آیا۔ یہ ایک سیکنڈری اسکول ہے، جہاں 12 سے 17 سال کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ جمعے کی صبح حملہ آوروں نے اس اسکول اور بورڈنگ سینٹر کو نشانہ بنایا اور 315 طلبہ اور بارہ اساتذہ کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ اطلاعات کے مطابق اسکول کے احاطے سے طلبہ اور اساتذہ کو اغوا کر کے جنگل کی طرف لے جایا گیا۔ اس دوران ایک سیکیورٹی اہلکار کو شدید زخمی کیا گیا۔ کرسچین ایسوسی ایشن آف نائیجیریا (CAN) نے اس واقعے کی تصدیق کی اور بچوں کی بحفاظت واپسی کے لیے اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ نائجر اسٹیٹ پولیس کمانڈ نے فورسز کو علاقے میں تعینات کر دیا ہے۔ کچھ بچے فرار ہو کر گھروں تک پہنچے، لیکن زیادہ تر کو جنگل میں لے جایا گیا۔ ریاستی حکومت نے کہا کہ سیکیورٹی خطرات کے پیشگی انتباہ کے باوجود اسکول دوبارہ کھلنے پر یہ واقعہ پیش آیا۔ اسکول ایک بڑے کمپاؤنڈ میں واقع ہے، جس میں 50 سے زائد کلاس روم اور ہاسٹل بلڈنگز ہیں۔ یہ مقام یلیوا اور موکوا شہروں کو ملانے والی مرکزی سڑک کے قریب ہے۔ نائیجیریا میں اسکولوں پر حملے اور اجتماعی اغوا کے واقعات گزشتہ چند برسوں میں بڑھتے جا رہے ہیں، جن کا مقصد اکثر تاوان وصول کرنا ہوتا ہے۔

اسرائیلی افواج نے جنگ بندی معاہدے کے باوجود کم از کم 8 فلسطینیوں کو شہید کر دیا

ہلاکتوں کو جواز قرار دینے کے لیے فوری خطرے' کا دعویٰ کیا

غزہ، 22 نومبر (یو این آئی) فلسطین پر غیر قانونی طور پر قابض اسرائیلی افواج نے جنگ بندی معاہدے کے

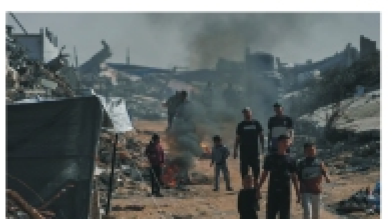

باوجود جمعہ کے روز کم از کم 8 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، جن میں دو کم عمر نوجوان بھی شامل تھے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل؛ ی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں گولی مار کر قتل کیا گیا، اسرائیلی فوج نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ اس نے جنوبی لبنان کے ایک پناہ گزین کیمپ پر منگل کے روز کیے گئے حملے میں 13 فلسطینیوں کو شہید کیا تھا۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ 2 نوعمر نوجوانوں کو رات کے وقت قصبہ کفر عقب میں شہید کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 18 سالہ عمر خالد احمد المربو، اور 16 سالہ سامی ابراہیم سامی مشائخ مقبوضہ افواج کی فائرنگ سے کفر عقب، رام اللہ کے قریب، شہید ہوئے۔ فلسطینی ریڈ کریسنٹ نے اطلاع دی کہ اس کے طبی کارکنوں نے رات کے دوران کفر عقب سے 2 زخمیوں کو منتقل کیا، جن میں سے ایک کو انتہائی سنگین گولی کا زخم اور دوسرے کو سینے میں گولی لگنے کا زخم تھا۔ عمر المربو کے دوست عدی الشرفا، جو اس کی شہادت کے چشم دید گواہ ہیں، انہوں نے اے ایف پی' کو بتایا کہ وہ دونوں سڑک پر موجود تھے، جب اسرائیلی فوج نے چھاپے کے دوران فائرنگ شروع کردی۔ ان کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے بغیر کسی اشتعال انگیزی کے فائرنگ کی۔

امن منصوبہ قبول کرنے کی ٹرمپ کی یوکرین کو 27 نومبر کی ڈیڈ لائن

واشنگٹن، 22 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کو امریکی امن منصوبے کو قبول کرنے کے لیے 27 نومبر کی ڈیڈ لائن دے دی۔ غیر ملکی میڈیا روئٹرز کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کے امن منصوبے کو قبول کرنے کے مطالبے پر یوکرین ایک مشکل انتخاب' کا سامنا کر رہا ہے، امریکی صدر نے اسے جمعرات تک امن معاہدہ قبول کرنے کی ڈیڈ لائن دے دی اور کہا کہ جمعرات کا دن مناسب ہے۔ امریکی صدر نے فاکس نیوز ریڈیو کو بتایا کہ وہ سمجھتے ہیں جمعرات کا دن کیف کے لیے اس منصوبے کو قبول کرنے کی مناسب آخری تاریخ ہے، بعد ازاں ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ موسم سرما کے قریب آنے اور خوں ریزی روکنے کی ضرورت

کے پیش نظر وقت بہت کم ہے، اور زیلنسکی کو اس منصوبے کی منظوری دینا ہوگی۔ انھوں نے کہا "اسے (زیلنسکی کو) یہ پسند کرنا ہوگا، اور اگر اسے پسند نہیں آتا تو پھر آپ جانتے ہیں، میرا خیال ہے کہ انھیں بس لڑتے رہنا چاہیے۔" ٹرمپ نے کہا "بال آخر اسے وہ چیز قبول کرنا ہوگی جسے اس نے اب تک قبول نہیں کیا۔" واشنگٹن کے 28 نکاتی منصوبے میں یوکرین سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ علاقہ چھوڑ دے، اپنی فوجی صلاحیتوں پر پابندیاں قبول کرے اور نیٹو میں شامل ہونے کی خواہش سے دست بردار ہو جائے۔ اس میں کچھ ایسی تجاویز بھی شامل ہیں جن پر ماسکو کو اعتراض ہوسکتا ہے اور اس منصوبے کے مطابق روسی افواج کو ان علاقوں سے پیچھے ہٹنا ہوگا جن پر انہوں نے قبضہ کیا ہے۔ فروری میں زیلنسکی کے ساتھ اپنے تناؤ بھرے ملاقات کو یاد کرتے ہوئے ٹرمپ نے مزید کہا: 'آپ کو یاد ہوگا، زیادہ عرصہ نہیں گزرا، اوول آفس میں میں نے کہا تھا: 'تمھارے پاس کارڈز نہیں ہیں۔'' دوسری طرف روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ روس کو یوکرین جنگ بندی کے پر امن حل کے لیے امریکی تجاویز موصول ہوگئی ہیں، انھوں نے کہا کہ اس متن پر ان کے ساتھ بات چیت نہیں کی گئی ہے۔

ایرانی جوہری تنصیبات کی تباہی کے امریکی دعوے درست

ہیں تو تلاشی کس بات کی: ابراہیم عزیزی

تہران، 22 نومبر (یو این آئی) ایران کی پارلیمانی قومی سلامتی کمیٹی ترجمان ابراہیم عزیزی کا کہنا ہے کہ

ایرانی جوہری تنصیبات کی تباہی کے امریکی دعوے درست ہیں تو تلاشی کس بات کی ہے، امریکی مطالبات سے ظاہر ہے ایران کا جوہری پروگرام تکنیکی نہیں سیاسی مسئلہ ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ابراہیم عزیزی کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی سیاسی تنازعات کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے لیے ایٹمی صنعت کے بغیر مستقبل کی ضروریات پوری کرنا ناممکن ہے، پانی بحران کے حل کیلئے ایٹمی ڈیسیلینیشن پلانٹ قائم کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ اس سے قبل ایرانی صدر مسعود پزشکیان سرکاری میڈیا سے گفتگو میں واضح کر چکے ہیں کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ خبردار کر چکے ہیں کہ اگر ایران نے امریکہ کی جانب سے تباہ کی گئیں جوہری تنصیبات کو دوبارہ تعمیر کرنے کی کوشش کی تو وہ تہران کی نیوکلیئر سائٹس پر نئے حملوں کا حکم دیں گے۔

وسطی ویتنام میں سیلاب کی تباہ کاریاں، کم از کم 55 افراد ہلاک

ہنوئی، 22 نومبر (یو این آئی) محکمہ آفات کے کے مطابق، اس ہفتے وسطی ویتنام میں شدید سیلاب کی لپیٹ میں آ کر کم از کم 55 افراد ہلاک اور 13 افراد لاپتہ ہو گئے۔ ویتنام نیوز نے محکمہ مینجمنٹ و قدرتی آفات کی روک تھام کے حوالہ سے رپورٹ کیا ہے کہ سیلابوں نے وسطی ویتنام اور سینٹرل ہائی لینڈز میں بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی جس سے 340 ملین ڈالر سے زائد کا مالی نقصان ہوا۔ ڈک لک علاقے میں 27 اموات رپورٹ ہوئیں اور آٹھ افراد لاپتہ ہیں، جبکہ خان ہُو میں 14 افراد ہلاک اور 2 لاپتہ ہوئے۔ دا نانگ میں مزید دو افراد لاپتہ رپورٹ ہوئے اور کوانگ تری صوبے میں ایک شخص لاپتہ ہے۔

'میک امریکہ گریٹ اگین' کی اہم شخصیت مارجوری ٹیلر گرین کانگریس کی رکنیت سے مستعفی

واشنگٹن، 22 نومبر (یو این آئی) دائیں بازو کی متاثر کن امریکی قانون ساز مارجوری ٹیلر گرین نے اعلان کیا ہے کہ وہ کانگریس سے مستعفی ہو رہی ہیں، گزشتہ ہفتے

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جارجیا کی رکن اسمبلی کے لیے اپنی حمایت واپس لے لی تھی، کانگریس میں ان کا آخری دن 5 جنوری 2026 ہوگا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کے مطابق آن لائن پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں 2020 میں منتخب ہونے والی 51 سالہ کانگریس وومن نے کہا کہ وہ ہمیشہ واشنگٹن ڈی سی میں ناپسند کی جاتی رہی ہیں اور کبھی بھی وہاں فٹ نہیں ہوئیں۔ گرین نے مزید کہا کہ وہ نہیں چاہتیں کہ ان کے حمایتی اور خاندان صدر کی جانب سے مجھ پر ایک تکلیف دہ اور نفرت انگیز پرائمری کا سامنا کریں، جس کے لیے ہم سب نے لڑائی کی، اور پھر میری جیت کے باوجود ریپبلکنز غالباً مڈٹرم انتخابات ہار جائیں۔ ان کا استعفیٰ میک امریکہ گریٹ اگین '(ایم اے جی اے) تحریک میں بڑھتی ہوئی خلیج کی سب سے واضح نشانی ہے، جو اس مہینے کے آف ایئر انتخابات میں ڈیموکریٹس کی مضبوط جیت سے مل گئی ہے، جس میں نیویارک کے لیفٹنٹ میئر منتخب زہران ممدانی بھی شامل ہیں، جنہوں نے جمعہ کو ٹرمپ سے ملاقات کی تھی گرین کا ٹرمپ سے الگ ہونا بظاہر ایپسٹین ای میلز جاری کرنے کے حوالے سے سابق صدر کے فیصلے کی تبدیلی سے جڑا ہوا تھا، جو مجرم جنسی مجرم جیفری ایپسٹین سے متعلق تھیں۔

پاکستانی بنوں میں پولیس اور فورسز کے آپریشنز، 3 اہم کمانڈرز سمیت 17 مسلح افراد ہلاک

پشاور، 22 نومبر (یو این آئی) بنوں ریجن کے مختلف علاقوں میں مقامی پولیس، سی ٹی ڈی، کوئیک رسپانس فورس اور سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کے دوران فتنۃ الخوارج کے 3 اہم کمانڈرز سمیت 17 مسلح افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق خیبر پختونخوا پولیس کے ترجمان کے مطابق آپریشنز میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی نفری محفوظ رہی، اہل علاقہ کا بھرپور تعاون بھی حاصل رہا، ہلاک دہشت گردوں سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولا بارود برآمد ہوا، آپریشنز کے دوران فتنۃ الخوارج کی مقامی کمان پر کاری ضرب لگی، اہم کمانڈرز ہلاک کردیے گئے۔ اس کے علاوہ شیری خیل، پکہ پہاڑ خیل میں فتنۃ الخوارج کے جتھوں کی موجودگی پر لکی پولیس، سی ٹی ڈی بنوں اور سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کرتے ہوئے 10 خارجیوں کو ہلاک کردیا، اس دوران 5 دہشت گرد زخمی ہوگئے اور ایک سہولت کار کو بھی گرفتار کیا گیا، ہلاک ہونے والے 7 دہشت گردوں کی لاشیں برآمد کی جاچکی ہیں، 3 دشوار گزار پہاڑی علاقے میں ہونے کی وجہ سے نکالی نہیں جا سکیں۔ ہلاک دہشت گردوں میں خطرناک فتنۃ الخوارج کمانڈرز نیاز علی عرف اکاشا اور عبداللہ عرف شپونکوئی شامل ہیں، جو پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو انتہائی مطلوب تھے، نصر خیل کے علاقے میں بھی لکی پولیس، سی ٹی ڈی اور امن کمیٹی نے مشترکہ کارروائی کی، ایک مطلوب دہشت گرد ہلاک، اہل علاقہ نے اپنے محافظوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے فتنے کے خلاف ہتھیار اٹھا لیے۔ بنوں کے علاقے ہوید میں بھی پولیس اور امن کمیٹیوں کی دہشت گردوں سے مڈبھیڑ ہوئی، دہشت گرد دم دبا کر بھاگنے لگے، یہ پولیس اور عوام کی مشترکہ کامیابی ہے،

ریڈ کراس انٹرنیشنل میں ہزاروں ملازمتیں ختم ہونے کا اندیشہ

2026 کا بجٹ 17 فی صد کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

نیویارک، 22 نومبر (یو این آئی) ریڈ کراس انٹرنیشنل نے 2026 کا بجٹ 17 فی صد کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے ہزاروں ملازمتیں ختم ہو جائیں گی۔ اے ایف پی کے مطابق ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (آئی سی آر سی) نے جمعہ کو کہا کہ عالمی عطیات میں نمایاں کمی نے تنظیم کو بڑے فیصلوں پر مجبور کر دیا ہے، فنڈز میں کمی کے باعث 2 ہزار 900 ملازمین کی نوکریاں ختم کی جائیں گی۔ تنظیم کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انسانی ہمدردی کے شعبے میں مالیاتی صورت حال چیلنجنگ ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے 2026 کا منظور شدہ بجٹ 1.8 بلین سوئس فرانک (2.2 ارب ڈالر) تک محدود ہو گیا ہے، جو رواں سال کے مقابلے میں 17 فی صد کم ہے۔ ریڈ کراس نے اس حوالے سے بھی خبردار کیا ہے کہ یہ کٹوتیاں ایک ایسے نازک وقت میں ہو رہی ہیں، جب دنیا بھر میں تنازعات کی تعداد اور امداد کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ صدر آئی سی آر سی میریانا سپولیاریچ ایگر نے اپنے بیان میں کہا "ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلح تنازعات بڑھ رہے ہیں، امدادی فنڈنگ میں بڑی کمی ہو رہی ہے، اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزیوں کو برداشت کیا جا رہا ہے، جس سے ایک خطرناک صورت حال پیدا ہو رہی ہے۔

قطر کی ثالثی میں کانگو حکومت اور باغیوں کے درمیان امن کے لیے سمجھوتہ

کانگو، 22 نومبر (یو این آئی) قطر کی ثالثی میں کانگو حکومت اور باغیوں کے درمیان امن کے لیے بڑی ڈیل ہوگئی ہے۔ الجزیرہ کے مطابق قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے کانگو جمہوریہ کا دورہ کیا ہے، جس کے چند دن بعد حکومت اور روانڈا کے تعاون یافتہ ایم 23 باغی گروپ نے ملک کے مشرق میں لڑائی ختم کرنے کے لیے امن معاہدے کے فریم ورک پر دستخط کر دیے۔ قطری امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا یہ افریقی ممالک کا پہلا سرکاری دورہ تھا، وہ پہلے روانڈا اور اس کے بعد جمعہ کو جمہوریہ کانگو گئے، جہاں صدر فیلکس

تشیسکیدی نے ایئرپورٹ اور صدارتی محل میں امیر قطر کا استقبال کیا۔ مشرقی کانگو میں دہائیوں سے جاری لڑائی کے خاتمے کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں، امریکی و قطری حکام کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ اہم پیش رفت ہے مگر امن کے لیے مزید مراحل درپیش ہیں۔ شیخ تمیم نے کانگو کا دورہ روانڈا کے بعد کیا، جہاں انہوں نے صدر پال کاگامی سے ملاقات کی تھی۔ روانڈا طویل عرصے سے یہ الزامات مسترد کرتا رہا ہے کہ اس نے ایم 23 کی مدد کی جس نے کانگو میں پہلے سے کہیں زیادہ علاقے پر قبضہ جما لیا ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں قطر اور جمہوریہ کانگو کے درمیان سفارتی تعلقات میں وسعت آ گئی ہے، دوحہ میں 2022 میں کانگو کا سفارت خانہ کھولا گیا تھا اور قطر نے مئی 2025 میں کنشاسا میں اپنا مشن کھولا تھا۔

سابق برازیلین صدر جائر بولسونارو کو جیل بھیج دیا گیا

برازیلیا، 22 نومبر (یو این آئی) برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کو جیل بھیج دیا گیا۔ جائر بولسونارو کے وکیل کے مطابق سابق برازیلین صدر اگست سے اپنے گھر میں قید تھے۔ 70 سالہ بولسونارو کی قانونی ٹیم نے دلائل دیتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ انہیں 2022ء میں ناکام بغاوت کی کوشش کے الزام میں ملنے والی 27 سال قید کی سزا گھر پر ہی کاٹنے کی اجازت دی جائے۔

جنوبی افریقہ میں جی۔ 20 سربراہی اجلاس شروع

جوہانسبرگ، 22 نومبر (یو این آئی) جی 20 سربراہ اجلاس جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں شروع ہو

گیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل راما فوسا نے پہلا خطاب دیا، تمام مندوبین دو روزہ مذاکرات کے لیے یکجا ہوئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے جی 20 کا مرکزی خیال یکجہتی، مساوات اور پائیداری ' ہے۔ براعظم افریقہ میں ہونے والا یہ پہلا جی 20 سربراہی اجلاس کم آمدنی والے ممالک کے قرضوں میں ریلیف پر توجہ مرکوز کرے گا، جو ترقی پذیر دنیا میں ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ رہنما موسمیاتی تبدیلیوں کے ساتھ مطابقت پذیری اور صاف توانائی کی طرف منتقلی سمیت دیگر ترجیحات پر بھی بات کریں گے۔ ایجنڈے میں داخلی تعاون اور بلاک کی اسٹریٹجک سمت پر بحثیں شامل ہیں، جبکہ سربراہان دو روزہ اجلاس کے دوران دو طرفہ ملاقاتیں بھی سرانجام دیں گے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com